باذوق مردوں اور باوقار خواتین کے ملنے عمدہ بچے بھی پڑھ سکتے ہیں

136

ماہنامہ عبقری لاہور

اکتوبر 2017 محرم الحرام 1439 ہجری

گھر بھر کی جسمانی بیماریوں، ذہنی الجھنوں اور روحانی مسائل کا حل

قیمتی آوازیں سننے والے عاشق رسول ﷺ کی کرامات

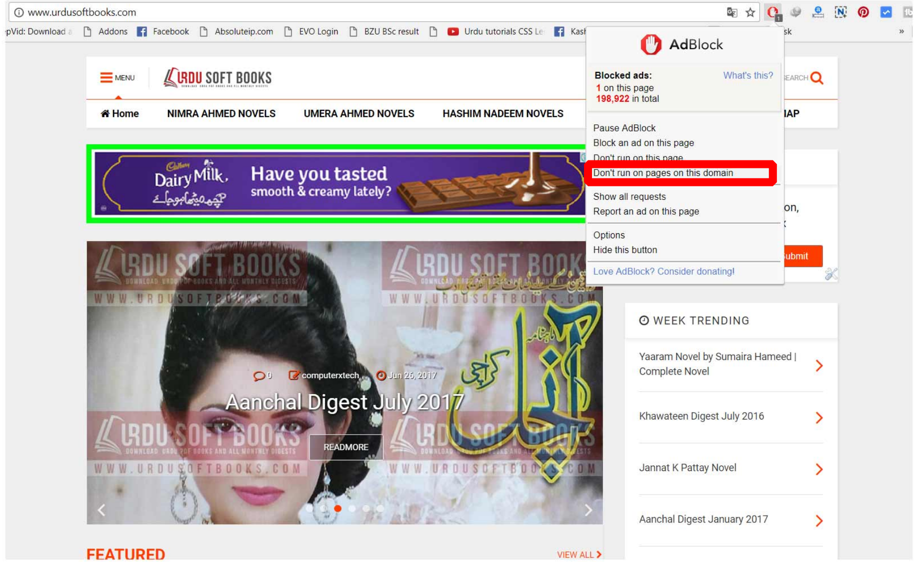
گھریلو مشکلات الجھنوں کے چھٹکارے اور ولایت کے راز پانے کیلئے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے تمام درس اعلیٰ کوالٹی میموری کارڈ میں دفتر ماہنامہ عبقری میں دستیاب ہیں۔

- بلڈ کینسر کا انوکھا علاج! ڈاکٹرز پریشان گھر والے خوشی سے نہال
- گھبرائیے مت! سردی ضرور آرہی مگر جوڑ درد نہ ہونگے
- شیخ الوظائف کا دیا عمل! عمر قید کا ملزم ایک لمحے میں آزاد
- کچن میں گزرے لمحات اور زندگی بھر کے تجربات
- ایک دن کا ٹوٹکہ اور عمر بھر کیلئے بواسیر سے چھٹکارا
- ہاں! میں نے اسم اعظم پالیا' آپ بھی جان لیں!
- اُوچ شریف ... شوگر کا کامیاب علاج
- پولیو کا ...



گھر میں چھپا تعویذ ظاہر ہوجائیگا! عمل آزمالیجئے

معزز قارئین آپ سے التماس ہے www.urdusoftbooks.com پر آپ حضرات کے
لیے مسلسل اچھی اچھی کُتب فراہم کرنے کے لیے کوشاں رہتے ہیں جس کے لیے وقت اور رقم دونوں
صرف ہوتے ہیں جس کی غرض سے ہماری اِس ویب سائٹ کُچھ سپانسر اشتہارات لگائے گئے ہیں جب
ویب سائٹ وزٹرز اُن اشتہارات میں سے کسی اشتہار پر کلک کرتے ہیں تو ویب سائٹ کو تھوڑی سی آمدن
حاصل ہوتی ہے، یہ آمدن ویب سائٹ کے اخراجات کو برداشت کرنے میں معاون ثابت ہوتی ہے
۔اس لیے آپ حضرات سے گزارش ہے کہ اپنے Google Chrome یا Mozilla Firefox
کی Adblocker Extension کو Pause کردیں یا صرف ہماری ویب سائٹ کے لیے
Pause کردیں۔ نیچے نظر آنے والی تصویر میں دکھایا گیا ہے کہ Adblocker کے Pause
ہونے یا انسٹال نہ ہونے کی صورت میں اشتہارات **Green Box** والی جگہ پر ظاہر ہوں گے۔



Click Here to Visit UrduSoftBooks.com

عَبْقَرِیٍّ حِسَانٍ ۚ فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّکُمَا تُکَذِّبٰنِ ﴿القرآن﴾

بیاد: حضرت خواجہ سید محمد عبداللہ ہجویری عبقری مجذوبؒ — جناب حکیم محمد رمضان چغتائیؒ

زیر سرپرستی: حضرت مولانا محمد کلیم صدیقی مدظلہ (پھلت)، حضرت علامہ لاہوتی پراسراری دامت برکاتہم العالیہ

شمارہ نمبر **4** | جلد نمبر **12** | اکتوبر **2017**ء محرم الحرام **1439** ہجری

فرقہ واریت اور سیاسی تعصبات سے پاک

ماھنامہ عبقری لاہور

اکتوبر 2017ء

مرکز روحانیت و امن کا ترجمان

(ایڈیٹر) شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ (پی ایچ ڈی امریکہ)

مشاورت: حکیم محمد خالد محمود چغتائی، محمد محسن انصاری، میاں محمد طارق، امتیاز حیدر اعوان، راشد شمسی

قیمت فی شارہ 50 روپے | سالانہ ممبرشپ مع رجسٹرڈ ڈاک **1080** روپے، بیرون ملک سالانہ **64** امریکی ڈالر

تحفظ نظریہ پاکستان عبقری اکیڈمی

قائداعظم محمد علی جناح رحمۃ اللہ علیہ کا فرمان: اپنی تنظیم اس طور کیجئے کہ کسی پر بھروسہ کرنے کی ضرورت نہ رہے۔ یہی آپ کا واحد اور بہترین تحفظ ہے۔ اس کا مطلب یہ نہیں کہ ہم کسی کے خلاف بدخواہی یا عناد رکھیں۔ اپنے حقوق اور مفاد کے تحفظ کے لیے وہ طاقت پیدا کر لیجئے کہ آپ اپنی مدافعت کر سکیں۔ (اجلاس مسلم لیگ لاہور۔ 23 مارچ 1940)

مسلم اول شہ مرداں علیؓ	عشق را سرمایۂ ایماں علیؓ
از ولائے دودمانش زندہ ام	در جہاں مثل گہر تابندہ ام

ڈاکٹر علامہ محمد اقبال رحمۃ اللہ علیہ

عبقری ٹرسٹ کے ذریعے مستحقین کی امداد

عبقری جہاں روحانی جسمانی شعبوں کے ذریعے عالم انسانیت کے دکھی لوگوں کی خدمت کا کام سرانجام دے رہا ہے وہاں سالہاسال سے عبقری لوگوں کی دفتر تک پہنچائی ہوئی اشیاء مثلاً پرانے کپڑے، برتن، جوتے، فرنیچر، رضائیاں، اپنی زکوٰۃ، صدقات، عطیات اور اس کے علاوہ گھریلو استعمال کی تمام اشیاء غریب نادار اور مستحق لوگوں تک پہنچا رہا ہے۔ اپنی استعمال شدہ پرانی اشیاء کو ناکارہ سمجھ کر ضائع نہ کیجئے یقیناً یہ کسی مستحق کی خوشیوں کا سامان ہے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک یا ٹرین کے ذریعے عبقری کے دفتر چیزیں جلدی کروادیں شکریہ! رجسٹریشن نمبر RP/6237/L/S/10/1534

عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت

قارئین! اپنی نقدی، سامان صرف دفتر ماہنامہ عبقری میں پہنچائیں، کسی مقامی ایجنسی کو نہ دیں، سامان و نقدی اکثر دفتر ماہنامہ عبقری لاہور نہیں پہنچ پاتا۔ عبقری ٹرسٹ کے سامان میں خیانت کی بہت شکایات آ رہی ہیں۔

ایجنسی ہولڈر ٹرسٹ کا سامان ہرگز وصول نہ کریں۔

فہرست مضامین

ایڈیٹر کا مضمون نگار سے متفق ہونا ضروری نہیں

فالتو کتابیں رسالے صدقہ جاریہ بنیں!

کتابیں نئی یا پرانی کسی بھی موضوع یا کسی بھی عنوان کی ہوں، رسائل، ڈائجسٹ، میگزین وغیرہ۔ آپ چاہتے ہوں کہ وہ صدقہ جاریہ بنیں۔ مزید وہ رسائل و کتابیں محفوظ ہوں، ایڈیٹر عبقری کو ہدیہ کی نیت سے ارسال کریں، وہ محفوظ ہونگی اور افادہ عام کیلئے استعمال ہوں گے۔ دوسرے شہروں کے لوگ ٹرک، ٹرین یا ڈاک خانہ کے ذریعے دفتر ماہنامہ عبقری چیزیں بھیج دیں۔ شکریہ! نوٹ: درسی اور نصابی کتب ارسال نہ کریں۔

خط و کتابت کا پتہ: "عبقری" عالمی مرکز روحانیت و امن

عبقری اسٹریٹ نزد قرطبہ چوک مزنگ چونگی لاہور (عبقری دفتر اتوار کو بند ہوتا ہے)

فون / فیکس 042-37552384-37597605-37586453-042-37425801-37425802-37425803 E mail:contact@ubqari.org

ہر مشکل کا حل: جب بھی کوئی مشکل پیش آئے تو اسم الٰہی یَاوَلِیُّ کو شب جمعہ میں ایک ہزار مرتبہ پڑھئے' ان شاء اللہ وہ مشکل آسان ہو جائے گی۔

اخلاص والوں کے لیے خوشخبری: حضرت ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: جو شخص دوسروں پر فخر کرنے کیلئے' مال دار بننے کیلئے' نام و نمود کیلئے دنیا طلب کرے اگر حلال طریقے سے ہو وہ اللہ کے سامنے اس حالت میں حاضر ہوگا کہ اللہ تعالیٰ اس سے سخت ناراض ہوں گے اور جو شخص دنیا حلال طریقے سے اس کیلئے حاصل کرے تاکہ دوسروں سے سوال نہ کرنا پڑے اور اپنے گھر والوں کیلئے روزی حاصل کر سکے اور اپنے پڑوسی کے ساتھ احسان کر سکے تو وہ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ سے اس حال میں ملے گا کہ اس کا چہرہ چودھویں رات کے چاند کی طرح چمکتا ہوا ہوگا۔ (بیہقی) ۔**عرش کا سایہ:** حضور نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جو کسی تنگدست کو مہلت دے یا اس سے اپنا حق معاف کردے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت میں اپنے عرش کا سایہ عطا فرمائیں گے۔ **امت کی مدد:** حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: اللہ تعالیٰ اس امت کی مدد (اس کی قابلیت اور صلاحیت کی بنیاد پر نہیں فرماتے بلکہ) کمزور اور خستہ حال لوگوں کی دعاؤں' نمازوں اور ان کے اخلاص کی وجہ سے فرماتے ہیں۔ (نسائی)۔ **فتنے دور ہوں گے:** حضرت ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ روایت کرتے ہیں کہ میں نے رسول اللہ ﷺ کو یہ ارشاد فرماتے ہوئے سنا: اخلاص والوں کیلئے خوشخبری ہو کہ وہ اندھیروں میں چراغ ہیں ان کی وجہ سے سخت سے سخت فتنے دور ہو جاتے ہیں۔ (بیہقی)



ایڈیٹر کے قلم سے

حالِ دل

جو میں نے دیکھا سنا اور سوچا

موج فقیر دی

کبھی بیٹھ کر سوچتا ہوں کہ آخر مخلوق اتنی پریشان کیوں ہے؟ لٹریچر ہے' کتابیں ہیں' ریسرچ ہے' سائنس ہے' کمپیوٹر ہے' ایک سوئچ آن کرنے میں سارا گھر' سارا محلہ' ساری سوسائٹی اور سارا شہر آن اور ایک سوئچ آف کرنے میں سب کچھ آف ہو جاتا ہے' گاڑیاں' سہولت' جہاز' راکٹ' لانڈری' واشنگ مشین' فریج' اے سی' سہولیات کی انتہا اور بھرمار ہے لیکن بے سکونی کی انتہا بھی ہے اور بھرمار بھی ہے' بس یہی بات سمجھ نہیں آتی کہ آخر اتنی بے سکونی کیوں ہے؟ اتنی بے چینی کیوں ہے؟ خودکشیاں کیوں بڑھ رہی' طلاقوں کی شرح میں اضافہ کیوں ہو رہا' گھر گھر میں لڑائی جھگڑا' بے چینی' نفرتیں' مارکٹائی' خون ریزی آخر کیوں ہے؟ گھروں میں لڑکیوں اور عورتوں کو آگ لگنے کے واقعات کس طرح اور کیوں بڑھ رہے ہیں؟ ہمارا ایک جسم ہے اور دوسری روح ہے' جسم کی فٹنس کیلئے تمام لیبارٹریاں' آلات' ٹیسٹ' بلڈ پریشر کا آلہ' شوگر کیلئے حساس چیزیں' لیکن روح کو تولنے کیلئے اور روح کی غذا کیلئے نہ کوئی آلہ' نہ کوئی غذا' نہ کوئی ایسی چیز جس سے روح زندہ ہو جس سے روح پروردہ ہو اور جس سے روح تابندہ ہو' آخر کیوں پریشان حال بندہ چرچ' گردوارہ' مندر' دربار' مسجد وغیرہ میں جاتا ہے' ہر فرد اپنے مذہب کی عبادت گاہوں کی طرف رخ کرتا ہے اور اپنے مذہب کے رہبروں سے ملاقاتیں کرکے ان سے دعائیں لیتا ہے یا منتر یا ورد لیتا ہے یا وظیفہ لیتا ہے' معلوم ہوا روح کی بھی کچھ ضروریات ہیں اور جسم کی بھی کچھ ضروریات ہیں جسم کی ضروریات زمین سے پیدا ہونے والی چیزیں ہیں اور روح کی ضروریات آسمان سے اترنے والی نعمتیں ہیں کیونکہ جسم زمین میں جائے گا' مٹی نے مٹی ہونا ہے چاہے وہ جل کر ہو یا گل کر ہو اور روح سدا زندہ و تابندہ ہے' یہ کبھی نہ جلے' نہ گلے' نہ ویران ہو' روح ہمیشہ شاد و آباد زندہ و تابندہ رہے' روح کی دنیا ہمیشہ سے ہے اور ہمیشہ رہے گی' ہمیں روح کی دنیا کیلئے آخر کیا کرنا چاہیے' ہمیں روح کی دنیا کیلئے کیسے سوچنا چاہیے۔ مجھے ایک گورا ملا' وہ صحرا کے قلعہ ڈیراور میں سیر و تفریح کیلئے آیا تھا' یہ بہت پرانی بات ہے باتوں ہی باتوں میں مجھے کہنے لگا: افسوس یہ ہے کہ آپ کے پاس روح ہے اور ہمارے پاس جسم ہے' آپ روح کیلئے کوشش کرتے ہیں لیکن ہم جسم کیلئے بھی پوری کوشش نہیں کر سکتے' جب تک ہمارے جسم اور ہماری طبیعتوں میں روح کیلئے محنت اور کوشش کا مزاج پیدا نہیں ہوگا ہم ترقی نہیں کر سکتے' آپ سوچیں گے ہماری ترقی چاند اور مریخ تک ایٹم اور راکٹ تک ہے جس ترقی کے بعد انسان موت مانگے اور منہ مانگی موت خودکشی کے نام پر چاہے معلوم ہوا وہ بے سکون ہے' بے چین ہے' پریشان ہے ترقی تو اس کے پاس نہ ہوئی اور وہ ترقی سے ہمیشہ دور رہا' ترقی تو کہتے ہی اسے ہیں جس میں انسان کو سکون ہو چین ہو راحت ملے اور طبیعت اور جسم میں عافیت ہو' اسے ترقی اور کامیابی کہتے ہیں' ایک فرد تاج محل میں رہتا ہے لیکن پریشان ہے اور دوسرا شخص جھونپڑی میں رہتا ہے لیکن پرسکون ہے تو قارئین آپ کا کیا خیال ہے کہ شاندار زندگی کس کی ہے؟ زندگی کے دو حصے اور کرلیجئے ایک شاندار دوسرا جاندار بظاہر شاندار ہے لیکن جاندار نہیں' اس میں سکون' چین' راحت' خوشیاں' کامیابیاں' عزتیں' وقار اور عافیت نہیں وہ زندگی بے کار اس کی آواز بے کار ہے' زندگی ہے وہی کہ جس کے اندر بے سکونی نہ ہو اور بے چینی نہ ہو' آپ نے اکثر رکشوں اور گاڑیوں کے پیچھے ایک لفظ لکھا ہوا دیکھا ہوگا کہ ''موج فقیر دی'' یعنی فقیروں ہی کی موجیں ہوتی ہیں اور فقیروں سے مراد بھیک مانگنے والے بھکاری نہیں بلکہ وہ جو اللہ کے سامنے ذکر کے ذریعے' درود پاک کے ذریعے' اعمال کے ذریعے' نوافل کے ذریعے اور کچھ وقت نماز اور تسبیح میں اللہ کو دینے کے ذریعے بھکاری اور فقیر بن جاتے ہیں ان کی موج ہوتی ہے' ان کی زندگی میں چین' سکون' راحت' رحمت اور برکت ہوتی ہے' آئیں! ہم فقیر کی موج سے کچھ حصہ لیں اور فقیر کی موج سے کچھ حصہ لے کر انسانیت کو بانٹیں۔ آج انسانیت کے پاس سب کچھ ہے سکون نہیں' ڈگریاں ہیں چین نہیں' بنگلے ہیں راحت نہیں' سواریاں اور گاڑیاں ہیں اطمینان نہیں' کیا خیال ہے؟ اطمینان اگر چاہیے اور سکون اگر چاہیے تو وہ تو صرف اور صرف آپ کو اللہ کے نام ہی سے ملے گا اور اللہ کو کچھ وقت دینے سے ہی ملے گا اگر اللہ کو کچھ وقت نہ دیا تو پھر بیت الخلاء میں اے سی' پنکھا یا کم از کم بہت دیر بیٹھنے کیلئے ایگزاسٹ لگانا بہت ضروری ہے اور جو وقت مصلے پر لگنا تھا وہ ٹائلٹ میں لگے گا ورنہ خدانخواستہ کچہریوں' تھانوں' عدالتوں' قطاروں میں اور ہسپتالوں میں لگ سکتا ہے۔ لہٰذا وقت بچائیں اور فقیر کی موج سے کچھ حصہ لیں' روح کی سنیں بھی' روح کیلئے سوچیں بھی اور روح کو کچھ وقت بھی دیں ذکر کے ذریعے' کسی کی خدمت کرکے' کسی کو تسلی دے کر' کسی کی ضرورت پوری کرکے چاہے وہ کسی مذہب' فرقے یا زبان کا ہے' آیئے! فقیر کی موجیں ہمارا انتظار کر رہی اور فقیر کی موج سے ہم بھی کچھ حصہ لیں۔

ہفتہ وار درس سے اقتباس — درس روحانیت و امن

شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی دامت برکاتہم العالیہ

آئیے! اپنے حصہ کی نیکی کر جائیں

میسر کو مؤثر بنانا: اصل میں ہم من حیث القوم مردہ پرست ہو گئے ہیں۔ جب کوئی اللہ والا موجود ہوتا ہے تو اس کی قدر نہیں کرتے، پھر جب وہ اس دنیا سے رخصت ہو جاتا ہے تو بیٹھ کر روتے ہیں۔ یاد رکھئے گا! ہر چیز کا ایک وقت مقرر ہوتا ہے اور وہ نعمت اس وقت وافر ہوتی ہے، بس اُس وقت اس نعمت سے استفادہ کر لینا اس نعمت کی قدردانی ہوتی ہے، بس جو قدر کرتا ہے اس وقت وہ پالیتا ہے، وہ نعمت اس وقت میسر ہوتی ہے۔ یہ جملہ انتہائی قابل توجہ ہے "میسر کو مؤثر کرو"۔ زندگی میسر ہے مؤثر بنالو، سانسیں میسر ہیں مؤثر بنالو، آج صحت میسر ہے مؤثر بنالو، آج وقت ہے، آج دولت ہے، مال ہے، کھانا ہے، چیزیں ہیں، گھر ہے جس کو میسر ہے اس کو مؤثر بنالو، آنکھیں دیکھ رہی ہیں اس دیکھنے کو مؤثر بنالو۔ میں نے ایک صاحب کو فون کیا، میں نے کہا: وہ فلاں پروفیسر صاحب! انہوں نے بات پوری نہ ہونے دی بیچ میں ہی کہنے لگے: آپ کو علم ہے! وہ آنکھوں سے نابینا ہو گئے ہیں۔ میں نے کہا: ہاں علم ہے کہ وہ آنکھوں سے نابینا ہو گئے ہیں۔ میرے کلاس فیلو تھے وہ ٹیچر بن گئے اور میں اس لائن میں آ گیا۔ مجھے ان کا ایک شاگرد کہنے لگا: میرے استاد کی آنکھیں ختم ہو گئی ہیں۔ میں نے پوچھا کس کی؟ کہنے لگا: رانا صاحب کی۔ میں نے کہا: وہ تو میرے کلاس فیلو ہیں، چلو ان کے پاس چلتے ہیں۔ ان کے ہاں پیغام بھجوایا، بڑے خوش ہوئے وہی طارق ہوگا، لیکن اب میں تجھے دیکھ نہیں سکتا، ہم آٹھویں کلاس میں اکٹھے تھے۔ پھر میرے چہرے پر ہاتھ پھیرنے لگے، کہنے لگے اب تیرے چہرے پر داڑھی بھی ہے، آٹھویں میں تیری داڑھی بھی نہیں تھی۔ یہ حسرتوں کے الفاظ ہیں آج میسر ہیں مؤثر بنالیں۔ آنکھیں، سوچیں یہ نیک صحبتیں، یہ اللہ والوں کے تذکرے، یہ اللہ والوں کی مجالس، اللہ والو! یہ آج میسر ہے اس کو مؤثر بنالو آج وہاں جانے کی توفیق بھی ہے اور یہاں آنے کی توفیق بھی ہے۔ **اپنے حصہ کی نیکی کر جائیں:** آپ بھی اپنا سودا بیچا کرو۔ بس میں بیٹھے چورن والا اپنا چورن بیچ کر گیا، کھانسی کی گولیوں والا "ساری رات بابا کھنگ دا اے" وہ اپنی کھانسی کی گولی بیچ کر گیا، کھی والے نے اپنی کھی بیچی، بس والے نے اپنا کرایہ لیا، تو ہم نے کیا سودا بیچا! ہر بندہ اپنا کھوٹا یا کھرا سودا بیچ کر جاتا ہے۔ ہمارے پاس کملی والے ﷺ کا سچا کلمہ ہے۔ کلمے سے سچی چیز اس دنیا میں کونسی ہے؟ کیا ہمارے آقا گنبد خضریٰ مدینے والے ﷺ سے سچی کھری کوئی ہستی دنیا میں ہے؟ ہم نے وہ سودا بیچا ہی نہیں، اللہ جل شانہٗ کی محبت اور سرور کونین ﷺ کے تعلق کے دو بول کسی کو سنا دیں ان دو بولوں میں کیا پتہ کس کا مقدر بدل جائے، ہم نے تو بدلتے دیکھا ہے کیا پتا وہ قبولیت کا وقت ہو اور کیا خبر اسے سو بندوں نے کہا ہو اُس وقت ان کی زندگی بدلنے کا وقت ہو، وہ تمغہ تجھے مل جائے، کیا خبر اس وقت اس کا دل دکھی ہو، ہمارے دو لفظ اس کیلئے مرہم بھی بن جائیں اور اللہ کی طرف رجوع اور لوٹ جانے کا ذریعہ بن جائیں۔ **خدا کی محبت پانے کا خداوندی نسخہ:** حضرت داؤد علیہ السلام نے پوچھا "یااللہ تیری محبت اور پانا چاہتا ہوں، تیرا اور محبوب بننا چاہتا ہوں' یااللہ کوئی اس کا نسخہ بتادے۔" اللہ تعالیٰ نے فرمایا: داؤد میرے روٹھے ہوئے بندوں کو مجھ سے ملادے میرا اور محبوب بن جائے گا۔ شہر میں اعلان ہوا بچہ اس رنگ کا ہے، ایسا چولا پہنا ہوا ہے، ایسی قمیض پہنی ہوئی ہے، ایسے ہے، اس طرح سے ہے، نام یہ بتاتا ہے، اب ماں بیٹھی رو رہی ہے سارے شہر میں ڈھونڈورا پٹ رہا اور سارا شہر دیوانہ ہو گیا، ایک بندہ اٹھا اس نے کہا اس کی ممتا پریشان ہو گی ڈھونڈتے ڈھونڈتے بچہ مل گیا، بچے کو کندھے پر اُٹھایا، گھر تلاش کرتے کرتے اس بچے کے گھر پہنچا گھر میں لوگ اکھٹے ہیں، بچہ اغوا ہو گیا ہے یا گم ہو گیا ہے۔ بچے کو دور سے دیکھا تو ماں نے بھاگ کر اسے جھپٹ لیا، سینے سے لگایا لیکن چند ہی لمحوں کے بعد بچے کو بھول گیا جو بچے کو لانے والا محسن تھا اس کی عزت و احترام شروع ہو گئی جو بچے کو لے کر آیا اس کا اعزاز ایسا ہے تو جو اللہ کے بندے کو اللہ کے پاس لائے گا اس کی عزت و تکریم کیا ہو گی۔ جن ہوٹلوں پر کوچ کھڑی ہوتی ہے اس کوچ کے ڈرائیور اور کنڈیکٹر کا کھانا مفت ہوتا ہے اور پھر ڈنکے کی چوٹ پر چائے، گرم روٹی آتی ہے، کڑاہی آتی ہے، یقیناً آپ کا مشاہدہ ہوا ہو گا۔ ایک بس لے جانے والے کا تو یہ احترام ہو اور قیامت کے دن وہ شخص کیسا ہو گا! جو اکیلا ہو گا ہاتھ میں محمد ﷺ کی محبت کا جھنڈا ہو گا، عشق نبوی ﷺ کا جھنڈا ہو گا اور پیچھے ایک ہجوم ہو گا اور لوگ پوچھیں گے۔ روایات کتابوں میں آتا ہے کہ لوگ پوچھیں گے کہ کیا کوئی نبی ہے؟ نہیں! سرور کونین ﷺ کا وہ امتی ہے جو امت کیلئے روتا بھی تھا اور اللہ کی محبت میں چلاتا بھی تھا آج یہ سارا کا سارا لشکر، یہ سب کے سب جنت کی طرف جا رہے ہیں۔ **پہلے دل ساتھ نہیں دیتا تھا، اب جسم ساتھ نہیں دیتا:** ہمارے ایک پی ٹی ٹیچر تھے۔ سگریٹ پیتے تھے اور ناک سے دھواں نکالتے تھے سگریٹ منہ سے نکالتے ہی نہیں تھے ناک سے دھواں نکال رہے ہوتے تھے گالیاں بھی بہت دیتے تھے، مارتے بھی بہت تھے، پی ٹی کرواتے تھے میں اکثر ان کی گلی سے گزرتا ہوں، وہ اب ریٹائر ہو گئے ہیں، گلی میں ایک کریانے کی دکان کی بنچ پر بیٹھے ہوتے تھے۔ میرا جب بھی گزر ہوتا تو وہ اکثر یہی کہتے: "تو میرا واحد شاگرد ہے جو مجھے سلام کرتا ہے۔" میں نے ایک دفعہ ہنستے ہنستے کہہ دیا کہ: سر آپکی گالیاں بھول گیا ہوں کہنے لگے یار" پتا تو ہے کہ مجھے بلڈ پریشر ہو جاتا ہے۔" سلام کرتا، حال احوال لیتا، ان کو کوئی اللہ کی محبت کا پیغام دیتا، کچھ اللہ کے تعلق والی زندگی کی خبر انہیں عرض کرتا رہتا تھا۔ پی ٹی ماسٹر صاحب کو کچھ عرصہ بعد دیکھنا چاہا تو وہ وہاں موجود نہیں تھے۔ (جاری ہے)

اتنا سکون کے بیان نہیں ہو سکتا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو ہر طرح سے اپنے حفظ و ایمان میں رکھیں اور دنیا و آخرت کی تمام بھلائیاں آپ کے والدین' آپ کے مرشد اور آپ کے تمام بزرگوں کو عطا فرمائے۔ آمین! میں ماہنامہ عبقری کے گزشتہ کئی سال سے قاری ہوں۔ اس کے علاوہ میں ہر جمعرات کو تسبیح خانہ لاہور میں مغرب سے عشاء تک ہونے والے درس روحانیت و امن میں ضرور شریک ہوتی ہوں۔ میں ڈیپریشن کی ماری ہوئی تھی' کیا بتاؤں حکیم صاحب! کتنا سکون ملتا ہے' شاید میں بیان نہ کر سکوں۔ میرے گھریلو مسائل بہت زیادہ تھے' میں خود تیس سال سے مختلف امراض میں مبتلا تھی' مگر اب الحمدللہ ہر جمعرات کو تسبیح خانہ میں حاضری ہوتی ہے' وہاں اسم اعظم کا ذکر ہوتا ہے اور دعا ہوتی ہے تو اس وجہ سے میرے تمام مسائل حل ہونا شروع ہو گئے ہیں۔ میرے بچے بہت زیادہ چڑچڑے مزاج کے ہوتے جا رہے تھے انہیں بھی ساتھ لے جاتی ہوں الحمدللہ انہوں نے آپس میں لڑائی جھگڑا کر کے ختم کر دیا ہے اور اتفاق سے رہتے ہیں۔ (ف ش)

مقوی معدہ وجگر: زیرہ سیاہ ایک ماشہ لونگ ایک ماشہ باریک پیس کر سالن میں ملا کر کھانا مقوی معدہ اور مقوی جگر ہوتا ہے۔

غیبی آوازیں سننے والے عاشق رسول ﷺ کی کرامات

ابولبیب شاذلی

آپ کی آواز اور لہجہ میں اتنی زبردست کشش تھی کہ اس کو کرامت کے سوا اور کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا۔ حضرت امیرالمومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھتے تو فرماتے: ''اے ابوموسیٰ ہم کو اپنے رب کی یاد دلاؤ''

حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ یمن کے باشندے تھے' مکہ مکرمہ میں آ کر اسلام قبول کیا۔ پہلے ہجرت کر کے حبشہ چلے گئے' پھر حبشہ سے کشتیوں پر سوار ہو کر تمام مہاجرین حبشہ کے ساتھ آپ بھی تشریف لائے اور خیبر میں حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کی خدمت میں حاضر ہوئے۔ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے 20 ہجری میں ان کو بصرہ کا گورنر مقرر فرمایا اور حضرت عثمان غنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی شہادت تک یہ بصرہ کے گورنر رہے۔ 52 ہجری میں آپ کی وفات مکہ مکرمہ میں ہوئی۔ (اکمال ص 618)

غیبی آواز سنتے تھے: آپ کی یہ ایک خاص کرامت تھی کہ غیبی آوازیں آپ کے کان میں آیا کرتی تھیں چنانچہ حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کا بیان ہے کہ ایک مرتبہ حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سمندری جہاد میں امیر لشکر بن کر گئے۔ رات میں سب مجاہدین کشتیوں پر سوار ہو کر سفر کر رہے تھے کہ بالکل ناگہاں اوپر سے ایک پکارنے والے کی آواز آئی: ''کیا میں تم لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے اس فیصلہ کی خبر دے دوں جس کا وہ اپنی ذات پر فیصلہ فرما چکا ہے؟ یہ وہ ہے کہ جو اللہ تعالیٰ کیلئے گرمی کے دنوں میں پیاسا رہے گا۔ اللہ پر حق ہے کہ پیاس کے دن (قیامت) میں ضرور ضرور اس کو سیراب فرما دے گا۔'' (حجۃ اللہ ج 2، ص 872 بحوالہ حاکم)

لحن داؤدی: آپ کی آواز اور لہجہ میں اتنی زبردست کشش تھی کہ اس کو کرامت کے سوا اور کچھ بھی نہیں کہا جاسکتا۔ حضرت امیرالمومنین عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ جب حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو دیکھتے تو فرماتے: ''اے ابوموسیٰ ہم کو اپنے رب کی یاد دلاؤ'' یہ سن کر حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ قرآن شریف پڑھنے لگتے ان کی قرأت سن کر حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے قلب میں ایسی نوری تجلی پیدا ہو جاتی کہ انہیں دنیا سے دوری اور اپنے رب کی حضوری نصیب ہو جاتی تھی۔

حضرت بریدہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ حضور اقدس ﷺ نے حضرت ابوموسیٰ اشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قرأت سنی تو ارشاد فرمایا کہ حضرت داؤد علیہ الصلوٰۃ والسلام کی سی خوش الحانی اس شخص کو اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی گئی ہے۔ (کنزالعمال ج 16 ص 218)

خشک نالہ میں ناگہاں سیلاب: حضرت غالب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا وطن مکہ مکرمہ ہے اور یہ فتح مکہ سے پہلے ہی مسلمان ہو گئے تھے۔ فتح مکہ میں یہ حضور اقدس شہنشاہ کونین ﷺ کے ہمرکاب تھے اور آپ نے ان کو مکہ مکرمہ کے راستوں کے درستی اور کفار کے حالات کی جاسوسی کے کام پر مامور فرمایا۔ پھر فتح مکہ کے بعد ساٹھ سواروں کا افسر بنا کر آپ نے ان کو مقام کدید میں بنی الملوح سے جنگ کیلئے بھیج دیا۔

حضرت جندب بن مکیث جہنی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا بیان ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے حضرت غالب بن عبداللہ لیثی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کو ایک چھوٹے سے لشکر کا امیر بنا کر جہاد کیلئے بھیجا۔ میں بھی اس لشکر میں شامل تھا۔ ہم لوگوں نے مقام ''کدید'' میں قبیلہ بنی الملوح پر حملہ کیا اور ان کے اونٹوں کو مال غنیمت بنا کر واپس آنے لگے۔ ابھی ہم لوگ کچھ دور ہی چلے تھے کہ بنو الملوح کے تمام قبائل کا ایک بہت بڑا لشکر جمع ہو کر ہمارے تعاقب میں آ گیا۔ ہم لوگ ایک نالے کے پار آ گئے جو بالکل ہی خشک تھا اور ہم لوگوں کو بالکل ہی یقین ہو گیا کہ اب ہم لوگ ان کافروں کے ہاتھوں میں گرفتار ہو جائیں گے مگر کفار جب نالہ کے پاس آئے تو باوجودیکہ نہ بارش ہوئی نہ بدلی کسی طرف سے نظر آئی' اچانک نالہ پانی سے بھر گیا اور اس زور و شور سے پانی کا بہاؤ تھا کہ اس نالہ کو پار کرنا انتہائی دشوار تھا چنانچہ کفار کا لشکر نالہ کے پاس ٹھہر گیا اور ایک کافر بھی نالہ کو پار نہ کر سکا اور ہم لوگ نہایت ہی اطمینان اور سلامتی کے ساتھ مدینہ منورہ پہنچ گئے۔ (حجۃ اللہ ج 2، ص 872 بحوالہ ابن سعد) خشک نالہ میں اچانک پانی بھر جانا یہ حضرت غالب بن عبداللہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی کرامت ہے اور ان کی اسی کرامت کی وجہ سے تمام صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی جان بچ گئی۔

زیادہ آزمائشیں کس پر آتی ہیں؟: حضرت سعد بن ابی وقاص رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ میں نے حضور اقدس ﷺ سے عرض کیا: یارسول اللہ! لوگوں میں سب سے زیادہ آزمائشیں کس پر آتی ہیں؟'' حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: ''سب سے زیادہ آزمائشیں انبیاء (علیہ الصلوٰۃ والسلام) پر اور پھر نیک لوگوں پر اور پھر ان کے مثل لوگوں پر آتی ہیں' آدمی کو اس کے دین کے اعتبار سے آزمایا جاتا ہے' اگر وہ دین میں مضبوط تو اس کے آزمائش میں زیادتی کر دی جاتی ہے اور اگر وہ دین میں کمزور ہو تو اس کی آزمائش میں بھی کمی کر دی جاتی ہے۔ بندے پر مصائب اور آزمائشیں آتی رہتی ہیں یہاں تک کہ وہ زمین پر اس حال میں چلتا ہے کہ اس کے ذمہ ایک گناہ بھی نہیں ہوتا۔'' (رواہ احمد' 1400)

حضور نبی کریم ﷺ کا کھانا مبارک: حضرت سعد رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک مرتبہ حضور ﷺ کے پاس کھانا لایا گیا جو ایک بڑے برتن میں تھا۔ حضور ﷺ نے اس میں سے کھانا تناول فرمایا لیکن اس میں سے کچھ کھانا بچ گیا۔ اس موقع پر حضور اقدس ﷺ نے ارشاد فرمایا: 'اس کشادہ راستہ سے ایک جنتی آدمی آئے گا جو اس باقی ماندہ کھانے کو کھائے گا'' حضرت سعد رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ میں اپنے بھائی عمیر رضی اللہ عنہ کو وضو کرتا چھوڑ آیا تھا اور میرا خیال تھا کہ وہی آ کر اس (مبارک) کھانے کو کھائیں گے لیکن حضرت عبداللہ بن سلام رضی اللہ عنہ تشریف لائے اور اس (مبارک) کھانے کو تناول فرما لیا۔ (رواہ احمد 1379)

اُوچ شریف سے ملا شوگر کا کامیاب علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! بندہ درس و تدریس کا کام کرتا ہے اور ایک ادارہ میں 1986ء سے تعینات ہے۔ آپ کی کتب بڑے شوق سے پڑھتا ہوں اور میرے پاس محفوظ ہیں جنہیں وقتاً فوقتاً پڑھتا رہتا ہوں۔ ہر ماہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ اس میں موجود ٹوٹکے اور وظائف نے بے شمار کا بھلا کیا اور الحمدللہ مجھے بہت فوائد ملے۔ آج سے کچھ عرصہ قبل ذیابیطس (شوگر) کے علاج کے طور پر ایک نسخہ اوچ شریف سے ایک ساتھی نے دیا جو درج ذیل ہے: ۔**ھوالشافی:** گڑمار' جامن گٹھلی' پہاڑی کریلا' کڑوے جو تمام ایک ایک چھٹانک۔ سناءمکی۔ پودینہ اور کلونجی تمام آدھ چھٹانک ان تمام ادویات کو کوٹ کر سفوف بنا کر کیپسول میں بھر لیں۔ اس کے علاوہ نو عدد بادام کی گریاں' اکیس عدد کالی مرچ کو چبا کر کھائیں اور ساتھ درج بالا کیپسول ہمراہ پانی استعمال کریں۔ ان شاء اللہ صرف پچاس دنوں میں لبلبہ خوب کام کرے گا اور شوگر بالکل ختم ہو جائے گی۔ (عبدالرشید بلال' مظفر گڑھ)

خدارا! اپنے بچے کا گلا تو نہ دبائیے

مسعود احمد برکاتی

بات چیت اور رویہ میں غصے' جھنجھلاہٹ' اکتاہٹ' چڑچڑے پن اور کھردرے پن کا ثبوت نہ دیجئے۔ بچہ آپ ہی سے سیکھتا ہے۔ آپ ہی کی نقل کرتا ہے اور ہر بات میں ویسا ہی ردعمل ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے جیسا آپ کرتے ہیں۔

اپنا بچہ کس کو پیارا نہیں ہوتا۔ پیار و محبت کی شدت ہی کا ایک پہلو یہ ہے کہ ہم اس کی ضرورت سے زیادہ دیکھ بھال اور نگرانی کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اس کو کسی قسم کا ضرر نہ پہنچے جسمانی طور پر بھی وہ تندرست رہے اور ذہنی و جذباتی لحاظ سے بھی صحت مند۔ اس کا کردار' اس کی عادات اچھی ہوں اور وہ بڑا ہو کر ایک مہذب' متوازن اور کامیاب انسان بنے۔ شاید اسی شدت آرزو ہی کا نتیجہ ہوتا ہے کہ ہم بچے کو متوازن بنانے کی کوشش میں خود متوازن نہیں رہتے اور اکثر و بیشتر تنبیہ و تحدید میں حد سے زیادہ آگے بڑھ جاتے ہیں اور زیادہ تر منفی پہلو ہی اختیار کرتے ہیں۔ غالباً تصور یہ ہوتا ہے کہ اگر بچے کو بُری عادات سے بچا لیا جائے تو سمجھئے اس کی تربیت کا حق ادا ہو گیا۔ چنانچہ ہماری تربیت کا انداز عموماً یہ ہوتا ہے کہ یہ نہ کرو' یہ کام نہیں کرتے' یہ کام اس طرح نہ کرو' یہ کیوں کیا؟' یہ کیا کر دیا۔

اس انداز مخاطب و تادیب کا تجزیہ کیجئے تو صرف دو اجزاء آپ کو نظر آئیں گے ایک نفی' دوسرا تحکم' مجھے کہنے دیجئے کہ یہ دونوں اجزا تعمیر کے نہیں تخریب کے ہیں۔ اور تربیت کے لیے سخت مضر' آپ کا مقصد تو نہایت نیک ہے یعنی آپ چاہتے ہیں کہ اپنے بچے کو انسان بنائیں لیکن معاف کیجئے آپ کا طریقہ موزوں نہیں ہے' آپ جو کچھ چاہتے ہیں اس کیلئے طریقہ موزوں نہیں ہے آپ جو کچھ چاہتے ہیں اس کیلئے طریقہ بھی وہی اختیار کیجئے جو کامیاب ہو' آپ تعمیر چاہتے ہیں۔ انداز بھی تعمیری ہو جہاں تک ممکن ہو بچے کو تعمیری مشورے دیجئے۔

ایک غلط کام سے ایک غلط لفظ سے روکنا ہو تو بجائے یہ کہنے کہ ''یوں نہ کرو' اس طرح نہیں بولتے! آپ اس کو یہ بتائیے کہ یہ کام اس طرح کرتے ہیں یا صحیح لفظ یہ ہے' آپ کے اس کہنے میں بھی تحکم نہ ہو بلکہ مشورہ کا انداز ہو۔

بچہ بھی ایک مستقل شخصیت رکھتا ہے۔ شخصیت کو سمجھنے اور تلاش کرنے کی کوشش کیجئے۔ بچے کو مناسب آزادی دیجئے تاکہ وہ اپنی اصلی شخصیت ظاہر کر سکے۔ آپ اس کی اپنی شخصیت کو دبایئے نہیں۔ پچکایئے نہیں۔ توڑیئے موڑیئے نہیں۔ سب سے اہم یہ ہے کہ اپنی شخصیت کو اس پر مسلط نہ کیجئے۔

اگر اس کی شخصیت گول ہے تو اس کو چوکور بنانے کی کوشش نہ کیجئے اور چوکور ہے تو گول نہ کیجئے۔ ہاں تراش خراش ضرور کیجئے اور پالش بھی کر لیجئے جہاں تک ممکن ہو اپنے بڑے پن کو کام میں نہ لایئے۔ بچے سے معمولی (نارمل) لہجے میں بات کیجئے۔ بات چیت اور رویہ میں غصے' جھلاہٹ' جھنجھلاہٹ' اکتاہٹ' چڑچڑے پن اور کھردرے پن کا ثبوت نہ دیجئے۔ بچہ آپ ہی سے سیکھتا ہے۔ آپ ہی کی نقل کرتا ہے اور ہر بات میں ویسا ہی ردعمل ظاہر کرنے کی کوشش کرتا ہے جیسا آپ کرتے ہیں۔ اس کے اقوال و اعمال کیلئے نمونہ آپ ہی ہیں۔ جیسا دیکھے گا ویسا ہی کرے گا۔ جیسا سنے گا ویسا ہی کہے گا۔ آپ کے لہجے آپ کے رویے میں درشتی کے ساتھ ساتھ ضرورت سے زیادہ نرمی اور لجاجت اور گراوٹ بھی نہ ہونا چاہیے کیونکہ بچے کو متوازن بنانا ہے۔ اخلاق اور گفتگو میں بھی افراط و تفریط نہیں ہونا چاہے۔

جب آپ کو غصہ آرہا ہو تو کوشش کیجئے کہ بچے سے اس وقت بات نہ کریں۔ جذبات پر قابو پانے کے بعد بات کیجئے۔ اگر آپ سمجھتے کہ کسی بات یا فعل پر بچہ کو تنبیہ یا سزا کی ضرورت ہے تو اسے سزا دیجئے لیکن اس وقت جب آپ کا غصہ فرو ہو چکا ہو آپ اپنے آپ پر قابو پا چکے ہوں کیونکہ اس وقت کی تنبیہ فائدے کے بجائے نقصان پہنچائے گی۔ آپ کے جذبات کی تسکین تو ہو جائے گی لیکن بچے کی اصلاح نہ ہوگی کیونکہ اس وقت آپ کیلئے متوازن رہنا مشکل ہوگا۔

بعض بلکہ اکثر والدین اپنی پریشانی اور اپنے کام یا تفریح میں دخل اندازی کی وجہ سے بچوں کو کھیل سے روکتے ہیں۔ خود بیٹھے کام کر رہے ہیں۔ یا کسی سے باتیں کر رہے ہیں اور نہیں چاہتے کہ اس میں خلل پڑے اس لیے بچوں کو ڈانٹ رہے ہیں کہ چپ بیٹھو' شور نہ کرو' یہاں سے بھاگ جاؤ' وغیرہ وغیرہ لیکن میں اس کو خود غرضی کے علاوہ کچھ نہیں کہہ سکتا۔ اگر قوت برداشت سے کام نہ لیں گے۔ صبر و ضبط کا ثبوت نہ دیں گے تو بچوں میں تحمل اور حلم کہاں سے آئے گا۔ کھیل بچوں کی ایک ضرورت ہے۔ یہ ضرورت وہ بے وقت بھی پوری کرنا چاہتے ہیں۔ آپ ان کو روک سکتے ہیں۔ مگر مناسب وقت پر اور مناسب طریقہ سے۔ مقصد ان کی اصلاح ہونا چاہیے نہ کہ اپنی غرض۔ جہاں تک ممکن ہو ان کے مشاغل اور کھیل کود میں دخل نہ دیجئے۔ بچوں کا کھیل بھی ان کے کام کا حصہ ہوتا ہے۔ کھیل سے بھی وہ کام کرنا سیکھتے ہیں۔

بچوں کی تربیت بڑا کٹھن کام ہے۔ اس کیلئے آپ کو اپنی تربیت بھی کرنا پڑے گی۔ اپنی عادات بھی درست کرنا پڑیں گی۔ بعض والدین کی عادت ہوتی ہے کہ وہ ہمیشہ بچوں کو منفی ہدایات دیتے رہتے ہیں ہر بات سے روکتے ہیں' حالانکہ وہی کام کوئی بڑا آدمی کرے تو وہ ہرگز نہیں روکیں گے۔ بچوں کو ہر بات پر روکنے' ٹوکنے' منع کرنے' انکار کرنے سے ان کی شخصیت گھٹ کر رہ جاتی ہے۔ ان کی قوت عمل گھٹ جاتی ہے۔ ان کی انا ٹھٹھر جاتی ہے۔ نتیجہ یہ ہوتا ہے کہ وہ بچہ بڑا ہو کر بھی ہر بات سے ڈرنے لگتا ہے۔ ہر کام کرنے میں جھجکتا ہے۔ اس کی قوت عمل سرد اس کی قوت فکر مفلوج اور اس کی قوت فیصلہ مفقود ہو جاتی ہے۔ وہ ہر بات میں دوسرے کے مشورے' دوسرے کے سہارے اور دوسرے کے اکسانے کا محتاج ہو جاتا ہے۔ ظاہر ہے کہ اس کا یہ انجام آپ کو گوارا نہ ہوگا۔ آپ ہرگز پسند نہیں کریں گے کہ وہ تابع مہمل بن کر زندگی گزارے' وہ مقلد محض رہے' قائد نہ بنے' شرم' جھجک' تامل' تذبذب' تکلف' تساہل' گومگو میں مبتلا' تمیم اور فیصلہ کی قوت سے محروم انسان کو کون پسند کرے گا؟

بچے کو ہمیشہ تعمیری مشورے دیجئے' دوستانہ رہنمائی کا انداز اختیار کیجئے۔ منفی کے بجائے مثبت رویہ اختیار کیجئے۔ اگر ایک کام کو آپ غلط یا برا بتائیں تو صحیح اور اچھے کام کی بھی نشاندہی کر دیجئے۔ اس طرح ایک مثبت ذہن تیار ہوگا۔ ذہنی صحت و توازن کی بنیاد پڑے گی اور بچہ ذہنی طور پر زیادہ توانا ہوگا۔

بچے کی اپنی شخصیت کو ابھرنے کا موقع دیجئے۔ اس کی اپنی صلاحیتوں اس کے رجحانات اور جوہروں کو جلا کا موقع ملنا چاہیے۔ آپ اپنے رجحان کو اس پر زبردستی نہ تھوپیے۔ وہ اپنی شخصیت میں جس طرح اور جس حد تک آپ کی شخصیت کو جذب کر سکے گا۔ غیر ارادی طور پر جذب کر لے گا۔ ہر انسان کی اپنی ایک شخصیت ہوتی ہے۔ آپ اپنی تربیت سے اس کی مدد کیجئے۔ اس کی اصلی شخصیت کا گلا نہ گھوپیے۔ اس مقصد کیلئے ضروری ہے کہ آپ اس کو پوری آزادی دیں۔ اس کو کسی جائز اور ضروری بات سے محض اس لیے نہ روکیں کہ وہ آپ کے مزاج کے خلاف ہے یا آپ کے مشاغل میں فرق آتا ہے۔ اس کو اپنی دنیا آپ بنانے' اپنے جوہروں کو اجاگر کرنے' کش مکش حیات کا مقابلہ کرنے کا اور مسائل کا فیصلہ کرنے اور اقدام کرنے کی صلاحیت بخشے۔ آپ کے بچے کی یہی بہترین تربیت اور انسان کی بہترین خدمت ہے۔

(ق۔ش)

ہاں! میں نے اسم اعظم پالیا آپ بھی جان لیں!

اس سورۂ کو بلاناغہ پورا مہینہ باقاعدگی سے پڑھا ہے تو میں نے عرش سے قبولیت کے دروازے کھلتے دیکھے ہیں۔ ہر مشکل سے جہاں سے میں نہیں نکل سکتی تھی میں نکلی ہوں۔ نقشے بدلے ہیں' تنگی سے خوشحالی کی طرف آئی ہوں' حرام سے حلال کی طرف آئی ہوں۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک کی توفیق اور آپ دامت برکاتہم کے بار بار اصرار پر آج میں اپنے تجربات ومشاہدات اور قرآن کی پہلی سورۂ فاتحہ سے جو کچھ ملا وہ میں قارئین عبقری کی نذر کررہی ہوں۔ قارئین! سورۂ فاتحہ کا وظیفہ آج سے تقریباً چھ سات سال پہلے میں نے پڑھنا شروع کیا تھا' جب پہلی مرتبہ میری والدہ کی ملاقات حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم سے ہوئی تھی۔ اس وقت میری والدہ کو ہیپاٹائٹس سی تھا اور ٹیکوں کا کورس لگ رہا تھا' میرے بڑے بھائی کو شراب کی لت اور عادت ایسی تھی کہ ہروقت پی کر آتا اور نشے میں دُھت ہوتا اور بستر پر ہی پیشاب کردیتا اور سارا دن اور ساری رات ایسے ہی ناپاکی کی حالت میں لیٹا رہتا اور ہم ماں بہنیں پریشان' بے بس ہوتی تھیں۔ سود کے ڈسے ہوئے تھے' رزق کی بندش میں پھنسے ہوئے تھے' ماموں خالہ خرچہ دیتے تو گھر کا نظام چلتا۔ گھر میں لڑائی جھگڑے' بے سکونی' ٹی وی' فلمیں' ہروقت گانے' چھ سال پہلے کے یہ حالات تھے۔ جب سورۂ فاتحہ کا وظیفہ ملا تو کوشش کی کہ مستقل مزاجی سے وظیفہ پڑھتے رہیں۔ ایک درس میں حضرت حکیم صاحب نے فرمایا کہ سورۂ فاتحہ کی سات آیات ہیں اور اس سورت کو پڑھنے والے کو اللہ جل شانہٗ سات فائدے عطا فرماتا ہے' اس کے پڑھنے والے کو آسمان سے اب تک جتنی بھی نعمتیں اتر رہی ہیں وہ ملتی ہیں۔ سورۂ فاتحہ پڑھنے والے کو شفاء ملتی ہے۔ سورۂ فاتحہ پڑھنے والے کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ قرض اور تنگی سے نکلتا ہے' خواہ کتنا ہی قرض ہو' اللہ دائیں ہاتھ والا بناتا ہے' (یعنی صدقہ خیرات کرنے والا)۔ اللہ اس کو حضرت اسماعیل علیہ الصلوٰۃ والسلام کی نسلوں والا رزق عطا فرماتے ہیں۔ سات نسلوں کا رزق عطا فرماتے ہیں۔ ان سات تصوروں کے ساتھ روزانہ سات تسبیحات سورۂ فاتحہ کی پڑھنا شروع کردیں۔ جب سے پڑھنا شروع کی ہیں انوکھے فائدے' انوکھی تاثیر اور انوکھی طاقت ملی ہے۔

پہلا تصور: پڑھنے سے اللہ پاک نے گھر کو نعمتوں سے بھردیا ہے اور ایسی عافیت والی نعمتیں عطا فرمائی ہیں کہ خراب نہیں ہوتیں۔ **دوسرا تصور:** جب سے میں نے صحت کا تصور اور نیت کرکے پڑھنا شروع کیا ہے میری امی تقریباً 65 سال کی ہیں میری والدہ کو کوئی بھی بیماری نہیں' میری امی کی ہیپاٹائٹس کی رپورٹ بالکل کلیئر آئی تھیں اور پانچ سال ہوگئے دوبارہ کبھی نہیں ہوا بلکہ اللہ کریم نے میری والدہ کو پہلے سے بھی زیادہ صحت مند کردیا ہے وہ زندگی کو ''انجوائے'' کررہی ہیں اور ہروقت مسکراتی ہیں۔ اس صحت والے تصور سے میرے بھائی اور مجھے بھی کوئی بھی بیماری نہیں بلکہ ہم تندرست ہیں' شاندار ہیں جاندار ہیں۔ ہم نہ ہی باقاعدگی سے دودھ پیتے ہیں' نہ ہی پھل کھاتے ہیں' فراخی نہیں لیکن پھر بھی اللہ کے نام کی تاثیر ہے' برکت ہے۔ **تیسرا تصور:** ہاں واقعی یہ سورۂ میرے لیے اسم اعظم ہے' میری ہر دعا' ہر تصور' ہر خیال کو میں نے اپنی آنکھوں سے پورا ہوتے دیکھا ہے۔ سورۂ فاتحہ کو اس تصور کے ساتھ پڑھنے سے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا کہ جو بھی پڑھے گا دعائیں قبول ہوں گی۔ میں سوچا کرتی تھی کہ یہ کیسے ہوگا لیکن اپنی آنکھوں سے اپنے ہر ہر اس تصور کو قبول ہوتے دیکھا ہے جو مجھے ناممکن لگتا تھا۔ میں نے جب سے اس سورۂ کو بلاناغہ پورا مہینہ باقاعدگی سے پڑھا ہے تو میں نے عرش سے قبولیت کے دروازے کھلتے دیکھے ہیں۔ ہر مشکل سے جہاں سے میں نہیں نکل سکتی تھی میں نکلی ہوں۔ نقشے بدلے ہیں' تنگی سے خوشحالی کی طرف آئی ہوں' حرام سے حلال کی طرف آئی ہوں۔ ہدایت بھی ملی ہے' گناہوں سے چھٹکارا بھی ملا ہے۔ دل میں مخلوق خدا کی خیرخواہی بھی آئی ہے۔ اس وظیفے سورۂ فاتحہ کی تاثیر میں چاہوں تو بھی نہیں لکھ سکتی۔ **چوتھا تصور:** سورۂ فاتحہ کو جب اس تصور سے پڑھنا شروع کیا کہ ان شاء اللہ قرض سے نکلیں گے' ہم مقروض تھے' روحانی بھی اور جسمانی بھی' لوگوں سے مانگنا' گناہوں کی زندگی' آج حالات ایسے بدلے کہ لوگ ہمیں دیکھ کر حیران ہوتے ہیں' سورۂ فاتحہ میرے لیے ایک وجود کی طرح ہے جس نے مجھے ہمیشہ سہارا دیا ہے' تسلی دی ہے' ہر اندھیرے سے نکالا ہے۔ اس کے ہوتے ہوئے میں نے کبھی خود کو اکیلا محسوس نہیں کیا۔ میں نہیں لکھ پارہی اس کے فائدے' میرے ذہن وادراک میں جو سمندر کے دریچے کھلے ہیں وہ الفاظ بیان نہیں کرسکتے۔ میں نے (باقی صفحہ نمبر 16 پر)

اسلام اور رواداری | قسط نمبر 122 | ابن زیب بھکاری

پیغمبر اسلام صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا غیرمسلموں سے حسن سلوک

حضرت عمران بن حصین رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کے ہمراہ ایک سفر میں تھے کہ شدید پیاس لگی' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے اصحاب میں سے دو افراد (شاید علی وزبیر رضی اللہ تعالیٰ عنہما) حاضر ہوئے' آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ان دونوں سے فرمایا: فلاں جگہ جاؤ وہاں تمہیں ایک عورت ملے گی اس کے ہمراہ ایک اونٹ ہے جس پر پانی کے دو گھڑے رکھے ہیں' جاؤ اس عورت کو بلا لاؤ' یہ دونوں حضرات گئے تو عورت کو اسی مقام پر پایا جہاں آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نشاندہی کی تھی' یہ عورت اونٹ پر سوار تھی اور اس کے دونوں طرف پانی کے دو مشکیزے لٹکے ہوئے تھے ان حضرات نے اس عورت سے کہا: رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے تمہیں بلایا ہے' عورت بولی: کون رسول اللہ؟ کیا وہی جو ایک نئے دین کی دعوت دیتے ہیں؟ انہوں نے کہا: ہاں وہی ہیں جن کو تم سمجھ رہی ہو اور فی الحقیقت وہ اللہ کے سچے رسول ہیں' الغرض یہ حضرات اس عورت کو لے کر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی خدمت اقدس میں حاضر ہوگئے۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا: اس کے پانی میں سے کچھ پانی ایک برتن میں ڈال دیا جائے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا' پھر آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس برتن کے پانی میں لعاب دہن (باقی صفحہ نمبر 37 پر)

آنٹی نے ٹوٹکہ بتایا' آزمایا' چہرے کے بال ختم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے عبقری رسالہ بہت ذوق شوق سے پڑھتے ہیں' اس میں موجود ٹوٹکے بہت نایاب اور کامیاب ہوتے ہیں۔ میرے چہرے پر فالتو بال تھے جس کی وجہ سے میں بے حد پریشان تھی' میں نے بہت ٹوٹکے آزمائے مگر وقتی فائدہ بھی نہ ہوتا۔ کافی ادویات استعمال کیں مگر صرف پیسوں کا ضیاع' چند ماہ پہلے ہمارے محلے کی ایک آنٹی نے مجھے ایک ٹوٹکہ بتایا' میں نے آزمایا اور میرے چہرے کے بال ختم۔ **ھوالشافی:** نیاز بو کے پتے پیاز کے پانی میں رگڑ کر روزانہ اپنے چہرے کے بالوں پر لگائیں' کچھ عرصہ بعد بال کم ہونا شروع ہوجائیں گے۔ چند ہفتے چند مہینے ضرور آزمائیں۔ (ح۔ع' لاہور)

ساگودانہ کے فوائد: اسہال' پیچش اور بخار کے مریضوں کیلئے بہترین غذا' بدن کو فربہ کرتا ہے' طبیعت کو نرم کرتا ہے' باہ زیادہ کرتا ہے' ساگودانہ روزانہ ایک تولہ دودھ میں پکا کر کھانا چاہیے۔

مستقبل پرستی آپ کو کھا جائے گی! بھلے آج جی لیں!

نفیس ملک

خوش باش اور پرمسرت زندگی گزارنے کا راز یہ ہے کہ موجودہ لمحے کو اپنی گرفت میں لیا جائے اور ہر اس لمحے پر حکمرانی کی جائے جو گزر رہا ہو یہ چیز اپنے ذہن میں بٹھالیں کہ موجودہ لمحے کے سوا زندہ رہنے کا کوئی اور وقت نہیں ہے۔

آپ نے بچپن میں شیخ چلی کی کئی کہانیاں سن رکھی ہوں گی اور آپ کو اس کے منصوبوں پر ہنسی بھی آئی ہوگی جو کبھی پایہ تکمیل کو نہیں پہنچے لیکن شاید آپ نے کبھی غور نہیں کیا کہ اس قسم کی عادات ہم میں سے بیشتر لوگوں میں بھی کسی نہ کسی طور پر موجود ہیں اور مستقبل کے سنہری خوابوں نے ہم سے ہمارے حال کا سکھ چھین رکھا ہے' ہم ''کل'' کی فکر میں اس قدر مستغرق ہیں کہ اپنے ''آج'' کو قطعی پس پشت ڈال رکھا ہے اور ہوسکتا ہے کہ اس کا ہمیں اتنی شدت سے احساس نہ ہو لیکن اگر ہم اس معاملے کی گہرائی میں جائیں تو اس کا اندازہ کیا جاسکتا ہے کل کی بے جا فکر نے بیشتر لوگوں کی زندگیوں میں ایک قسم کا جمود طاری کر رکھا ہے لیکن خوش باش اور پرمسرت زندگی گزارنے کا راز یہ ہے کہ موجودہ لمحے کو اپنی گرفت میں لیا جائے اور ہر اس لمحے پر حکمرانی کی جائے جو گزر رہا ہو یہ چیز اپنے ذہن میں بٹھالیں کہ موجودہ لمحے کے سوا زندہ رہنے کا کوئی اور وقت نہیں ہے۔ موجودہ لمحہ تو اب موجود ہے اور مستقبل ایسے ہی لمحوں کا مجموعہ ہے جو اپنے وقت پر سامنے آئیں گے۔ قبل از وقت تو انہیں بسر نہیں کیا جاسکتا۔ جو کام مجھے کل کرنا ہے وہ کل آنے پر ہی کرنا ہے مگر کیا کیجئے کہ ہمارے ہاں اس کا رواج الٹ ہے۔ اس لیے ہم آج کو آنے والے لمحات سے کم خیال کرتے ہیں۔ ہر وقت ہمیں تلقین کی جاتی ہے کہ آنے والے دنوں کے بارے میں سوچیں' مستقبل کو بچائیں' کل کی تیاری کریں' منصوبہ بندی کریں' آج کی تمام تر صلاحیتیں آئندہ کو سہل اور روشن بنانے کیلئے وقف کردیں۔ عام طور پر تو ایسا کل آتا ہی نہیں اور اگر آتا بھی ہے تو ہم ایک نئے کل کیلئے آج کو وقف کردیتے ہیں۔ اس رویہ سے ہوتا یہ ہے کہ نہ صرف ہمارا آج فنا ہوجاتا ہے بلکہ کل بھی خوشگوار ثابت نہیں ہوتا۔

موجودہ خوشیوں کو نظرانداز کرنے کا رجحان ہمارے ہاں ایک روگ کی شکل اختیار کرگیا ہے جس نے ہماری زندگیوں کو روکھا' بے مزہ اور بے رنگ بنادیا ہے ہم ہر وقت مستقبل کے خوابوں میں کھوئے رہتے ہیں ہوائی قلعے تعمیر کرنے میں لگے رہتے ہیں۔ مستقبل کو بچانے کی خواہش میں ہم یہ حقیقت بھول جاتے ہیں کہ ''کل'' ہمارے ''آج'' ہی سے پیدا ہوتا ہے۔ اگر ہم نے آج کو خوشگوار نہ بنایا تو ہمارا کل بھی دلکشی سے محروم ہوگا کیونکہ جب مستقبل لمحہ حال میں تبدیل ہوجاتا ہے تو ہم اس سے آگے کے مستقبل کے تحفظ میں مصروف ہوجاتے ہیں۔ یوں ساری زندگی آگے ہی آگے دیکھتے ہوئے ہم اپنی خوشیوں کو ملیامیٹ کرتے رہتے ہیں۔

موجودہ لمحے یا اپنے آج کو نظرانداز کرنے کی بیماری کئی صورتوں میں ظاہر ہوتی ہے۔ مثلاً شام کا وقت ہے' موسم خوشگوار ہے آپ باغ کی سیر کے خیال سے گھر سے نکلتے ہیں یہاں رنگ برنگے پھول کھلے ہیں۔ چاروں طرف ہریالی ہے۔ پرندے چہچہا رہے ہیں۔ فطرت کا حسن اپنی تمام تر رعنائیوں کے ساتھ جلوہ افروز ہے۔ آپ ان جلوؤں سے لطف اندوز ہو رہے ہیں۔ یکایک آپ کو خیال آتا ہے کہ واپسی پر گھر میں فلاں فلاں کام کرنا ہے' کل کا دفتر کا رکا ہوا کام بھی نمٹانا ہے۔ چار فائلیں میز پر رکھی ہیں۔ افسر سے فلاں فلاں معاملات پر گفتگو کرنی ہے۔ شام کو بیوی بچوں کے ساتھ خرید و فروخت کیلئے جانا ہے۔ لیجئے ان خیالات کے ساتھ ہی یہ رنگ برنگے پھول' ہریالی اور فطرت کے تمام حسین و دلکش نظارے سب بے وقعت ہوجاتے ہیں اب آپ جلدی جلدی تمام قدم اٹھاتے ہوئے مستقبل کے خیالوں میں گم گردو پیش سے بے نیاز گھر کی جانب رواں دواں ہیں۔

فرصت کے لمحات ہیں۔ آپ گھر میں آرام کررہے ہیں' یہ وقت شریک حیات سے ہلکی پھلکی گفتگو میں بسر ہوسکتا ہے لیکن میاں بیوی دونوں چپ سادھے الگ تھلگ بیٹھے ہیں' مستقبل کے اندیشے ہی جان نہیں چھوڑتے' حال کے لمحوں کو کیسے خوشگوار بنائیں۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے معاشرے میں مستقبل پرستی نے وباء کی صورت اختیار کرلی ہے۔ اگر آپ زندگی کو مسرور اور خوشگوار بنانا چاہتے ہیں تو اس روگ سے نجات پانا ہوگا۔ حال کے لمحہ میں ڈوب کر دیکھئے کئی مسرتیں ابھر کر سامنے آئیں گی۔ زندگی زندہ دلی کا نام ہے اور زندہ دلی آج کے دن کو بہترین انداز میں بسر کرنے سے عبارت ہے۔ امیدوں اور خواہشات سے لدے پھندے نہ رہیے۔ یہ حال کو نظرانداز کرنے کی بیماری کے جراثیم ہیں۔ بے جا مستقبل پرستی انسان کو ہوائی قلعے تعمیر کرنے پر اکساتی ہے اور حقیقت سے اس کا رابطہ ٹوٹ جاتا ہے۔ وہ معجزات اور غیبی ہاتھ کے ظاہر ہونے کا انتظار کرنے لگتا ہے۔ وہ ایسی صبح کا منتظر رہتا ہے جب اچانک سب کچھ ٹھیک ٹھاک ہوجائے گا۔ دکھ، درد اور مصائب ختم ہوجائیں گے۔ خوشیوں کا دور دورہ ہوگا۔ اندھیرے سمٹ جائیں گے۔ نور ہی نور پھیل جائے گا۔ افسوس ہے کہ ایسے معجزے رونما نہیں ہوتے۔ اندھیرے خودبخود نہیں سمٹتے۔ حال کو روشن کرنے کی جدوجہد کیجئے۔ مستقبل خودبخود روشن ہوجائے گا۔

آپ مستقبل کے کسی واقعہ سے کئی توقعات وابستہ کرلیتے ہیں۔ اکثر اوقات یہ توقعات تشنہ تکمیل رہتی ہیں۔ خواب ٹوٹتے ہیں تو مایوسی اور افسردگی چھا جاتی ہے۔ نامرادی کے عالم میں آپ آئندہ کے کسی اور واقعہ کے گرد امیدوں کا تانا بانا بننے لگتے ہیں۔ یوں یہ کام ہمیشہ جاری رہتا ہے۔ زندگی ناکام امیدوں کا سلسلہ بن جاتی ہے۔ یاد رکھیں کہ زندگی مختصر ہے اور اس کے لمحات رکتے نہیں' لہٰذا اسے ضائع مت کیجئے جو کچھ کرنا ہے ابھی کیجئے' سنہری دنوں کا انتظار بے سود ہے' سازگار حالات کا انتظار کرنے والے سب کچھ گنوا دیتے ہیں۔ جارج برنارڈ شاہ کا کہنا ہے: ''لوگ ہمیشہ اپنی کوتاہیوں اور خامیوں کا الزام حالات کو دیتے ہیں لیکن میں اس رویہ کو قبول نہیں کرتا۔ عظیم لوگ ہمیشہ آگے بڑھ کر حالات کا دھارا بدل دیتے ہیں' وہ حالات کے غلام نہیں ہوتے ان پر حکمرانی کرتے ہیں'' آپ بھی اپنے ''آج'' پر حکمرانی کرنا سیکھیے یہی خوشیوں کے حصول کا راز ہے۔

ساری چھپکلیاں اکٹھی ہوئیں اور نظروں سے غائب

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ کئی سالوں سے پڑھ رہی ہوں' الحمدللہ! اس شمارے سے ہمیں بہت کچھ سیکھنے کو ملا' اپنا آزمودہ ایک عمل قارئین عبقری کی نذر کررہی ہوں۔ میں نے عبقری رسالے میں پڑھا اور آپ کے درس میں بھی سنا تھا کہ گھر سے موذی جانوروں' حشرات کو بھگانے کیلئے سورۂ ماعون پڑھی جائے۔ میں گرمیوں کی چھٹیوں میں اپنی خالہ کے گھر گئی' وہاں صحن میں بے شمار چھپکلیاں موجود تھیں' حتیٰ کہ کھانا پکانا مشکل تھا' ان کی وجہ سے تمام گھر والے بہت پریشان تھے۔ بچے ڈرتے کچن میں نہ جاتے تھے۔ میں نے بس ایک ہی دن بلند آواز میں سات بار سورۂ ماعون پڑھی اور جب میں پڑھ رہی تھی تو وہ ساری چھپکلیاں اکٹھی ہونا شروع ہوگئیں پھر آہستہ آہستہ تھوڑی دیر بعد وہ نظروں سے یک دم اوجھل ہوگئیں۔ اس کے بعد دوبارہ کبھی ان کی وجہ سے پریشانی نہ ہوئی۔ (مبشرہ کریم)

بچے مکھن سے امراض سرما کا موثر علاج

زوہیب عمر، ڈونگہ بونگہ

سردی کی بیماریوں سے تحفظ اور علاج کے ضمن میں سب سے اہم تو مناسب غذا کا استعمال ہے۔غذا مکمل ہو،یعنی اس میں گوشت، انڈا، چکنائی، سبزیاں بشمول چاول اور گندم شامل ہونے چاہئیں، سردی کی بیماریوں سے بچنے کے لیے وہ غذا خاص طور پر مفید ہوتی ہے

اکتوبر میں رات کو سردی ہوجاتی ہے اور اگلے چند ہفتوں کے بعد سردی کا موسم ہوگا اور سردی کا موسم اپنے ساتھ بیماریوں کا ہجوم لے کر آتا ہے، نزلہ کھانسی اور ان سے پیدا ہونے والی پیچیدگیاں مثلاً نمونیا وغیرہ کی شکایت عام ہوجاتی ہے، خصوصاً بوڑھے، بچے اور کم زور لوگ زیادہ مبتلا ہوتے ہیں۔ٹھنڈ لگ جانے کی سب سے عام وجہ تو گرم، سرد ہوجانا ہے۔یعنی ایک دم گرم کمرے سے باہر آجانا یا گرم بستر سے اُٹھ کر بغیر کچھ ڈھکے ہوئے نکل آنا نقصان دہ ہوتا ہے۔اس کے علاوہ کم جگہ میں زیادہ آدمیوں کا جمع ہونا بھی مضر ہے۔ایک تو قرب کی وجہ سے ایک سے دوسرے کو جلدی بیماری لگ جاتی ہے، دوسرے اس قدر آدمیوں کا ایک جگہ اجتماع ہوا کو ناصاف کردیتا ہے۔جو لوگ سگریٹ نوشی یا اسی قبیل کی دوسری عادتوں میں مبتلا ہوتے ہیں، ان کے پھیپھڑے کم زور ہوتے ہیں، ان کے حلق میں پہلے ہی سے خراش ہوتی ہے، تو وہ آسانی سے نزلے کا شکار ہوجاتے ہیں۔دوسری بڑی وجہ ضرورت سے زیادہ لباس پہننا اور پہناتا ہے۔اس کا اثر زیادہ تر اُن چھوٹے بچوں پر پڑتا ہے، جن کی مائیں بچوں کو سر سے پاؤں تک دبیز کپڑوں سے ڈھکے رہتی ہیں۔تو پھر جب یہ ذرا سے بھی کہیں سے کھل جائیں تو ان پر بہت جلد ٹھنڈ کا اثر ہوجاتا ہے اور پھر یہ سلسلہ کہیں ختم ہونے ہی میں نہیں آتا۔

سردی کی بیماریوں سے تحفظ اور علاج کے ضمن میں سب سے اہم تو مناسب غذا کا استعمال ہے۔غذا مکمل ہو، یعنی اس میں گوشت، انڈا، چکنائی، سبزیاں بشمول چاول اور گندم شامل ہونے چاہئیں، سردی کی بیماریوں سے بچنے کے لیے وہ غذا خاص طور پر مفید ہوتی ہے، جس میں حیاتین اے اور ڈی موجود ہوں۔یہ حیاتین دودھ، گھی، مکھن اور مچھلی کے تیل میں پائی جاتی ہیں۔یہ بات بھی یاد رہے کہ کچا مکھن سردی کی بیماریوں کے لیے مفید ہے، لیکن مکھن اور چکنائی میں تلی ہوئی چیزیں نزلہ، کھانسی میں نقصان دیتی ہیں، کیوں کہ ان کی تلی ہوئی چربی گرم ہونے کے بعد حلق کو خراش پہنچاتی ہے۔گرم مشروب جیسے شوربا، حلق کی سوجی ہوئی جھلیوں کو گرمی پہنچاتا ہے اور مفید ہے اور غالباً جوشاندہ بھی اپنی اسی خوبی کی وجہ سے مفید ہوسکتا ہے۔اس کے علاوہ حیاتین سی بھی استعمال کی جاسکتی ہے یا سنگترے، کینو یا موسمی کا عرق جس میں حیاتین سی موجود ہوتی ہے۔اگر اس میں نیم گرم پانی کی آمیزش کرلی جائے تو حلق کو مزید تسکین ملے گی۔اگر ہوسکے تو لباس نیچے کے حصے کا بھی گرم ہونا چاہیے۔اس کے علاوہ پیروں میں گرم جرابیں اور بند جوتے ضرور ہونے چاہئیں۔سینہ، گردن تک ڈھکا ہونا چاہیے، سر کھلا ہو، تو بھی مضائقہ نہیں۔اس بات کو ذہن میں رکھنا ضروری ہے کہ بچوں کی زیادہ پوشاک سے گریز کرنا چاہیے۔خواب گاہ میں زیادہ افراد نہیں ہونے چاہئیں اور اگر یہ ممکن نہ ہو تو کم سے کم روشن دان کھلا رکھنا چاہیے۔کھلے دروازے کے سامنے، جہاں سے ٹھنڈی ہوا کے جھونکے آرہے ہوں، ہرگز نہیں سونا چاہیے۔دوا کا ذکر سب سے آخر میں اس لیے کیا جارہا ہے کہ نزلے کی کوئی خاص وجہ تو ہوتی نہیں ہے، اس لیے بے جا دواؤں کے استعمال سے بچنا چاہیے اور جو بے انتہا طاقت بخش دوائیں عام طور پر دستیاب ہیں، وہ بلا ضرورت استعمال نہ کی جائیں۔ضعیف، کم زور افراد اور بچوں کو ممکن ہے، زیادہ طاقت بخش دواؤں کی ضرورت پیش آئے، ورنہ عام لوگ غذا، احتیاط اور ضرورت پڑنے پر ہلکی سی درد سر رفع کرنے والی معمولی گولیوں سے بھی ٹھیک ہوجاتے ہیں۔

جن لوگوں کو فلو ہوتا ہے، وہ بہت آسانی سے دوسروں کو بھی اس میں مبتلا کرسکتے ہیں۔اس لیے فلو زدہ لوگوں کو چاہیے کہ وہ صحت مند افراد سے خود بھی علیحدہ رہیں اور اپنے استعمال کی چیزیں بھی علیحدہ رکھیں۔ناک و منہ کی ریزش کو کاغذی رومالوں سے صاف کرکے کاغذی تھیلوں میں جمع کرتے رہیں، اور آخر میں نذرِ آتش کردیں۔کچھ حادثات ایسے ہوتے ہیں، جو انفلوئنزا کے وائرس کے لیے زمین ہموار کردیتے ہیں، مثلاً ٹھنڈ میں گرم پہناوے کے بغیر نکلنا، پانی میں بھیگ جانا، شبنم میں سوجانا، ہوا کے تھپیڑوں میں آجانا، کثرت سے سگریٹ نوشی کرنا، تنگ جگہ میں ہجوم کرنا، پاؤں بھیگے رہنا۔اسی طرح تھکن اور بے خوابی سے بھی قوت مدافعت کم ہوتی ہے۔گو کہ اصل قوت مدافعت صحیح اور متوازن غذا سے پیدا ہوتی ہے، لیکن جو چیزیں فلو سے تحفظ کے لیے موثر ہیں، وہ یہ ہیں کہ عفونت سے بچنا چاہیے، ٹھنڈے موسم میں پاؤں میں جرابیں اور بند جوتے پہننے چاہئیں اور جسم کے نچلے حصے کو بھی گرم رکھنا چاہیے۔آج کل فلو کی روک تھام کے لیے ویکسین بڑے پیمانے پر استعمال کی جارہی ہے۔ویسے تو ہر ایک کے لیے وباء کے زمانے میں اس کا استعمال مفید ہے۔لیکن بچوں، بوڑھوں اور دوسری بیماریوں میں مبتلا مریضوں کو ویکسین سے تحفظ دینا ضروری ہے۔اس بیماری میں وٹامن سی کے استعمال میں کوئی حرج نہیں، کیوں کہ اس کی ہمارے جسم میں ہمیشہ قلت رہتی ہے۔سردیوں کی چھٹیاں ختم ہونے کے بعد جب سکول کھلتے ہیں تو بچوں میں سوزشِ حلق کا امکان بڑھنے لگتا ہے۔یہ بیماری سردیوں کی بھی ہے اور بچوں کی بھی۔جب بچے اپنی جماعتوں میں قریب قریب بیٹھیں گے تو ایک دوسرے کو یہ بیماری لگے گی۔شاید ہی کوئی ایسا بچہ ہوگا، جس کو یہ بیماری نہیں ہوئی ہو۔اس مرض میں حلق میں سخت درد ہوتا ہے، کھانے کو دل نہیں چاہتا، گو پینے میں کوئی دقت نہیں ہوتی، مگر طبیعت ناساز رہتی ہے۔اگر منہ کھول کر دیکھا جائے تو جہاں نرم تالو ختم ہوتا ہے، اس کے دونوں جانب محرابوں میں نرم مخملیں جھلی چسپاں ہے، ان محرابوں میں مشہور غدود، ٹانسلز تین دربانوں کی طرح ایستادہ ہیں، ان کا کام یہ ہے کہ جو جراثیم سانس کے راستے منہ میں داخل ہوں، ان کو گرفتار کرلیں اور ان ہی غدود کی عفونت سوزشِ حلق کی سب سے بڑی وجہ ہے۔یہ عفونت متعدی ہوتی ہے اور بآسانی ایک سے دوسرے کو لگ جاتی ہے۔سوزشِ حلق میں تین خطرے ہیں۔اول، یہ کہ حلق کے دونوں طرف کے غدود متورم ہوکر تکلیف دہ ہوجاتے ہیں۔دوسرے، یہ کہ عفونت کان کی طرف پھیل سکتی ہے اور کان میں پیپ پڑسکتی ہے، جس سے کان بہنے لگتا ہے۔تیسرا خطرہ نہایت سنگین ہے کہ عفونتی سوزشِ حلق کے بعد گنٹھیا کا مرض لاحق ہوسکتا ہے، جس سے دل بھی متاثر ہوسکتا ہے۔جس بچے کو سوزشِ حلق ہوجائے، اُس کو بستر میں گرم کمبلوں کے اندر رکھا جائے اور دوسرے بچوں کو اُس سے علیحدہ رکھا جائے، جو نہایت مشکل ہے۔کمرہ گرم ہو تو بہتر ہے، خصوصاً براہِ راست ہوا کے جھونکے بیمار پر نہ آئیں۔رقیق اور سیال نیم گرم اشیاء وافر مقدار میں دی جائیں، یعنی پھلوں کے نیم گرم رس، مرغی کی یخنی، اوولٹین، دودھ جوشاندہ یا اس طرح کی دیگر غذائیں۔غذا مقوی اور ہر طرح سے متوازن ہونی چاہیے۔تلی ہوئی، کھٹی چیزیں، جن سے حلق میں خراش آئے، نہ دی جائیں۔اس کے علاوہ طبیب کے مشورے سے دافع عفونت ادویہ (اینٹی بائیوٹیکس) دی جائیں تاکہ جراثیم کا قلع قمع ہوسکے۔

تا کہ انجام بخیر ہو! اول عمر میں جو وقت ضائع کیا گیا ہے آخر عمر میں اس کا تدارک کر تا کہ انجام بخیر ہو۔ (حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ)

یہ دم کیا ہوا پانی پینے والے کی جان و مال کی ہمیشہ حفاظت

مندرجہ ذیل اعمال بزرگان دین اور صالحین کے آزمودہ اور منقول شدہ ہیں جن کے شائع کرنے کا مقصد مخلوق خدا کو تسبیح اور مصلے کے ساتھ غیر شرعی اعمال کے بجائے نوافل و تسبیحات کے ذریعہ جوڑنا ہے۔

جب صفر کا چاند دیکھے تو نماز مغرب کی ادائیگی کے بعد چار رکعت نفل نماز دو دو رکعت کر کے اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد گیارہ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور سلام پھیرنے کے بعد ایک ہزار مرتبہ نہایت توجہ و یکسوئی سے یہ درود پاک پڑھے: اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ بفضل باری تعالیٰ اس عمل کے کرنے سے گناہوں کی معافی عطا ہوگی' اللہ تعالیٰ اس کو اپنی حفظ و امان میں رکھے گا۔

ماہ صفر کی پہلی شب:۔ کتاب ''راحۃ القلوب'' میں ہے کہ جو کوئی نماز عشاء کے وتر اور نفل نماز سے پہلے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ پہلی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ کافرون پڑھے' دوسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے' تیسری رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ فلق پڑھے اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد پندرہ مرتبہ سورۂ الناس پڑھے۔ نماز ادا کرنے کے بعد ایک سو مرتبہ اِیَّاکَ نَعْبُدُ وَاِیَّاکَ نَسْتَعِیْنُ پڑھے۔ پھر ستر مرتبہ درود پاک پڑھے تو انشاء اللہ تعالیٰ ہر بلا و مصیبت سے محفوظ رہے گا۔

آخری عشرہ:۔ ماہ صفر کے آخری عشرہ میں نفل نمازیں پڑھنے سے اللہ تعالیٰ بندے پر خصوصی فضل و کرم فرماتا ہے۔ ایک بزرگ فرماتے ہیں کہ آخری عشرہ کے شروع کے دن نماز اشراق کے بعد غسل کر کے پاکیزہ لباس پہنے اور بغیر کسی سے کوئی کلام کیے چار رکعت نفل نماز اس طرح سے ادا کرے کہ ہر رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد ستر مرتبہ سورۂ کوثر' پانچ مرتبہ سورۂ اخلاص اور ایک ایک مرتبہ معوذتین پڑھے۔ پھر سلام پھیرنے کے بعد اپنا سر سجدے میں رکھے اور ایک سو مرتبہ یَا وَھَّابُ اور اَلْحَیُّ الْحَقُّ کہے۔ اس کے بعد اٹھ کر بیٹھ جائے اور اکسٹھ مرتبہ سورۂ الم نشرح' اکسٹھ مرتبہ سورۂ والتین' اکسٹھ بار سورۂ النصر' اکسٹھ مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔ پھر ایک ہزار چودہ مرتبہ یَا وَھَّابُ کا ورد کرے۔ اس کے بعد سو مرتبہ اَلْحَیُّ الْحَقُّ پڑھے اور تین مرتبہ یہ درود پاک پڑھے۔ اَللّٰھُمَّ صَلِّ وَسَلِّمْ عَلَی النَّبِیِّ الْاُمِّیِّ

جان و مال کی حفاظت کیلئے:۔ جو کوئی اس ماہ مبارک میں کسی بھی دن پانچوں فرض نمازوں کے بعد نہایت توجہ و یکسوئی کے ساتھ قبلہ رخ بیٹھ کر ایک مرتبہ ذیل میں دی ہوئی آیاتِ مبارکہ پڑھ کر پانی پر دم کرے اور یہ پانی خود بھی پیے اور اپنے گھر والوں کو بھی پلائے تو بفضل باری تعالیٰ وہ ہر طرح کی مصیبت و پریشانی سے محفوظ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ یہ دم کیا ہوا پانی پینے والے کی جان و مال کی حفاظت فرمائے گا۔ اس کی عمر میں برکت عطا فرمائے گا۔ آیات مبارکہ یہ ہیں:۔

سَلٰمٌ قَوْلًا مِّنْ رَّبٍّ رَّحِیْمٍ (یٰسین)۔ سَلٰمٌ عَلٰی نُوْحٍ فِی الْعٰلَمِیْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی اِبْرٰھِیْمَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی مُوْسٰی وَ ھٰرُوْنَ ○ سَلٰمٌ عَلٰی اِلْ یَاسِیْنَ ○ (الصفت)۔ سَلٰمٌ عَلَیْکُمْ طِبْتُمْ فَادْخُلُوْھَا خٰلِدِیْنَ (الزمر) سَلٰمٌ ھِیَ حَتّٰی مَطْلَعِ الْفَجْرِ (القدر)

ثواب حاصل کرنا:۔ جو کوئی یہ چاہے کہ اسے بہت زیادہ ثواب حاصل ہو اللہ تعالیٰ اس کے گناہ معاف کرے اور اسے نیکی کرنے کی توفیق مرحمت فرمائے تو وہ اس ماہ کی 27 تاریخ کو چاشت کی نماز کے بعد چار رکعت نفل نماز اس طرح سے پڑھے کہ ہر رکعت میں سورۂ الم نشرح پڑھ کر ستر مرتبہ سورۂ والتین پڑھے' ستر مرتبہ سورۂ نصر پڑھے اور ستر مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے۔

بالوں کی الجھنیں سلجھانے کا روحانی راز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم ماہنامہ عبقری گزشتہ چند سالوں سے مسلسل پڑھ رہے ہیں۔ رسالہ کی تعریف کیلئے میرے پاس الفاظ نہیں۔ میرے پاس دو عدد آزمودہ روحانی ٹوٹکے ہیں' جن لوگوں کے بال بہت الجھتے ہوں اور کنگھی کرتے ہوئے درد ہوتا ہو وہ کنگھی کرنے سے پہلے ایک بار سورۂ ناس کنگھی پر پڑھ کر پھونک دیں' بالوں کی الجھنیں آسانی سے نکل جاتی ہیں۔ **دوسرا ٹوٹکہ:** اگر سر کے بال گرتے ہوں تو زیتون کے تیل پر 313 مرتبہ آیت کریمہ اور ایک بار سورۂ نور پڑھ کر پھونک کر اس تیل کی نہانے سے دو سے تین گھنٹے پہلے اچھی طرح مالش کریں یا رات کو سونے سے پہلے تیل کی مالش کر کے صبح اٹھ کر نہالیں۔ ان شاء اللہ بال گرنا بند ہو جائیں گے۔ (شازیہ)

ماہانہ روحانی محفل

روحانی محفل مرکز روحانیت و امن میں اجتماعی نہیں ہوتی ہر فرد اپنے مقام پر رہتے ہوئے کرے

اس ماہ کی روحانی محفل 11 اکتوبر بروز بدھ عصر تا مغرب۔ 21 اکتوبر بروز ہفتہ رات 9 بجے سے 10 بجکر 23 منٹ تک۔ 29 اکتوبر بروز اتوار صبح 10 بجکر 11 منٹ سے لیکر 11 بجکر 23 منٹ تک۔ یَامَتِیْنُ یَااَللّٰہُ پڑھیں۔ یہ ذکر، بھکاری بن کر، خلوص دل، درد دل، توجہ اور اس یقین کے ساتھ کہ میرا رب میری فریاد سن رہا ہے اور سوفی صد قبول کر رہا ہے۔ پانی کا گلاس سامنے رکھیں اور اس تصور کیساتھ پڑھیں کہ آسمان سے ہلکی پیلی روشنی آپکے دل پر ہلکی بارش کی طرح برس رہی ہے اور دل کو سکون چین نصیب ہو رہا ہے اور مشکلات فوری حل ہو رہی ہیں۔ وقت پورا ہونے کے بعد دل و جان سے پوری امت، عالم اسلام اور غیر مسلموں کے ایمان کیلئے پوری دنیا میں امن کی دعا' اپنے لیے اور اپنے عزیز و اقارب کیلئے دعا کریں۔ پورے یقین کے ساتھ دعا کریں۔ ہر جائز دعا قبول کرنا اللہ تعالیٰ کے ذمے ہے۔ دعا کے بعد پانی پر تین بار دم کر کے پانی خود پئیں۔ گھر والوں کو بھی پلا سکتے ہیں۔ انشاء اللہ آپکی تمام جائز مرادیں ضرور پوری ہونگی۔

ہر محفل کے بعد 11 روپے صدقہ ضرور کریں

(نوٹ:) 1۔ روحانی محفل کے درمیان اگر نماز کا وقت آجائے تو پہلے نماز ادا کی جائے اور بقیہ وقت نماز کے بعد پورا کیا جائے۔ اگر اسی وقت یہ وظیفہ روزانہ کرلیں تو اجازت ہے مستقل بھی کرنا چاہیں تو معمول بنا سکتے ہیں۔ ہر مہینے کا ورد مختلف ہوتا ہے اور خاص وقت کے تعین کے ساتھ ہوتا ہے۔ بے شمار لوگوں کی مرادیں پوری ہوئیں۔ ناممکن، ممکن ہوئیں۔ پھر لوگوں نے اپنی مرادیں پوری ہونے پر خطوط لکھے آپ بھی مراد پوری ہونے پر خط ضرور لکھیں۔ (ایڈیٹر:۔ حکیم محمد طارق محمود عفا اللہ عنہ)

رحمتیں برکتیں خود اترتی دیکھیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری گزشتہ کئی ماہ سے پڑھ رہی ہوں۔ ہم تمام گھر والے عبقری میں آنے والی روحانی محفل بہت شوق سے کرتے ہیں' ہمارا گھر مسائل کا گڑھ بن چکا تھا' ہر روز لڑائی جھگڑے' مار کٹائی معمول کی بات تھی' کاروبار دن بدن زوال پذیر تھا۔ پھر ہم نے عبقری میگزین میں آنے والے ماہانہ روحانی محفل گھر میں کرنا شروع کر دی' چند ہی ماہ میں میں نے اپنے گھر والوں پر رحمتیں برکتیں اترتی خود دیکھی ہیں' آپ کی خاص توجہ' دعاؤں اور روحانی محفل کی برکت سے کام بنتے دیکھے ہیں' گھر میں برکت ہی برکت آرہی ہے' کاروبار بہتر سے بہترین کی جانب گامزن ہے۔ ہر کوئی مطمئن ہے۔ الحمدللہ! جب بھی رسالہ عبقری گھر آتا ہے ہم سب سے پہلے اس ماہ کی روحانی محفل دیکھتے ہیں۔ (ک۔ز)

سونف کا کمال: کھانسی اور دمہ میں چھ ماشہ سونف' چھ ماشہ پر سیاشاں ملا کر دینا مفید ہے' نیز یہ بلغم کو دور کرتی ہے' بادی کو دور کرتی ہے' مقوی معدہ ہے' پیشاب اور حیض کو جاری کرتی ہے۔

سید عبدالرحمن محی الدین حجازیؒ کے روحانی وظائف

اگر کوئی شخص تنگدست' نادار اور کم حیثیت اور عزت سے محروم ہوتو اس کیلئے بعد نماز عشاء اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور درمیان میں ایک سو ایک بار اسم الٰہی یَاعَظِیْمُ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ایک چلہ عمل کرنے کی برکت سے آمدنی میں اضافہ ہوگا۔

بُرے اور گندے خیالات سے نجات: اگر کسی شخص کو ہروقت گندے اور بُرے بُرے خیالات آتے ہوں جس کے سبب وہ پریشان اور بے چین رہتا ہو اس کیلئے بعد نماز عشاء اول گیارہ بار درود شریف پڑھے اس کے بعد تین سو بار اسم الٰہی یَاخَبِیْرُ پڑھے۔ آخر میں گیارہ بار درود شریف پڑھے۔ یہ عمل روزانہ کرے اور کم از کم چالیس دن ضرور کرے۔ دوسری بات یہ ہے کہ ہروقت خود کو کسی نہ کسی کام میں مصروف رکھے اگر پڑھنا جانتا ہے تو بزرگوں کے حالات زندگی کا روزانہ مطالعہ کرے۔ اگر پڑھنا نہیں جانتا تو روزانہ ایک سو بار کلمہ طیبہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کو پڑھا کرے۔ اس کے لیے وقت اور وضو کی شرط نہیں جس وقت فرصت ہو پڑھ لیا کرے۔ روزانہ کچھ دیر اللہ والوں کی صحبت میں بیٹھا کرے۔

کھیت اور باغ کی حفاظت: اگر کوئی شخص اپنی کھیتی اور باغ کے سلسلے میں پریشان رہتا ہو کھیت میں جنگلی جانور اور باغوں میں پرندے باغ کو نقصان پہنچاتے ہیں اس کیلئے اسم الٰہی یَاحَلِیْمُ کو پانچ کاغذوں پر ایک ایک سو بار لکھے اور ہنڈیا (مٹی کی چھوٹی ہنڈیا) میں بند کرکے باغ یا کھیت کے چاروں کونوں میں چار ہنڈیا گہرائی میں دفن کردے اور پانچویں ہنڈیا گہرائی میں کھیت یا باغ کے درمیان میں دفن کردے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ کھیت یا باغ ہر قسم کے نقصان سے محفوظ رہے گا اور فصل اور پھل خوب ہوں گے۔

مخلوق خدا کی نظر میں باعزت ہونا: اگر کوئی شخص تنگدست' نادار اور کم حیثیت اور عزت سے محروم ہوتو اس کیلئے بعد نماز عشاء اول وآخر درود شریف گیارہ گیارہ بار اور درمیان میں ایک سو ایک بار اسم الٰہی یَاعَظِیْمُ پڑھا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ ایک چلہ عمل کرنے کی برکت سے آمدنی میں اضافہ ہوگا لوگ عزت وتکریم کے ساتھ برتاؤ کریں گے۔

ہر قسم کا غم دور' کام آسان: اگر کسی شخص کا کوئی کام اٹک گیا ہو اس کے باعث غم میں مبتلا رہتا ہو تو اس کیلئے بعد نماز فجر اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں ایک سو بار یہ کلمات باوضو پاک مصلے پر قبلہ رخ بیٹھ کر پابندی کے ساتھ پڑھے۔ یہ عمل اس وقت تک کرتا رہے جب تک مشکل حل نہ ہو اور غم وفکر دور نہ ہو۔ وہ کلمات یہ ہیں:۔

لَاحَوْلَ وَلَاقُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ

یَاقَدِیْمُ یَاقَیُّوْمُ یَافَرْدُ یَاوِتْرُ یَااَحَدُ یَاصَمَدُ

کوئی بھی حاجت پورا ہونا اور مراد بر آنا: اگر کوئی ایسی شدید حاجت پیش آگئی ہو جس کا جلد پورا ہونا ضروری ہو' ورنہ بڑے نقصان کا اندیشہ پیدا ہونے کا خطرہ ہو اس میں دیر لگنے سے بہت بڑی مصیبت پیش آسکتی ہو تو اس کیلئے بعد نماز عشاء باوضو قبلہ رُخ پاک مصلے پر بیٹھ کر اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے' درمیان میں ایک ہزار ایک مرتبہ سورۂ اخلاص پڑھے اور یہ عمل اس وقت تک کرتا رہے جب تک کہ حاجت پوری نہ ہو اور مراد حاصل نہ ہو۔ ان شاء اللہ بہت جلد مراد پوری ہوگی۔

لاعلاج مرض سے صحت کیلئے: اگر خدانخواستہ کسی کو کوئی ایسا مرض لپٹ گیا ہو جس کا حکیم وڈاکٹروں کو پتہ نہ چلتا ہو اور علاج اور دوا بھی اس کو معلوم نہ ہو اور وہ بیماری کی تکالیف سے بے چین اور پریشان ہو بلکہ تمام اہل خانہ اس کی انجانی بیماری سے شدید مایوسی کا شکار ہوں تو اس کے لیے گھر کا کوئی بھی فرد مرد یا عورت بعد نماز فجر باوضو پاک مصلے پر بیٹھ کر اول وآخر گیارہ گیارہ بار درود شریف پڑھے اور درمیان میں ایک ہزار ایک بار سورۂ کافرون پڑھے اور پانی پر دم کرکے مریض کو پلائے اور مریض پر بھی دم کرے' یہ عمل تین دن کرے ان شاء اللہ تعالیٰ مریض صحت یاب ہوگا اور علاج کی ضرورت نہ پڑے گی۔

نافرمان اولاد فرمانبردار بن جائے: اگر خدانخواستہ کسی کی اولاد نافرمان ہو اور بات بات پر نافرمانی کرتی ہو تو اس کیلئے روزانہ فجر کی نماز کے بعد باوضو ایک سو ایک بار اسم الٰہی یَاشَهِیْدُ پڑھے اور بچوں کے نیک اور فرمانبردار ہونے کی دعا کرے۔ ایک چلہ یہ عمل کرے۔ دوسری سب سے بنیادی بات یہ ہے کہ بچوں کو حلال رزق کھلائے' حرام کی روزی اور رشوت' چوری' ڈاکے کا مال کھلائے گا تو کتنے ہی وظیفے پڑھ لے اولاد کبھی فرمانبردار نہیں بن سکتی۔ لہٰذا اس سلسلے میں سخت احتیاط کی ضرورت ہے۔

برائے حاجت پورا ہونے کے: اگر کسی کو کوئی ایسی حاجت پیش آگئی ہو جس کا پورا ہونا بہت ضروری ہو اور اس کے پورا نہ ہونے سے بہت زیادہ نقصان کا اندیشہ ہو تو اس کیلئے صبح دن کے نو بجے نماز چاشت ادا کرے اور اس کے بعد باوضو سورۂ یٰسین شریف تین مرتبہ روزانہ اول وآخر ایک مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھا کرے اور پڑھنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے اپنی حاجت پوری ہونے کی دعا کرے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی دعا ضرور قبول ہوگی اور اس کی حاجت پوری ہوجائے گی۔ یہی عمل اس کیلئے بھی ہے کہ اگر کسی کی کوئی شخص رقم لے کر یا قرض لے کر قرضہ واپس نہ کرے تو اس کیلئے بھی یہی عمل پابندی کے ساتھ کرتا رہے اور اس وقت تک عمل کرتا رہے جب تک پوری رقم واپس نہ مل جائے۔ ان شاء اللہ تعالیٰ اس کی پوری رقم جلد ہی واپس مل جائے گی۔ اس دوران کچھ حسب حیثیت صدقہ کرتا رہے۔ اگر سورۂ یٰسین زبانی نہیں یاد تو قرآن کریم میں سے دیکھ کر پڑھ لے۔ یہ عمل بے شمار کا آزمودہ ہے۔ اس کے علاوہ جس کسی کو رزق کی تنگی ہو روزانہ صبح درج بالا ترتیب کے ساتھ سورۂ یاسین پڑھے اور یقین توجہ کے ساتھ اللہ سے اپنے رزق میں اضافہ کیلئے دعائیں مانگے۔

کیسو کے پھول' الائچی اور کلونجی' واہ کیا بات ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے ماہنامہ عبقری بڑے شوق سے پڑھتے ہیں' اس رسالے مختلف ٹوٹکے پڑھ کر ہم نے آزمائے تو یقینی اور فوری فائدہ ملا۔ **ہمارے آزمودہ تجربات قارئین کے نام:** ۔عبقری میں پڑھا تھا کہ خواتین کے مخصوص ایام میں اگر درد ہو تو کیسو کے پھول کا قہوہ بنا کر پی لیں تو آرام آجاتا ہے' بہت ہی آزمودہ ہے ایک دو دفعہ کے استعمال سے یقینی فرق پڑجاتا ہے۔ **الائچی کا پانی:** موشن اور قے میں الائچی والا پانی بچے کو پلائیں تو فوری افاقہ ہوتا ہے' طریقہ یہ ہے کہ دو کپ پانی میں چھ عدد الائچی ڈال کر ابالیں پانی ایک کپ رہ جائے تو شہد یا چینی حسب ذائقہ ملا کر تھوڑا تھوڑا بچے کو پلائیں۔ **عبقری کا ہیپاٹائٹس سیرپ:** میری والدہ کو ہیپاٹائٹس کا مرض تھا' عبقری دواخانہ سے ہیپاٹائٹس نجات سیرپ دس بوتلیں منگوا کر پیں' جب دوبارہ ٹیسٹ کروایا تو مرض بالکل ختم ہوگیا اور رپورٹ نارمل تھی۔ **کلونجی کا تیل:** میرے بھائی کے آدھے سر میں درد تھا' درد کئی دن سے مسلسل ہو رہا تھا' ایک دن اسے رات کو سوتے وقت کلونجی کے تیل کے پانچ قطرے دودھ میں ملا کر پلائے اور ناک کے مخالف نتھنے میں کلونجی کے تیل کا ایک قطرہ ڈالا تو درد میں افاقہ ہوا۔ تین دن مسلسل کرنے سے درد بالکل ٹھیک ہوگیا۔ (مدثر' گوجرانوالہ)

جانیے! انار سے زیادہ اس کا چھلکا مفید ہے!

انار ٹی بی کے مریضوں کیلئے بہترین غذا ہے۔ اس کا پانی آنکھ میں لگانا مقوی بصارت ہے۔ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ انار مثانے کے کینسر کو روکنے میں موثر و مددگار ہوسکتا ہے۔ اس کے ساتھ دل کی شرائن کی بیماریوں کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔

حضور نبی کریم ﷺ کے فرمان عالیشان کے مطابق انار جنت کا پھل ہے جس کا ذکر قرآن شریف میں کئی مقام پر ہے۔ جنت میں اس پھل کی موجودگی اس کی غذائی وطبی افادیت ہونے کی واضح دلیل ہے۔ لہٰذا صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین انار کو مکمل تناول فرماتے۔ انار کی بارہ سے زائد اقسام ہیں ان میں سب سے اچھا لذیذ اور رس بھرا انار صرف پاکستان میں پیدا ہوتا ہے۔ یہ ایک قابض پھل ہے' ہرقسم کے بہتے ہوئے خون کو روکتا ہے' خواہ اس کا تعلق رحم' بواسیر' نکسیر یا مسوڑھوں سے ہو۔ طبی تحقیقات سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ انار سے زیادہ اس کا چھلکا موثر ہے۔ انار کا پھل' انار کے پتے' پوست' دانہ انار' انار کی جڑ' جڑ کی چھال' کلی' پھول سمیت تمام اجزاء دوا کے طور پر الگ الگ استعمال کیے جاتے ہیں اور ان کے الگ الگ نام اور خواص و تاثیرات ہیں۔ یہ پھل پیاس کو تسکین دینے کے علاوہ متلی و قے کو روکنے' عمدہ خون پیدا کرنے' جگر' دل اور ہضم کو طاقت دینے کے ساتھ مدر بول (پیشاب آور) ہے۔

انار یرقان' اسہال میں بے حد مفید ہے۔ خون کے سرخ ذرات ہیموگلوبن اور پلازما کی مقدار اس کے استعمال سے بڑھ جاتی ہے۔ بیماری کے بعد کی کمزوری دور کرنے کیلئے ٹانک ہے۔ کمی خون' لو بلڈ پریشر' بواسیر اور ہڈیوں کے درد میں انار کو طب یونانی کے ساتھ آیوویدک اور ایلوپیتھی نے بھی مفید تسلیم کیا ہے۔ انار میں اعضائے رئیسہ کو تقویت کے ساتھ جراثیم کش خصوصیات بھی پائی جاتی ہیں۔ انار ٹی بی کے مریضوں کیلئے بہترین غذا ہے۔ اس کا پانی آنکھ میں لگانا مقوی بصارت ہے۔ تحقیق سے یہ بات سامنے آئی ہے کہ انار مثانے کے کینسر کو روکنے میں موثر و مددگار ہوسکتا ہے۔ اس کے ساتھ دل کی شرائن کی بیماریوں کا خطرہ کم ہوجاتا ہے۔

اس میں شکر' وٹامن اے بی سی زیادہ مقدار میں موجود ہیں اور فاسفورس' سوڈیم' کیلشیم' گندھک' آگزالک ایسڈ اور کیروٹین جیسے معدنی اجزا بھی بکثرت پائے جاتے ہیں۔

انار دانہ: انار کے دانوں کو خشک کرلیا جاتا ہے' رنگ سفید' ذائقہ ترش' مزاج سرد و خشک۔

افعال واستعمال: قابض' معدہ کو قوت دیتا ہے۔ کھانے کو ہضم کرنے بھوک بڑھانے میں مفید ہے۔ انار دانہ کو پانی کے ساتھ رگڑ کر اسہال پیچش میں استعمال کیا جاتا ہے جو کہ پیچش کو فوری روک دیتا ہے۔ **احتیاطی تدابیر:** قبض' گلے کی خرابی اور پتلی بلغم کی کثرت کے مریض معالج کے مشورے کے بغیر انار استعمال نہ کریں۔ **سفوف انار دانہ مرکب:** درج ذیل نسخہ اسہال و پیچش کیلئے نہایت ہی مفید ہے۔

ھوالشافی: انار دانہ شیریں سوگرام' خشخاس سفید بریاں پچاس گرام' سفوف بنائیں۔ ترکیب استعمال: پانچ پانچ گرام صبح و شام کھائیں۔ **سفوف انارین:** متلی' بدہضمی' گیس' قبض' ہیضہ' بدہضمی اور اسہال میں مفید ہے۔ **ھوالشافی:** ناگرموتھا پچاس گرام' پودینہ پچاس گرام' انار دانہ سوگرام' دارچینی پچاس گرام' مصطگی رومی پچاس گرام' الائچی خورد پچاس گرام' ست پودینہ تین گرام' شکر سفید 350 گرام' تمام اشیاء کو ملا کر سفوف بنالیں۔ ترکیب استعمال' تین تین گرام صبح و شام استعمال کریں۔ **روح انار مرکب:** ہر قسم کی متلی' گھبراہٹ گیس' ہیضہ غذائی خصوصاً حاملہ کی متلی و قے کو روکتا ہے۔

ھوالشافی: آب انار دوسوملی لیٹر' آب پودینہ دوسوملی لیٹر' آب لیموں دوسوملی لیٹر' آب ادرک 125 ملی لیٹر' شکر سفید 750 گرام۔ ست لیموں دوگرام' ست لوبان ایک گرام' معروف طریقے سے مرکب تیار کریں۔ ٹھنڈا کرکے ست الائچی ایک گرام' ست پودینہ ایک گرام اور طباشیر سائیدہ دس گرام شامل کریں۔ **ترکیب استعمال:** صبح و شام دو چمچ پانی میں ملا کر استعمال کریں۔

میرے ابو کی شوگر اب نارمل ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک ٹوٹکہ ہے جو کہ ہمارا آزمودہ ہے۔ میرے ابو ہائی شوگر کی وجہ سے بہت زیادہ پریشان تھے' ہر روز صبح ایک گولی شوگر کی کھاتے تھے۔ پھر کسی عزیز نے درج ذیل ٹوٹکہ بتایا میرے ابو نے تین ماہ مسلسل استعمال کیا تو اب الحمدللہ ایک سال ہوگیا ہے میرے ابو کا شوگر لیول بالکل نارمل ہے۔ نسخہ درج ہے: **ھوالشافی:** جنگلی املی تین حصہ اور کوڑتمہ ایک حصہ ملا کر سفوف بنا کر صبح و شام ایک چمچ چائے والا پانی کے ساتھ (م۔ا، کوئٹہ)

مراقبے سے علاج

اس ماہ کا نورانی مراقبہ

مراقبے کے جب کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردے گا۔

Meditation یعنی مراقبہ جہاں ازل سے روحانیت کی ترقی اور مشکلات کے حل کا علاج رہا ہے وہاں جدید سائنس نے اسے امراض کا یقینی علاج بھی قرار دیا ہے۔ ہزاروں تجربات کے بعد عبقری کے قارئین کے لئے مراقبے سے علاج پیش خدمت ہے۔ سوتے وقت اگر باوضو اور پاک سوئیں تو سب سے بہتر ورنہ کسی بھی حالت میں صرف 10 منٹ بستر پر بیٹھ کر بلاتعداد یَارَزَّاقُ یَارَحِیْمُ پڑھیں۔ اول و آخر 3 بار درود شریف پڑھیں پھر لیٹ جائیں۔ جس مرض کا خاتمہ یا الجھن کا حل چاہتے ہوں اس کو ذہن میں رکھ کر یہ تصور کریں کہ ''آسمان سے سنہرے رنگ کی روشنی میرے سر سے سارے جسم میں داخل ہوکر اس مرض کو ختم یا الجھن کو حل کررہی ہے اور اس وظیفے کی برکت سے میں سو فیصد اس پریشانی سے نکل گیا/گئی ہوں'' یہاں تک کہ اس تصور کو دہراتے دہراتے نیند آجائے۔ شروع میں تصور بناتے ہوئے آپکو مشکل ہوگی لیکن بعد میں آپ پر جب اس کے کمالات کھلیں گے تو حیرت کا انوکھا جہان اور مشکلات کا سوفیصد حل خود آپ کو حیرت زدہ کردیگا۔ مراقبے کے بعد اپنی کیفیات فوائد اور انوکھے تجربات ہمیں لکھنا نہ بھولیں۔

اللہ ھو کے مراقبے سے سانس بحال ہوگئی

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری گزشتہ پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ اس شمارے سے ہم نے بہت کچھ پایا ہے اور پانے کے بعد اپنے تجربات و مشاہدات بھی بے شمار مرتبہ لکھے اور بارہا ماہنامہ عبقری میں میرے نام کے ساتھ چھپے بھی۔ جس کی بے انتہا خوشی ہوتی ہے کہ میرے چھوٹے سے تجربے کو لاکھوں نے آزمایا ہوگا اور مجھے بھی ثواب ملا ہوگا۔ گزشتہ سردیوں میں مجھے شدید زکام ہوگیا۔ مجھے سانس زور لگا کر لینا پڑ رہا تھا۔ میں نے ایک مرتبہ ماہنامہ عبقری میں اللہ ھو کے مراقبہ کے بارے بہت مشاہدات پڑھے تھے۔ میں نے اللہ ھو کا مراقبہ کیا۔ یعنی اللہ کا نام لے کر سانس اندر کھینچنی ہے اور حسب برداشت سانس روک کر رکھنی ہے' ھو کا لفظ جب کہنا ہے تو زور سے سانس باہر نکالنی ہے۔ میں نے یہی عمل چند بار دہرایا تو میرا ناک بھی کھل گیا اور میری سانس بھی بحال ہوگئی اور طبیعت بالکل فریش ہوگئی۔ اس کے علاوہ ماہنامہ عبقری میں آنے والا مراقبہ بھی ضرور کرتی ہوں' الجھنوں' پریشانیوں سے نجات پاتی ہوں۔ (ف، لاہور)

اللہ کی رحمت سے اٹھ جائے گی: شیر خدا حضرت علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ارشاد فرمایا: جو لوگوں پر رحم نہیں کرتا اس پر سے اللہ کی رحمت اٹھ جاتی ہے۔

جسمانی بیماریوں کا شافی علاج — طبی مشورے

توجہ طلب امور کے لئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں اور اس پر مکمل پتہ واضح ہو۔ جوابی لفافہ نہ ڈالنے کی صورت میں جواب ارسال نہیں کیا جائیگا۔ لکھتے ہوئے اضافی گوند یا ٹیپ نہ لگائیں سٹیپلر ز پن استعمال نہ کریں۔ رازداری کا خیال رکھا جائے گا۔ صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ نام اور شہر کا نام یا مکمل پتہ اور اپنا موبائل فون نمبر خط کے آخر میں ضرور تحریر کریں۔

کالا یرقان: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری عمر اس وقت 62 سال ہے' میں کالے یرقان کا مریض ہوں' اس مرض کو لاحق ہوئے تقریباً پانچ سال ہو گئے ہیں' میرا جگر بقول معالجین کے تیس فیصد کام کررہا ہے اور ستر فیصد متاثر ہو چکا ہے' جگر کا کام نہ کرنا بہت قابل تشویش ہے۔ اس عرصہ کے دوران تقریباً تین دن تک جیسے کالے رنگ کے لوز موشن اور خون کی تین چار تے آئی ہیں۔ براہ مہربانی مجھے علاج بتائیں تاکہ اس موذی مرض سے چھٹکارا پاسکوں اور جگر صحیح کام کرنا شروع کردے۔ میری ڈھیر ساری نیک دعائیں آپ کے ساتھ اور یہی دعائیں آپ کے اہل خانہ کیلئے۔ **(عبدالمجید' شیخوپورہ)**

مشورہ: ھوالشافی: ہلدی، ملٹھی، سونف، پھٹکڑی بریاں، گل مدار یا آک کے پھول، ہموزن کوٹ پیس کر آدھا چمچ پانی کے ہمراہ دن میں چار بار 3 سے 5 ماہ تک استعمال کریں۔ ان شاء اللہ شفاء یابی ہوگی۔ مرچ مصالحہ چکنائی سے مکمل پرہیز کریں۔

میرا خط پورا چھاپیے گا: میرا مسئلہ یہ ہے کہ میری عمر 24 سال ہے' مختلف بیماریوں کا شکار ہوں' میرا خط پورا چھاپیے گا تاکہ مجھ جیسی اور لڑکیوں کا بھی بھلا ہوجائے' عبقری میرے لیے آخری امید ہے' میرا وزن سو کلو گرام ہے' دو سال پہلے ٹوٹکے استعمال کرنے کے باوجود پندرہ کلو مزید بڑھ گیا' جسم ہر وقت گرم رہتا ہے' سردیوں میں بھی سویٹر نہیں پہنا' گرمیاں میرے لیے انتہائی اذیت ناک ہوتی ہیں' جسم سے پسینے کی انتہائی غلیظ بدبو آتی ہے' جسم تندور کی مانند گرم رہتا ہے' پسینے میں جلن اور تیزابیت ہے' سارے جسم پر جھریاں ہیں' ریشمی کپڑا نہیں پہن سکتی' پت کی وجہ سے جسم جلا ہوا ہونے کے بعد پھٹ جاتا ہے' منہ پر موٹے موٹے بال ہیں جو بدنما لگتے ہیں' میں نے کبھی کوئی کریم یا لوشن استعمال نہیں کیا۔ ایام بیس تا چھبیس دنوں کے بعد آتے ہیں' دو دن بعد سوکھ جاتے ہیں' کمر اور پیٹ کا اندرونی نچلا حصہ نیز پنڈلیوں میں شدید درد ہوتا ہے جو برداشت نہیں ہوتا۔ کبھی گہری نیند نہ سو سکی ہوں۔ دن میں بھی نیند نہیں آتی۔ گھر کی چھت پر چہل قدمی کرلوں تو جوڑوں کا درد اور پسلیاں بھی تکلیف میں مبتلا ہوجاتی ہیں۔ اس کے بعد کئی دن تک کرتی بھی رہوں تو تکلیف مزید بڑھ جاتی ہے' کھانا بالکل سادہ کھاتی ہوں' دوپہر کو سلاد روٹی' دن کو دہی روٹی' رات کو سالن کے ساتھ روٹی یا کبھی کبھی چاول۔ آج تک بازاری یا بیکری کی اشیاء استعمال نہیں کیں۔ چائے کافی کبھی نہیں' پانی ہمیشہ گرم پیتی ہوں۔ بال تیزی سے جھڑ رہے ہیں' ہر کوئی میری بات ''آہ'' کے ساتھ کرتا ہے' جو رشتہ دیکھنے آتا ہے صرف ایک جھلک دیکھ کر اٹھ کر چلے جاتے ہیں۔ ٹینشن ڈیپریشن کا شکار ہوچکی ہوں' اپنے گھر والوں پر بوجھ ہوں' خدارا عبقری میں میرا علاج ضرور شائع کریں۔ **(پوشیدہ)**

مشورہ: آپ کی خواہش کے مطابق آپ کا خط مکمل چھاپ دیا گیا ہے' آپ کسی دیانت دار حکیم سے عمدہ اصلی خمیرہ گاؤزبان عنبری جواہر دار بنوالیں اور چھ گرام صبح کھائیں۔ اس کے ساتھ آپ دفتر ماہنامہ عبقری سے سکون افزا' ٹھنڈی مراد' خون صفاء اور جوہر شفاء مدینہ لکھی گئی ترکیب کے مطابق استعمال کریں۔ پندرہ دن بعد دوبارہ لکھیں۔ کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے علاج کروائیں۔

والدہ کا کمر درد: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میری والدہ کو ریڑھ کی ہڈی یعنی مہرے میں درد شروع ہوتا ہے اور کولہے سے ہوتا ہوا پاؤں تک جاتا ہے۔ پاؤں سن ہوجاتا ہے' ہائی بلڈ پریشر کا مسئلہ بھی ہے' انگریزی حکیمی دوائیاں کھا چکیں ہیں لیکن فرق نہیں پڑتا' جوڑوں کا درد اور معدے میں بھی دوائیاں کھا کھا کر تکلیف ہوگئی ہے' بیٹھ نہیں سکتیں' کھڑا بھی نہیں ہوا جاتا' لیٹنے سے وہ گھبراتیں ہیں' جو بندہ کبھی فارغ نہ بیٹھا ہو' اس کیلئے چارپائی پر مسلسل لیٹنا عذاب ہوتا ہے' ہم نے بھی کبھی والدہ کو لیٹے نہیں دیکھا لیکن اب دیکھا ہے تو انتہائی تکلیف ہوتی ہے' براہ کرم کوئی آسان سا حل کوئی ٹوٹکہ بتادیں۔ **(ایک دکھی بیٹی)**

مشورہ: آپ اپنی والدہ کو یہ نسخہ بنا کر استعمال کروائیں۔ ھوالشافی: کلونجی 100 گرام قسط شیریں 50 گرام تخم کاسنی 100 گرام روغن زیتون تمام کوٹ پیس کر سفوف تیار کریں ان ادویات سے چھ گنا زیادہ زیتون کا تیل ملا کر محفوظ کر رکھیں۔ آدھا چمچ دوائی دن میں چار بار استعمال کریں۔ بہن یہ نسخہ بہت کارآمد ہے یقین اور توجہ سے استعمال کروائیں۔ ہائی بلڈ پریشر کیلئے اپنی والدہ کو عبقری دواخانہ کی ''فشاری'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کروائیں۔

بال سفید ہورہے: میری عمر 29 سال ہے' میں پڑھنے کی غرض سے اسلام آباد گیا تب سے میرے بال سفید ہونا شروع ہوگئے۔ 2014ء سے اب 2017ء تک میرے سر' داڑھی' حتیٰ کہ بازوؤں کے بال بھی سفید ہوچکے ہیں' میں بہت پریشان ہوں اب اپنے شہر پہنچ گیا ہوں' براہ مہربانی مجھے ایسا علاج بتائیں کہ میرے بال سیاہ ہوجائیں اور مزید سفید ہونا بند ہوجائیں تازندگی شکرگزار رہوں گا۔ میرا دوسرا مسئلہ یہ ہے کہ میرا وزن 87 کلو ہے' بھوک بہت لگتی ہے چاول بہت پسند ہیں' فاسٹ فوڈ زیادہ کھاتا ہوں' تھوڑی سی واک کرتا ہوں لیکن وزن کم نہیں ہورہا' وزن کم ہونے کا علاج بتادیں۔ **(محمد عدنان' ڈیرہ غازیخان)**

مشورہ: آپ پہلے زکام کو دور کریں عمدہ بنی ہوئی جوارش جالینوس اصلی چھ چھ گرام غذا کے بعد کھائیں۔ اسطخدوس چھ گرام ایک کپ پانی میں جوش دے کر چھان کر میٹھا کرکے پئیں صبح اور سوتے وقت۔ تین ہفتے کے بعد دوبارہ حال لکھیں۔ چاول دودھ سے پرہیز ضروری غذا میں عمدہ بکرے کا گوشت اچھی طرح گلا کر اصلی خالص دیسی گھی میں پکائیں۔ بھون کر کھائیں بشرطیکہ خون میں کولیسٹرول نارمل ہو اور دو گھنٹے بھاگ دوڑ والا کھیل بھی ضرور روزانہ کھیلیں۔ اچھی غذا کھا کر آرام سے نہ بیٹھے رہیں بادام ضرور کھائیں۔ موٹاپے کو دور کرنے کیلئے آپ نے سوال میں جو جو باتیں بتائیں ہیں ان کا الٹ کرلیں آپ ٹھیک ہوجائیں گے۔ یعنی کھانا کم کھائیں' فاسٹ فوڈز چھوڑ دیں' چاول کا استعمال انتہائی کم کردیں' واک زیادہ سے زیادہ کریں۔

گھبراہٹ' بے چینی اور دل میں خوف: میں عبقری کا کافی عرصہ سے مطالعہ کررہا ہوں آج دل چاہا کہ اپنے مسائل کا حل آپ سے پوچھوں تو خط لکھ ڈالا۔ مجھے معدے کا مسئلہ ہے اور میں اگر کہیں باہر اکیلا ہوں تو گھبراہٹ' بے چینی' دل میں خوف پیدا ہوجاتا ہے اور ہر وقت میرے دل میں عجیب وغریب خیال آتے رہتے ہیں' نماز کی پابندی نہیں ہوتی۔ بہت پریشان ہوں' خدارا میرے خط کا جواب دیں۔ **(عمر ایاز' ہری پور)**

مشورہ: لعوق معتدل چھ گرام آدھی پیالی گرم پانی میں ملا کر سوتے وقت روزانہ پئیں۔ دودھ' چاول' سبزیاں' پھل نہ کھائیں۔ خاص طور پر ٹھنڈے دودھ سے قطعی پرہیز کریں۔ اس سب کے ساتھ عبقری دواخانہ کا ''گیس تبخیر کورس'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔

گمشدہ چیز پانے کیلئے: جو شخص کسی گمشدہ چیز کیلئے اس اسم پاک یَامُعِیۡنُ کا ورد کرے گا۔ ان شاء اللہ اسے وہ چیز حاصل ہو جائے گی۔

روحانی بیماریوں کا روحانی علاج

کالے جادو سے تڑپتے سلگتے آنسو کھے خط اور شافی علاج

براہ کرم لفافے میں کسی قسم کی نقدی نہ بھیجیں۔ توجہ طلب امور کیلئے پتہ لکھا ہوا جوابی لفافہ ہمراہ ارسال کریں۔ مختصر اور صفحے کے ایک طرف لکھیں۔ خطوط لکھتے ہوئے انسانی کوڈ نمبر یا سمجھ ذہن کا استعمال نہ کریں کیونکہ خط کھولتے ہوئے پھٹ جاتا ہے۔ راز داری کا خیال رکھا جائے گا اپنا نام شہر کا نام اور مکمل پتہ واضح کرکے جوابی خط پر ضرور لکھیں۔ ایڈریس نامکمل ہونے کی وجہ سے جواب نہیں دیا جاتا۔

فالج اور ذہنی مریض: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ 2012ء سے پڑھ رہا ہوں اور دعا ہے کہ اللہ رب العزت عبقری کو دن دگنی رات چگنی ترقی عطا فرمائے' آمین ثم آمین! عرض یہ ہے کہ میرا ایک لڑکا دماغی مریض ہے' بے تحاشہ گالیاں دیتا ہے' دوسرا لڑکا مرگی کا مریض ہے اور میں فالج کا مریض ہوں' اس مسئلے کا حل ارشاد فرمائیں' اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں زیادہ سے زیادہ برکات عطا فرمائے' آمین ثم آمین۔ (عبدالغفور' بھکر)

جواب: رات کو جب بیٹا سو جائے تو سرہانے کھڑے ہو کر ایک مرتبہ سورۂ کوثر پڑھ کر سر پر دم کر دیا جائے۔ یہ عمل اس کی والدہ کریں تو سب سے بہتر ہے۔ روزانہ کسی وقت پانی یا کسی مشروب پر سو مرتبہ یَارَحِیۡمُ دم کرکے پلائیں۔ انشاء اللہ مزاج میں تبدیلی واقع ہوگی۔ تاہم غیر ضروری سختی کرنے اور ڈرانے سے گریز کیا جائے۔ اپنے اور دوسرے بیٹے کیلئے روزانہ سات سات مرتبہ سورۂ مؤمنون کی آخری چار آیات اور اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ پڑھ کر خود پر دم کریں۔ ان شاء اللہ حالات سدھرنا شروع ہو جائیں گے۔

جنات کا مسئلہ: میں کافی عرصہ سے بیمار ہوں' جب میں سات سال کا تھا اس بیماری میں مبتلا ہوا' میرے ساتھ جنات کا مسئلہ ہے' میرے پیٹ میں درد رہتا ہے' سات سال کی عمر میں ایک سید صاحب سے علاج کروایا' اس علاج سے چھ سال ٹھیک رہا پھر بیمار ہو گیا' اس سید صاحب نے کہا تھا کہ جب تم بڑے ہو جاؤ گے تو یہ بھی بڑے ہو جائیں گے اور آپ کو چھوڑ دیں گے لیکن ایسا نہ ہوا' میں پھر سے بیمار ہو گیا' اس وقت وہ سید صاحب وفات پا چکے ہیں' بہت سے پیر فقیر اور ڈاکٹروں سے علاج کروایا مگر میرا علاج نہ ہوا' اب میری عمر 33 سال ہے خدارا میرا علاج کروائیں۔ (ج۔ش)

جواب: آپ اس کا علاج یوں کریں رات کو سوتے وقت باوضو سوئیں اور آخری قل سات سات دفعہ اول و آخر سات مرتبہ درود شریف پڑھ کر ہاتھوں پر پھونک کر پورے بدن پر مل لیں اور جب تک نیند نہ آئے اس وقت تک آیۃ الکرسی پڑھتی رہیں۔ اس کے علاوہ اپنے گھر میں سورۃ بقرہ کا آخری رکوع' سورۃ حشر کا آخری رکوع اور دو انمول خزانے ٹیپ ریکارڈ میں بھر کر گھر میں ہر وقت چلاتے رہیں' ہلکی آواز سے یہ گھر میں ہر وقت چلتے رہیں۔ انمول خزانہ اگر آپ کے پاس نہیں ہے تو دفتر ماہنامہ عبقری سے جوابی لفافے کے ساتھ خط لکھ کر منگوا لیں۔

مجھے ڈیپریشن ہے!: محترم حضرت شیخ الوظائف السلام علیکم! میری عمر 27 سال ہے اور میرا مسئلہ یہ ہے کہ مجھے ڈیپریشن ہے میں نے ڈاکٹری ادویات بھی کھائی ہیں اور ہربل ادویات بھی استعمال کی ہیں' میں بہت پریشان ہوں مجھے نیند صحیح نہیں آتی مطلب جوں ہی نیند آتی ہے جسم کو جھٹکا سا لگتا ہے اور میری آنکھ کھل جاتی ہے۔ بعض اوقات یوں ہوتا ہے کہ دماغ جاگ رہا ہوتا ہے اور جسم سو رہا ہے' الٹے سیدھے خوابوں کی وجہ سے میری پریشانی کی حالت میں آنکھ کھل جاتی ہے اور جسم اندر سے کانپتا ہے' یہ کیفیت کسی کو بتا بھی نہیں سکتی' جہاں نوکری کیلئے جاتی ہوں کہیں کام نہیں بنتا' ہر وقت دل میں عجیب عجیب سے خیال آتے رہتے ہیں' مجھے کچھ پڑھنے کیلئے بتائیں آپ کی بہت مہربانی ہوگی۔ (ر۔ر۔ر)

جواب: جسمانی کمزوری کے لیے مناسب غذا پر توجہ دیں اور کسی طبیب سے مشورہ کریں۔ غذا میں قدرتی مٹھاس یعنی کھجور اور پھل کو اعتدال کے ساتھ غذا میں شامل کریں۔ صبح شام چلتے پھرتے دل ہی دل میں اللہ کا ذکر کیا کریں۔ آرام دہ حالت میں بیٹھ کر آنکھیں بند کر لیں اور آہستگی سے گہری سانس لیا اور نکالا کریں، دس منٹ تک۔ ذہن کو ہر قسم کی پریشانی سے آزاد کرنے کی کوشش کریں۔ ساتھ عبقری دواخانہ کی سکون افزا اور ماہنامہ عبقری میں دیا گیا روحانی مراقبہ بتائی گئی ترتیب کے مطابق ضرور کریں۔

گھی والی روٹیوں پر جادو: میرے گھر میں بہت پریشانی ہے' میں جس عامل کے پاس بھی گیا ہوں اس نے جادو بتایا ہے' میں اور میری بیوی اکثر بیمار رہتے ہیں' طرح طرح کی تکالیف ہوتی ہیں' کبھی جوڑوں میں درد رہتا ہے اور بیوی کا تین دفعہ آپریشن ہو چکا ہے پھر بھی ٹھیک نہیں ہوئی۔ کافی سال پہلے کی بات ہے گھر کے نزدیک ایک گندم کا بھوسہ پڑا تھا میں جانوروں کیلئے بھوسہ لینے گیا تو بھوسے سے پندرہ بیس روٹیاں نکلیں' روٹیوں پر گھی لگا ہوا تھا' میں نے ان روٹیوں کو اٹھایا تو مجھے طرح طرح کی تکالیف شروع ہو گئیں' ٹانگوں پر زخم ہونا شروع ہو گئے اور گندگی بہت نظر آتی تھی' بیٹیوں کے رشتے نہیں آتے' لڑکے اچھے پڑھے لکھے ہیں نوکری نہیں ملتی۔ خدارا کوئی عمل بتائیے۔ (خادم حسین' مظفرگڑھ)

جواب: تمام گھر والے بکثرت سورۃ فاتحہ پڑھیں۔ میرا تجربہ اور بارہا کا تجربہ ہے کہ جب بھی سورۃ فاتحہ پڑھی گئی اور تمام گھر والوں نے پڑھی تو گھر میں محبت سکون اور چین آگیا۔ تو کم از کم 313 بار سورۃ فاتحہ روزانہ پڑھیں اور چاروں قل، آیت الکرسی بھی گیارہ مرتبہ روزانہ پڑھ کر ہر شخص اپنے اوپر دم کرے' صدقہ خیرات حسب توفیق ضرور دیں۔

ناجائز قبضہ: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ آپ کو ہمیشہ سلامت رکھے اور عمر دراز عطا فرمائے۔ میں آپ کا شمارہ تین سال سے پڑھ رہی ہوں' رسالے میں اکثر لوگوں کے مسائل کے حل پڑھ کر نہ صرف دل کو خوشی ہوئی بلکہ ساتھ میں یہ امید بھی جاگی کہ شاید اللہ تعالیٰ آپ کو میرے لیے بھی وسیلہ بنا دے۔ میرے چچا نے ہمارے گھر کے ایک حصے پر ناجائز قبضہ کیا ہوا ہے' حالانکہ ان کے پاس دوسری زمین بھی ہے' میرے والد دل کے مریض ہیں' لڑائی نہیں کر سکتے' براہ مہربانی کوئی ایسی دعا بتا دیں جس سے یہ معاملہ صلح جوئی سے حل ہو جائے اور وہ یہ گھر ہمیں واپس دے دیں۔ گھر میں اکثر بیماری رہتی ہے لگتا ہے کسی نے کچھ کروایا ہوا ہے۔ (ع۔ک)

جواب: اگر کسی کے مال' زمین یا کسی اور اسباب پر یا عزت و آبرو کا کوئی ناحق دعویدار بن کر ظلم کر رہا ہے اور مظلوم چاہتا ہو کہ اس ظالم قابض کے ناحق قبضہ سے نجات ملے تو اسے چاہیے کہ سات دن تک ظہر کی نماز کے بعد گیارہ سو بار باوضو یہ آیت پڑھ کر دشمن کے دفع ہونے کی دعا کرے۔ انشاء اللہ ایک ہفتہ کے مسلسل عمل سے دشمن سے نجات ملے گی۔ وہ آیت یہ ہے: اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ۔ وَلَنۡ یَّتَمَنَّوۡہُ اَبَدًاۢ بِمَا قَدَّمَتۡ اَیۡدِیۡہِمۡ وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌۢ بِالظّٰلِمِیۡنَ ﴿بقرہ ۹۵﴾۔ اس آیت سے قبل اَعُوۡذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ ہر بار پڑھنا ضروری ہے۔

بچے کی ضد: محترم حضرت شیخ الوظائف السلام علیکم! میرا ایک بیٹا ہے' انتہائی کمزور ہے کھانا بھی نہیں کھاتا ہے اور نہ ہی ناشتہ کرتا ہے' کے جی کلاس میں پڑھ رہا ہے' بس چیزوں کی ضد میں لگا رہا ہے' ہم کہتے ہیں کہ بیٹا ناشتہ کرو پھر آپ کو چیز لے کر دیں گے مگر وہ رونا شروع کر دیتا ہے اور بہت زیادہ ضد کرتا ہے۔ بہت علاج کروایا مگر کوئی فائدہ نہیں ہو رہا روحانی طور پر کچھ بتائیں۔ (محمد ادریس' حیدرآباد)

جواب: آپ اپنے بچے کے دونوں کانوں میں دن میں کم از کم پانچ مرتبہ اذان اول و آخر تین مرتبہ درود شریف کے ساتھ دیں۔

میری زندگی کیسے بدلی؟

عیاشی کے سمندر میں تیرتا اچانک تسبیح خانہ پہنچا

یہ کہانی سچی اور اصلی ہے۔ تمام کردار احتیاط سے دانستہ فرضی کر دیئے گئے ہیں کسی قسم کی مماثلت محض اتفاقیہ ہوگی۔

قارئین! حضرت جی! کے درس موبائل (میموری کارڈ) نیٹ وغیرہ پر سننے سے لاکھوں کی زندگیاں بدل رہی ہیں انوکھی بات یہ ہے چونکہ درس کے ساتھ اسم اعظم پڑھا جاتا ہے جہاں درس چلتا ہے وہاں گھریلو الجھنیں حیرت انگیز طور پر ختم ہو جاتی ہیں آپ بھی درس سنیں خواہ تھوڑا سنیں روزسنیں آپ کے گھر گاڑی میں ہر وقت درس ہو۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! محترم! میرا خاندانی پس منظر کچھ اس طرح ہے کہ میرے بزرگ گاؤں میں رہتے تھے لیکن کچھ وجوہات کی بنا پر قریبی چھوٹے سے شہر نقل مکانی کر کے رہائش پذیر ہوئے۔ بس قدرت کا نظام ہے۔

پیرومرشد! انتہائی اختصار کے ساتھ اتنا لکھنا چاہتا ہوں کہ جب پیسے ملے تو شوق بھی ملے، ہمارے گھر میں پہلے کچھ بھی نہیں تھا، پھر ٹیپ ریکارڈر آیا، پھر کلر ٹی وی، پھر سی ڈی اور ڈی وی ڈی، پھر ٹیلی فون، پھر کیبل اور کمپیوٹر، یعنی ہر تباہی والی چیز آتی گئی لیکن ایک چیز تھی اور اب بھی ہے جس نے مجھے بچانے میں اہم کردار ادا کیا اور وہ ہے کتابیں پڑھنے کا جنون۔ جوان ہوا تو گھر والوں نے میری شادی کروادی۔ یہ شادی میرے اور میری گناہوں والی زندگی کے درمیان دیوار ثابت ہوئی۔ وہ اس طرح کہ رب کریم نے سب سے پہلے اس شادی کی وجہ سے میری بے حیائی کی عادت چھڑوادی۔ پھر ایک کتاب میں حدیث مبارکہ پڑھی کہ گانا بجانا رب العزت کی ناپسندیدہ ترین چیزوں میں سے ایک ہے۔ سی ڈی اور ڈی وی ڈی، ٹیپ ریکارڈر ڈیک سے جان چھوٹ گئی۔ پھر ایک کیبل کے ایک چینل پر ایک ریسرچ دیکھی کہ جب عورت حاملہ ہوتی ہے تو جو کچھ وہ دیکھتی یا سنتی ہے اس کا اثر پیدا ہونے والے بچے پر بھی ہوتا ہے، اس ویڈیو نے کیبل اور سی ڈی سے نجات دلوادی۔ پھر نازیبا قسم کی کتابوں کو بھی آگ لگ گئی۔ یہ سب اس رب کریم کا کرم تھا۔ لیکن ابھی کام ختم نہیں ہوا۔ ابھی بھی صفائی کی ضرورت تھی کیونکہ کچھ خراب چیزیں ابھی باقی تھیں اور وہ انگلش فلمیں اور دین سے دوری۔ پیرومرشد! میری دین سے دوری کا یہ عالم تھا کہ جمعہ پڑھ لیا اور وہ بھی کبھی کبھار۔ حد یہ کہ رمضان میں بھی روزہ رکھا اور صبح کی نماز پڑھ لی اور بس۔ ہاں روزوں کے بارے میں کوشش ہوتی تھی کہ پورے ہوں۔ اب قدرت کا نظام دیکھیں کہ میرے مالی اور خاندانی حالات خراب ہونا شروع ہوگئے۔ تنخواہ اچھی خاصی تھی لیکن مہینہ بڑی مشکل سے نکلتا، اگر ایک ماہ میں کچھ بچت ہوتی تو دوسرے ماہ کچھ ایسا ہوجاتا کہ سب خرچ ہوجاتا۔ دوسری طرف گھر میں جھگڑے شروع ہوگئے۔

پیرومرشد! میرا انٹرنیٹ سے کافی عرصہ سے واسطہ تھا اور علم بھی تھا کہ بندہ اگر کوشش کرے تو انٹرنیٹ سے کچھ رقم کما سکتا ہے۔ میں نے یہی کام کرنے کا سوچا کہ چلو کچھ آئے تو سہی۔ لیکن قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا۔ میں نے کافی دماغ لڑایا لیکن نتیجہ صفر۔ اب دماغی حالات بھی خراب ہونا شروع ہوگئے۔ بیوی بچوں کے ساتھ بھی سلوک کچھ اچھا نہ رہا۔ ہفتے میں ایک دفعہ لازماً بیوی کے ساتھ کسی چھوٹی سی بات پر ہی تلخ کلامی ضرور ہوجاتی تھی۔ بچوں کو ڈانٹنا معمول بن گیا تھا۔

پیرومرشد! پھر یوں ہوا کہ مجھے خارش زدہ دانے نکلے اور وہ بھی نازک جگہ پر بہت علاج کروایا مگر بے سود' ہمارے آفس میں انٹرنیٹ کی سہولت موجود ہے۔ میں نے سوچا کہ کوئی کتاب یا نسخہ انٹرنیٹ سے دیکھتا ہوں۔ میں بڑی مشکل سے شام کے وقت آفس گیا اور انٹرنیٹ پر کتاب سرچ کرنا شروع کی۔ جو کتاب میں تلاش کر رہا تھا، وہ تو نہ ملی لیکن میرے سامنے ایک کتاب آئی جس کا عنوان تھا، مجھے وظائف سے غیبی مدد کیسے ملی۔ عنوان اچھا لگا، میں نے سوچا کہ اس کو پڑھتا ہوں، کتاب ڈاؤن لوڈ کی اور کچھ کتاب آفس میں ہی پڑھ لی۔ کتاب نے مجھے ایسا پکڑا کہ میں نے فوراً اس کو موبائل میں شفٹ کیا اور باقی سب کچھ بھول کر کمرے میں آگیا اور کتاب پڑھنا شروع کردی۔ پیرومرشد! یہاں پر ایک انوکھا واقعہ ہوا۔ میں جب آفس جا رہا تھا تو مجھ سے چلنا بھی مشکل تھا، لیکن واپس آتے ہوئے راستے میں مسجد آتی ہے، جب میں وہاں سے گزرا تو مجھے ایک دم یوں محسوس ہوا جیسا میرے جسم کو کسی چیز نے پکڑا ہوا تھا، فوراً اس نے مجھے چھوڑ دیا ہے، شاید جو تھوڑا سا میں نے آفس میں کتاب کا مطالعہ کیا تھا یہ اس کا اثر تھا کیونکہ اس سے پہلے بھی کئی دفعہ مسجد کے پاس سے گزر ہوتا تھا لیکن ایسا کچھ نہ ہوا تھا۔ اب میں کمرے میں بیٹھ گیا اور کتاب پڑھنا شروع کردی۔ شام کو کھانا کھانے گیا، اب میں بڑے مزے سے کھانا کھانے لگا۔ کوئی کمزوری نہیں اور کھانا بھی ٹھیک کھایا، واپس آکر کتاب پڑھنا شروع کردی، سونے سے پہلے تک میں نے آدھی سے زیادہ کتاب پڑھ لی۔ بس اس کتاب نے مجھے سیدھا راستہ دکھا دیا۔ اس کے بعد میں نے اور کتابیں بھی پڑھیں اور عبقری کے بھی تین، چار ایڈیشن پڑھے۔ عبقری میں موجود "جنات کا پیدائشی دوست" سلسلہ بہت پسند آیا۔ میں نے جلد اول مکمل پڑھی۔ یہ کتابیں پڑھنے کے بعد میں نے، یَاحَفِیْظُ اور یَاسَلَامُ ایک ایک تسبیح صبح شام، پھر یَاقَھَّارُ ایک تسبیح صبح وشام شروع کی۔ لیکن بعد میں ایک سو اکتالیس دفعہ پڑھنا شروع کردیا۔ پھر درس میں سورہ کوثر کے بارے میں سنا اور ایک سو انتیس دفعہ پڑھنا شروع کردیا۔ پیرومرشد! ایک وقت تھا کہ میں نماز جمعہ بھی نہ پڑھ سکتا تھا، لیکن جب میں نے یہ وظائف شروع کیے، ابھی ایک ہفتہ ہی ہوا ہوگا کہ ایک دن صبح میری آنکھ خود بخود کھلی، اٹھ کر ٹائم دیکھا صبح کے چار بجے تھے، پتا نہیں کیا ہوا، ایک دم میرے دل میں بات آئی کہ آج تہجد پڑھتا ہوں، رب کی شان، ایک بندہ جس نے ساری زندگی میں کبھی سوچا بھی نہ تھا کہ کوئی وقت ایسا بھی آئے گا کہ میں تہجد پڑھوں گا، لیکن رب دینا چاہے تو کون پوچھ سکتا ہے، میں نے وضو کیا اور مسجد میں جا کر نماز تہجد پڑھی، کیا سکون تھا میں بیان نہیں کرسکتا۔ کچھ دن میرا یہی معمول رہا، تہجد اور نماز، پھر رب نے توفیق دی اور دوسری نمازیں بھی ساتھ مل گئیں۔

محترم! اب میں نے حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے درس انٹرنیٹ سے ڈاؤن لوڈ کیے اور سننا شروع کیے۔ کچھ دن بعد میں نے امی کو فون کیا کہ میں حضرت صاحب سے بیعت ہونا چاہتا ہوں اگر آپ کی اجازت ہو تو۔ امی نے کہا کہ اگر تمہارا دل مانتا ہے تو ٹھیک ہے، مجھے خوشی ہوگی۔ بس میں نے انٹرنیٹ پر ہی بیعت کے لیے نام بھیج دیا اور رب کریم سے دعا کی کہ اگر اس میں میرے لیے بہتری ہے تو میرا نام قبول ہو جائے، رب کریم نے میری دعا قبول کی اور کچھ دن بعد میرا بیعت کارڈ مجھے ای میل کے ذریعے موصول ہوگیا۔ پیرومرشد! یہ کچھ مختصراً میرے گزشتہ حالات تھے۔ موجودہ صورت حال کچھ اس طرح ہے کہ دل میں اور طبیعت میں سکون ہے، گھر والوں کے ساتھ برتاؤ پہلے سے بہت بہتر ہے، بچوں کے ساتھ پیار و محبت بھی ایک والد کی طرح ہوتا ہے۔ کوئی لڑائی جھگڑا نہیں ہوتا۔ رب کریم نے مجھ پر کرم کیا اور میں نے سودی کاروبار سے پکی توبہ کرلی۔ اس کے علاوہ جو وظائف بیعت کارڈ پر ملے ہیں ان کی پوری کوشش ہوتی ہے۔ کتاب آداب معرفت پہلا ایڈیشن ایک دفعہ مکمل مطالعہ کرچکا ہوں اور کافی چیزیں علم میں آئی ہیں اور زندگی کے معمولات میں کافی مدد مل رہی ہے۔ آپ نے درس میں جو وضو سے پہلے بسم اللہ والحمدللہ اور وضو کی جو دعا بتائی تھی بتایا تھا وہ وضو کے درمیان لازمی پڑھتا ہوں۔ صبح اٹھتے وقت روحانی بیڈ ٹی جو آپ نے بتائی تھی اس کی بھی کوشش کرتا ہوں۔ خوشبو میں عطر استعمال کرنا شروع کردیا ہے، کوشش کرتا ہوں کہ آپ کا درس سنوں اور سنتوں پر عمل کروں۔ (پوشیدہ)

سبز چائے میں لیموں کا ساتھ: سبز چائے کے ساتھ اگر لیموں کا رس نچوڑ کر پیا جائے تو بلغم کو دور کرتی ہے۔ مزید سبز چائے کے استعمال سے بھورے بال کالے ہو جاتے ہیں۔

ساری عمر چوری کا مال کھانے والی کی قبولیت دعا

مقصود شاہ، حیدر آباد

وہ تمام لوگ گرفتاری سے بچ گئے اور پھر کبھی پولیس نے ان کی طرف دیکھا بھی نہیں نہ ہی گاؤں میں کسی نے شک کیا۔ سب حیران تھے کہ جس عورت کو صحیح نماز تک نہیں آتی اور ہمیشہ چوری کا مال ہی کھایا ہے اس کی دعا اتنی جلدی قبول ہوگئی۔

قارئین! اللہ رب العزت کا فرمان عالیشان ہے کہ ''مجھ کو پکارو میں تمہاری پکار کا جواب دوں گا'' یہ حقیقت ہے کہ جب بندہ عاجزی' ندامت کے ساتھ اور بہتے آنسوؤں کے ساتھ دعا مانگے اور اگر رونا نہ آئے تو رونے جیسی شکل ہی بنالے اور جو بھی اپنے رب سے مانگے وہ مل جاتا ہے' چاہے بندہ کتنا ہی گنہگار کیوں نہ ہو' ساری زندگی حرام کھایا ہو مگر جب اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر ندامت کے ساتھ دعا مانگے تو وہ دعا قبولیت کے درجہ کو پہنچ جاتی ہے' اللہ جل شانہٗ اس کی دعا کو رد نہیں فرماتے اسی طرح کا ایک واقعہ ہمارے گاؤں کا ہے ایک عورت جس کا نام ''ج'' تھا اس نے خود بتایا کہ وہ لوگ کچے کے علاقے میں رہتے تھے ان کے والدین غریب تھے گاؤں کے لوگوں کے مویشی روزانہ جنگل میں چرنے جاتے تو وہ لوگ موقع پاتے ہی کوئی بھینس' گائے یا بکری وغیرہ چوری کر لیتے پھر ذبح کرکے اس کا گوشت سکھاتے بلکہ چارپائیاں بھر بھر کر سکھاتے اور گوشت بھون کر کھاتے اور کسی کو پتہ بھی نہ لگتا کہ ان کے مویشی کس نے چوری کیے' پھر اس عورت کا ایک بیٹا اور نواسہ جو کہ بچپن میں ہی یتیم ہو گیا تھا اور اپنی نانی کے پاس رہتا تھا وہ بھی بڑا ہو کر چور بنا' خود ''ج'' دائی کا کام کرتی تھی اور کسی کے گھر کی کوئی عمدہ بکری' بھینس وغیرہ دیکھ لی تو واپسی پر آکر اپنے نواسے کو بتاتی اور کچھ دن ٹھہر کر وہ دونوں جاتے اور وہی جانور چوری کرکے لاتے اور کسی کو شک ہوتا بھی نہیں تھا کہ یہی عورت جو دائی کی خدمات انجام دیتی ہے یہ چوری کرواتی ہے پھر جب ان کا کسی طرح راز ظاہر ہوا اور پولیس نے چھاپہ مارنا تھا ''ج'' اور اس کے نواسے کو کسی نے پہلے ہی اطلاع کر دی مرد حضرات کہیں چھپ گئے اور ''ج'' اپنی کسی رشتہ دار خاتون کے ساتھ اپنے پڑوس کے کسی گھر میں جا چھپی جو کہ عزت دار لوگ تھے' ''ج'' نے کبھی زندگی میں نماز نہیں پڑھی تھی اس دن وہ مصلیٰ بچھا کر بیٹھ گئی اور نماز جیسا حال تھا پڑھی' پھر سلام کے بعد اپنے گناہوں کی معافی مانگ کر دعائیں مانگنا شروع کر دیں کہ پولیس چھاپہ نہ مارے اور اس کا نواسہ اور دیگر رشتہ دار جیل نہ جائیں۔ اللہ رب العزت کی شان بے نیازی دیکھیں کہ ساری عمر حرام کھانے والی اور چوریاں کروانے والی عورت نے جب دعا کیلئے ہاتھ اٹھائے اور عاجزی کے ساتھ گڑگڑا کر دعا مانگی تو اس کی دعا رد نہیں ہوئی' اللہ تعالیٰ کی بارگاہ میں شرف قبولیت ہوئی اور وہ تمام لوگ گرفتاری سے بچ گئے اور پھر کبھی پولیس نے ان کی طرف دیکھا بھی نہیں نہ ہی گاؤں میں کسی نے شک کیا۔ سب حیران تھے کہ جس عورت کو صحیح نماز تک نہیں آتی اور ہمیشہ چوری کا مال ہی کھایا ہے اس کی دعا اتنی جلدی قبول ہوگئی۔ بے شک اللہ تعالیٰ تو کافر کی دعا بھی رد نہیں فرماتا تو وہ گنہگار سہی لیکن تھی تو مسلمان۔ رب کریم تو اپنے بندہ کی توبہ کا انتظار کرتا ہے کہ کب میرا بندہ میری طرف رجوع کرے گا۔

ایک لفظ سے ہر مسئلہ ایسے حل ہوتا ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے ایک مرتبہ کسی جاننے والی کی طرف سے عبقری ملا' پہلی مرتبہ ہی پڑھا تو اس کی دیوانی ہوگئی۔ پہلے مجھے عبقری کے وظائف پر یقین نہیں آتا تھا' عبقری میں ایک مرتبہ چھپا تھا کہ کسی مسئلے میں' کسی قسم کا ڈر خوف ہو تو بس فی امان اللہ کہہ دیں' میں نے پڑھا تو مسکرا اٹھی کہ ایک جملہ کہنے سے کیسے کسی کا کام بن سکتا ہے؟ لیکن مجھے میری جاننے والی نے حضرت حکیم صاحب (اللہ ان کو دنیا و آخرت میں ترقی عطا فرمائے) کے بارے میں بتایا' ان کے درس اور اس میں سنائے جانے والے واقعات کے بارے میں بتایا' اللہ والوں کے واقعات سنائے' سمجھائے' وہاں سے میرے اندر یقین پیدا ہوا پھر ان کی دعاؤں سے ان کی باتوں سے اتنا یقین پیدا ہوا کہ اب مجھے کوئی بھی مسئلہ درپیش ہو میں فی امان اللہ کہتی ہوں' مسئلہ بڑا ہو یا چھوٹا اس ایک لفظ سے حل ہو جاتا ہے۔ عبقری کے مطالعہ کی وجہ سے رب العالمین کا شکر ذکر کرنے کی توفیق اور نبی کریم ﷺ سے محبت اور ان کا ادب کرنے کی توفیق ملی۔ میں نے کچھ عرصہ قبل عبقری میں جوابی لفافہ کے ساتھ خط لکھا' آپ نے دو انمول خزانہ پڑھنے کی اجازت دی' ہم میاں بیوی میں نااتفاقی عروج پر تھی مگر انمول خزانہ پڑھ کر پانی پر دم کرکے خود بھی پیا اور اپنے شوہر کو بھی پلایا الحمدللہ بھرپور فائدہ ہو رہا ہے۔ جب سے عبقری ملا ہے وظائف' ذکر' شکر اور لاجواب ٹوٹکوں سے زندگی میں سکون ہی سکون ہے۔ (رابعہ کنول' منڈی بہاؤالدین)

ردعمل کے بغیر

مولانا وحید الدین خاں

ایک ہندی کہاوت ہے ''چوٹ سہے جو شبد کی وائے گرو میں داس'' یعنی جو شخص لفظ کی چوٹ سہہ سکے وہ اس قابل ہے کہ اس کو پیشوائی کا درجہ دیا جائے اور دوسرے لوگ اس کے خادم بن کر رہیں۔ لفظ کو سن کر بظاہر نہ کسی کا خون بہتا اور نہ کسی کا ہاتھ پاؤں ٹوٹتا' مگر لفظ کی چوٹ کو برداشت کرنا بلاشبہ کسی آدمی کیلئے مشکل ترین کام ہے' لفظ کی چوٹ وہی شخص برداشت کر سکتا ہے جس کے اندر گہرائی ہو' جو ظاہری سطح سے اوپر اٹھ کر چیزوں کو دیکھ سکے۔ مسٹر کرشنا مورتی (عمر 90 سال) ہندوستان کے مشہور مفکر ہیں' وہ نہایت عمدہ انگریزی بولتے ہیں' چنانچہ ان کی تقریروں میں انگریزی داں طبقہ ہزاروں کی تعداد میں شریک ہوتا' ہندوستان کے علاوہ مغربی ممالک میں بھی ان کی تقریریں دل چسپی سے سنی جاتی۔ تاہم ان کو شکایت ہے کہ ان کے خیالات کو کوئی عملی طور پر نہیں اپناتا۔ مدراس کی ایک تقریر میں انہوں نے کہا کہ پچاس سال سے میں دنیا میں سفر کرکے اپنے خیالات پیش کر رہا ہوں مگر لوگوں کے اندر کوئی عملی حرکت پیدا نہیں ہوتی' کیا آپ لوگ اپنے آپ کو بدل لیں گے' انہوں نے مجمع سے سوال کیا۔ پھر خود ہی جواب دیا: آپ لوگ میری باتیں سن کر واپس چلے جائیں گے اور بدستور ویسا ہی کریں گے جیسا اب تک کر رہے تھے۔ یہ سن کر مجمع میں سے ایک شخص اٹھا اور سخت غصہ میں کہا: ''ہر سال آپ یہی کہتے ہیں کہ ہم آپ کا ساتھ نہیں دیتے پھر کس لیے آپ ہمیں اپنی بات سناتے رہتے ہیں'' اس کے جواب میں مسٹر کرشنا نے نہایت نرمی سے کہا: ''جناب! کیا آپ نے کبھی گلاب سے پوچھا ہے کہ وہ کیوں کھلتا ہے'' تنقیدی بات سن کر اکثر ایسا ہوتا ہے کہ آدمی بپھر اٹھتا ہے مگر ایسے موقع پر بپھرنا خود اپنا ہی نقصان کرنا ہے اگر آپ مخاطب کی تنقید سن کر غصہ ہو جائیں تو آپ صرف تیز و تند الفاظ بولیں گے لیکن اگر اپنے موقع پر آپ اپنے جذبات کو سنبھال لیں تو آپ ایسی بات کہہ سکتے ہیں جو دل میں اتر جائے اور مخاطب کو خاموش کر دے۔

(بقیہ: ہاں! میں نے اسم اعظم پالیا' آج ہی جان لیں!)

سوچا تھا کہ لکھوں گی لیکن لفظ نہیں مل رہے ہاں اتنا ضرور کہ سورۂ فاتحہ نے مجھے اندھیروں سے نکالا ہے' مجھے ہدایت ملی ہے' اللہ کا سچا تعلق اور قرب نصیب ہوا ہے' نورانیت اور روحانیت نصیب ہوئی ہے۔ سکون اور چین ملا ہے' روح جیسے خوبصورت وجود کا مجھ پر اب جہاں کھلا ہے۔ دنیا سے بے رغبتی اور رب کی رضا تلاش کرنا ملا ہے۔ میں جو بھی ہوں وہ اس سورۂ فاتحہ کی برکت سے ہوں۔ میری سوچوں کے دھارے بدلے ہیں۔ خواہشات اور ضروریات بدلی ہیں' ترجیحات بدلی ہیں۔ اللہ کی رضا میں راضی رہنا ملا ہے۔ دنیا کی بھی خیریں' برکات اور عافیتیں ملی ہیں

عالیہ ارشاد، کراچی

ساس بہو کے جھگڑے! پرسکون زندگی کے راز پالیں

اگر ایمانداری اور غیر جانب داری سے جائزہ لیں تو اندازہ ہوگا کہ بیشتر ساسیں محدود ذہنیت، کمتر ذہانت اور بہت سی باتوں میں انا پرستی کا مظاہرہ کرتی ہے جس کے باعث بہوؤں سے ان کی چپقلش رہتی ہے اور اچھا خاصا گھر جہنم میں تبدیل ہو جاتا ہے۔

جس طرح کسی بھی شخص کی عادات و اطوار اور خیالات میں ترتیب کسی مکتب یا تربیتی ادارے میں ممکن ہوتی ہے۔ بالکل اسی طرح ہر عورت کو زندگی بہترین ڈھنگ سے گزارنے اور معاملات سے بہتر طور پر نمٹنے کا ہنر سسرال میں سیکھنے کا موقع ملتا ہے۔عورت کا اصل گھر اس کا سسرال یا شوہر کا گھر ہے۔اسی گھر میں وہ زندگی کی ہر اونچ نیچ کا مقابلہ کرنا سیکھتی ہے۔ جب تک کوئی لڑکی اپنے ماں باپ کے گھر یعنی میکے میں ہوتی ہے، لاڈ پیار کے باعث بہت سی باتوں پر توجہ مرکوز کرنے کی اسے ترغیب نہیں ملتی یہ بے فکری کی زندگی ہوتی ہے جس کو وہ زیادہ سے زیادہ انجوائے کرنا چاہتی ہے۔ والدین کے نزدیک رہ کر کوئی بھی لڑکی اپنی اصل یعنی ازدواجی زندگی کے بارے میں کچھ نہیں سیکھ پاتی۔ ازدواجی زندگی کے اسرار و رموز اس پر شادی کے بعد، سسرال میں ہی کھلتے ہیں۔ والدین اپنی بچی کو زیادہ سے زیادہ سکھ دینا چاہتے ہیں۔ شادی سے پہلے لڑکی اپنے گھر میں ہر لمحے، ہر گھڑی کا لطف اٹھاتی ہے۔اس زندگی کو وہ پریشانیوں اور الجھنوں کی نذر نہیں کرنا چاہتی۔ یہی سبب ہے کہ زندگی کی بہت سی بنیادی باتوں کی جانب وہ دھیان نہیں دیتی اور ان باتوں کا علم اسے شادی کے بعد ہی ہوتا ہے۔عورت کے لئے سسرال سب سے مثالی درس گاہ ہے اور ساس اس کی سربراہ ہے ساس کی ذمہ داریاں بہت اہمیت رکھتی ہیں۔اس کی قابلیت اور دانش مندی پر ہی گھر بھر کی خوشیوں اور سکون کا دارومدار ہوتا ہے۔ اگر ایمانداری اور غیر جانب داری سے جائزہ لیں تو اندازہ ہوگا کہ بیشتر ساسیں محدود ذہنیت، کمتر ذہانت اور بہت سی باتوں میں انا پرستی کا مظاہرہ کرتی ہے جس کے باعث بہوؤں سے ان کی چپقلش رہتی ہے اور اچھا خاصا گھر جہنم میں تبدیل ہو جاتا ہے۔ یہ درست ہے کہ ہر بگڑے ہوئے معاملے میں قصوروار صرف ساسیں نہیں ہوتیں مگر سچ یہ ہے کہ بیشتر ساسیں انتہائی استحقاق پسند ہوتی ہیں۔ وہ بیٹے اور بہو دونوں کو ہر لحاظ سے مٹھی میں رکھنا چاہتی ہیں اور یہیں سے بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ بیٹا اپنی زندگی میں اپنی مرضی کے مطابق گزارنا چاہتا ہے۔ بہو کی آنکھوں میں بھی خود مختار زندگی کے سپنے ہوتے ہیں۔ ایسے میں کسی اور کی مرضی کا پابند ہونا ان دونوں کو اچھا نہیں لگتا۔

زیادہ تر مائیں اپنے بیٹوں کی شادی کے لئے بہت بے تاب دکھائی دیتی ہیں یہاں تک کہ وہ بیٹے کی شادی کے لئے ہر قسم کی قربانی دینے کو تیار رہتی ہیں۔ بہو کے لئے زیور تیار کرنے کی غرض سے وہ اپنا زیور بیچ ڈالتی ہیں ایسے میں یہ سوال پیدا ہوتا ہے کہ شادی کے کچھ ہی دنوں بعد ساس بہو کو غلام کیوں سمجھنے لگتی ہے اور بہو کی خاطر سب کچھ قربان کر ڈالنے کا وہ جذبہ سرد کیوں پڑ جاتا ہے۔ دیکھنے میں یہی آیا ہے کہ بعض ساسیں اتنی تنگ نظر اور بد مزاج ہوتی ہیں کہ بہو کو ہر وقت جہیز کم لانے کا طعنہ دیتی ہیں اور انہیں پیٹ بھر کھانا بھی نہیں دیتیں۔ اگر بہو کوئی سی چیز بھی مانگ بیٹھے تو ٹکا سا جواب ملتا ہے کہ ''تمہاری ماں نے جہیز میں تمہیں دیا گیا تھا، کچھ لے کر آ جانا تھا'' یا یہ کہ ''اپنے ماں باپ سے کیوں نہیں مانگتی؟'' بہت سی بہوؤں کو بہت چھوٹی چھوٹی باتوں پر ساس سے کئی کئی دن ڈانٹ پھٹکار سننا پڑتی ہے۔ شادی کے وقت ساس سب کے سامنے جو زیورات بہو کو دیتی ہے بعد میں وہ بھی اس سے اتروا لیتی ہے۔ بسا اوقات بہو کے وہ زیورات بھی اتروا لئے جاتے ہیں جو اسے اس کے ماں باپ نے دیئے ہوتے ہیں۔ اس کی ایک نہیں ہزاروں مثالیں دی جا سکتی ہیں۔ آئے دن اخبارات میں بہو سے ظلم و زیادتی کی خبریں چھپتی رہتی ہیں۔ جہیز نہ لانے پر دیئے جانے والے طعنوں سے تنگ آ کر بہوؤں کے جل مرنے یا جلائے جانے کی خبریں آئے دن اخبارات کی زینت بنتی رہتی ہیں مگر لوگ ان خبروں کے اتنے عادی ہو چکے ہیں کہ کوئی اثر نہیں کر لیتے اور چولہا پھٹنے کی خبر ان کے لئے ایک عام سی بات ہے۔

عام طور پر ساس کو بہو کی جو باتیں سب سے زیادہ کھٹکتی ہیں وہ ہیں اس کا بناؤ سنگھار اور شوہر سے اس کی محبت۔ وہ یہ بھول جاتی ہے کہ کبھی وہ خود بھی اس مرحلے سے گزری تھی۔ یہاں تک کہ بعض ساسیں اپنی بہوؤں کو دانت صاف کرتا بھی نہیں دیکھ سکتیں اور اس قسم کے جملے بھی انہیں سننے کو ملتے ہیں کہ ''کیا تم ہر وقت دانت رگڑتی رہتی ہو؟ اس کو تو سوائے سجنے سنورنے کے اور کوئی کام ہی نہیں وغیرہ وغیرہ۔ بناؤ سنگھار تو بیاہتا کا شوق بھی ہے اور حق بھی۔ ہر عورت اپنے شوہر کو اپنا بنا کر رکھنا چاہتی ہے۔ اس میں برا ماننے یا حیران ہونے والی کوئی بات نہیں۔ ساس کی ذہنیت عموماً یہ ہوتی ہے کہ بہو کو سنگھار کا، لوگوں سے ملنے اور زندگی کے سکھ پانے کا کوئی حق نہیں۔ یہ سوچ سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ ہر عورت کو یہ ضرور سوچنا چاہئے کہ جب اس کے بیٹے کی شادی ہوتی ہے تو وہ اپنی نئی زندگی شروع کرتا ہے۔ یہ نئی زندگی بہت سی ایسی باتوں کی متقاضی ہوتی ہے جو اس سے قبل نہیں ہوئی ہوتیں۔ بیٹا چونکہ نئی زندگی کا آغاز کرتا ہے اس لئے اس میں بہت سی تبدیلیاں رونما ہوتی ہیں۔ بہو آتی ہے تو ساس کو اس بات سے بھی تکلیف پہنچتی ہے کہ بیٹے کی محبت تقسیم ہو جاتی ہے۔ اگر کسی عورت کو اپنے بیٹے کی مکمل توجہ درکار ہے تو اس کا آسان راستہ یہ ہے کہ وہ بیٹے کی کبھی شادی نہ کرے۔ ہم اس حقیقت کو تسلیم نہ کریں تو صورت حال بدلے گی نہیں کہ آج ہمارے سماج کے بیشتر گھرانوں میں ساس اور بہو کے مابین بدگمانیاں منطقی حد سے بہت زیادہ ہیں۔ ہر گھر میں کوئی نہ کوئی کہانی چل رہی ہے۔ آپ کے گھر میں بھی بہت سے مسائل ہوں گے۔ ان مسائل کے حل کی ایک صورت یہ ہے کہ ان سے بھاگنے کی بجائے ان کا سامنا کیا جائے آج ساس بہو کا جھگڑا اس قدر سنگین صورت اختیار کر گیا ہے اور اس کے باعث کتنے گھرانوں کا سکون داؤ پر لگا ہوا ہے کہ اس جانب فوری توجہ کی ضرورت ہے۔ خاص طور پر اس میں مرد کو اہم کردار کرنا ہوگا۔ ان حالات میں ماں اور بیوی دونوں کا مؤقف سننے کی ضرورت ہے کسی ایک کی بات سن کر دوسرے سے فوری ناراضگی یا برہمی کا اظہار قطعاً دانش مندانہ رویہ نہیں۔ اس سے نہ تو انصاف ہوگا اور نہ معاملات حل ہوں گے لیکن یہ بات افسوس ناک ہے کہ ہمارے ہاں عام طور پر مردوں کا رویہ یکطرفہ ہو جاتا ہے ماں کو سمجھانے کے بجائے وہ سارا غصہ بیوی پر نکالتے ہیں یا بیوی کی ناراضگی کے خوف سے اس کی غلط اور ناپسندیدہ باتوں کو بھی خاموشی سے برداشت کرتے رہتے ہیں۔ جن کا بعض اوقات بہوئیں ناجائز فائدہ بھی اٹھاتی ہیں۔ ہر ماں چاہتی ہے کہ اس کی بیٹی جس گھر جائے راج کرے حالانکہ یہ راج والی سوچ درست نہیں راج کرنے یا کسی کا راج قبول کرنے سے معاملات ہمیشہ بگڑتے ہیں۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ ان دونوں کے درمیان زندگی بسر کی جائے۔ گھریلو معاملات حکم چلانے یا کسی کا بے جا حکم ماننے سے نہیں چلائے جا سکتے۔ یہ دو طرفہ معاملہ ہے۔ کبھی اپنی بات منوائی جاتی ہے، کبھی دوسروں کی بات پر سر تسلیم خم کیا جاتا ہے۔ ہر ماں کا فرض ہے کہ وہ بیٹی کو سمجھائے کہ اس کا اصل گھر اس کا سسرال ہے۔

کچن میں گزرے لمحات اور زندگی بھر کے تجربات

منتہیٰ ضیاء، راولپنڈی

فریز کیے ہوئے کبابوں کو فوری طور پر نرم بنانے کے لیے فرائی پین میں تھوڑا سا آئل ڈال کر اس میں فریز شدہ کباب رکھ دیں اور ٹھنڈے آئل میں ہاتھوں کی مدد سے الٹ پلٹ کر ڈھک دیں۔ اس کے بعد چولہا جلا کر پہلے چند منٹ درمیانی آنچ پر فرائی کریں۔

مجھے طرح طرح کے کھانے پکانے اور ٹوٹکے جمع کرنے کا بچپن سے ہی شوق ہے۔ میرے پاس بہت سے ٹوٹکے جمع ہیں جن میں سے چند میرے آزمودہ ہیں وہ میں اپنی عبقری کی قارئین بہنوں کے نام کرتی ہوں۔ یقیناً ان سے انہیں بھرپور فائدہ ہوگا۔

چٹخے انڈے کا استعمال: اگر انڈا چٹخ گیا ہو اور آپ اسے ابالنا چاہتی ہوں تو انڈے کے اوپر المونیم فوائل لپیٹ کر ابال لیں' انڈا صحیح سلامت رہے گا۔

فریز کبابوں کو نرم بنائیں: فریز کیے ہوئے کبابوں کو فوری طور پر نرم بنانے کے لیے فرائی پین میں تھوڑا سا آئل ڈال کر اس میں فریز شدہ کباب رکھ دیں اور ٹھنڈے آئل میں ہاتھوں کی مدد سے الٹ پلٹ کر ڈھک دیں۔ اس کے بعد چولہا جلا کر پہلے چند منٹ درمیانی آنچ پر فرائی کریں۔ اس کے بعد ڈھکن اٹھا کر آہستہ آہستہ سے کباب پلٹ کر مزید فرائی کرلیں۔ کباب نہ ٹوٹیں گے اور نہ جلیں گے۔

کچن سے لال بیگ کا خاتمہ: ایک تھیلی میں تھوڑا سا سرف ایکسل ڈال کر اس کو کیبنٹ میں رکھ دیں اور اس کا منہ کھلا چھوڑ دیں۔ دو تین دن بعد آپ دیکھیں گی کہ تمام لال بیگ (کاکروچ) اس تھیلی میں مردہ پڑے ہوں گے۔

جلے سالن کی بو سے نجات: اگر سالن جل جائے تو تین ڈبل روٹی کے پیس لے کر دودھ میں اچھی طرح بھگولیں پھر سالن کو کسی دوسرے برتن میں ڈال کر اس کے اوپر ڈبل روٹی کے پیس رکھ دیں' بوختم ہوجائے گی۔

کھانے کی خوشبو: کھانا پکانے کے دوران اگر ایک موم بتی جلا کر چولہے کے قریب رکھ دی جائے تو کھانے کی خوشبو صرف کچن تک ہی محدود رہے گی۔

نرم آئس کریم کو جمانا: آئس کریم کو سانچے میں ڈال کر فریزر میں رکھ دیں اور ہر پندرہ یا بیس منٹ بعد اس میں چمچ چلا کر برابر کرتی رہیں۔ تین سے چھ مرتبہ ایسا کرنے سے آئس کریم سخت نہیں جمے گی اور جب آئس کریم آدھی جم جائے تو ایک برتن میں نکال کر اچھی طرح پھینٹیں اور دوبارہ فریزر میں رکھ دیں۔ اس طرح آئس کریم نرم رہے گی اور اس کا ذائقہ برقرار رہے گا۔

سلاد کو پھپھوندی سے بچائیں: سلاد کو پھپھوندی سے بچانے کیلئے اسے کاغذ کے تھیلوں میں رکھیں۔ پلاسٹک کے تھیلوں میں رکھنے سے پھپھوندی جلد لگ جاتی ہے۔

چاشنی صاف کرنا: اگر زردہ یا شربت وغیرہ کیلئے چاشنی تیار کی جارہی ہو اور ناقص چینی ہونے کی وجہ سے میل اوپر آرہا ہو تو دودھ کا ایک چھینٹا دے دیں' میل بہت آسانی سے اتر جائے گی۔

گرمی دانوں سے نجات: آم کی گٹھلی کو سکھا لیں اور اس کے اندر کی سفید گٹھلی کو سکھا کر دونوں گٹھلیاں اچھی طرح پیس لیں۔ پھر اس پاؤڈر کو پانی میں ملا کر لیپ تیار کریں اور گرمی دانوں پر لگائیں' دانے دوبارہ نہیں نکلیں گے۔

پاؤں سے کانچ نکالنا: اگر پاؤں میں کانچ کا ذرہ چبھ جائے اور نکالنا مشکل ہورہا ہو تو اس جگہ پر پان میں لگانے والا چونا لگا دیں تھوڑی دیر بعد سوکھ جانے پر نکالیں۔ کانچ کا ذرہ آسانی سے نکل آئے گا۔

ٹماٹر کا چھلکا اتارنا: ٹماٹر کا چھلکا اتارنا ہو تو ٹماٹر کو چھری پر لگا کر ہلکا سا آنچ پر گرم کرلیں تو اس سے چھلکا آسانی سے اتر جائے گا۔

دانتوں کی پیلاہٹ: میٹھے سوڈے میں گھر کا پسا ہوا نمک ملا کر صبح وشام دانت صاف کریں۔ دانتوں کی پیلاہٹ جاتی رہے گی۔

چائے کے دھبے ہٹائیے: کپ یا پرچ وغیرہ پر اگر چائے کے سخت قسم کے دھبے پڑ گئے ہوں تو انہیں نمک سے رگڑ کر صاف کیجئے۔ برتن چمک جائیں گے۔

مٹر محفوظ بنائیے: مٹر چھیل کر ایک دیگچی میں پانی گرم کریں۔ اگر مٹر پانچ یا دس کلو ہیں تو گرم پانی میں ایک کھانے کا چمچ چینی' ایک کھانے کا چمچ سفید سرکہ ڈال دیں پھر دو منٹ کیلئے چھلے مٹر اس میں ڈبوئے رکھیں۔ پھر چھان کر ٹھنڈے کر کے فریزر میں رکھ دیں' مہینوں خراب نہیں ہوں گے۔

کریلے فریز کرنا: کریلوں کو صاف کر کے نمک سے دھو کر نچوڑلیں پھر پلاسٹک کی تھیلی میں ڈال کر فریزر میں رکھ دیں۔ ہر موسم میں نکال کر پکائیں' مزہ اور رنگت میں کوئی فرق نہیں آئے گا۔

توا نیا بنائیے: توے کے کناروں پر اکثر خوراک کے ذرے جم جاتے ہیں۔ توے کو گرم کر کے کسی چھری سے اس کے کناروں کو کھرچیں پرانی تہ اتر جائے گی اور توے کی کارکردگی نئے توے جیسے ہوجائے گی۔

اچار میں سفید مرچ کا استعمال: اچار مصالحہ میں کالی مرچ کے بجائے سفید مرچ استعمال کریں۔ اس سے مصالحہ میں زیادہ اچھی خوشبو آئے گی اور اچار بھی جلدی خراب نہیں ہوگا۔

کلف لگے کپڑوں کی استری: کلف والے کپڑے استری کرتے وقت ایک چوڑے منہ والے برتن میں پانی بھر کر قریب رکھ لیں پھر ایک صاف سفید کپڑے کو پانی میں بھگوئیں' نچوڑیں اور پھر کپڑے پر استری کے انداز میں پھیریں جیسے سلوٹیں دور کررہے ہوں' اس کے بعد استری کیجئے' وقت' محنت اور بجلی کی بچت ہوگی۔

ہری سبزیوں کی صفائی: ہری سبزیاں جیسے پالک' پودینہ' دھنیا وغیرہ کو کاٹنے کے بعد ایک بڑے برتن میں ایک چٹکی پوٹاشیم پرمینگنٹ ڈال دیں۔ جب پانی کا رنگ جامنی ہونے لگے تو سبزیاں ڈال دیں اور دس سے پندرہ منٹ بعد چھلنی میں نکال دیں پھر سادہ پانی سے اچھی طرح دھولیں۔ اگر پوٹاشیم پرمینگنٹ نہیں ہے تو ایک چمچ نمک ڈال لیں۔ اس طرح سبزیاں ہر قسم کے جراثیم یا ادویات کے اثرات سے پاک ہوجائیں گی۔

چاولوں کو محفوظ بنائیں: چاولوں کو صاف کر کے اس میں تھوڑا تیل ملالیں جتنے عرصہ کیلئے چاہیں محفوظ کرسکتی ہیں۔ کیڑا بالکل نہیں لگے گا۔

مچھلی کا کانٹا نکالنا: اگر مچھلی کھاتے وقت کانٹا حلق میں پھنس جائے تو ایک لیموں کا رس نکال کر متاثرہ شخص کو پلا دیں۔ چند منٹ بعد کانٹا گھل کر اندر چلا جائے گا۔

ڈاکٹرز نے کہا نئے گھٹنے ڈلوالو! مگر یہ کیا ہوا؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور میں تہہ دل سے ماہنامہ عبقری اور عبقری کے سرپرستوں کی مشکور ہوں کہ ان کی رہنمائی سے میں نے سالہا سال پرانے جوڑوں کے مرض سے نجات حاصل کی۔ میری ٹانگوں میں ہروقت درد رہتا تھا' جی چاہتا تھا کہ کوئی ہروقت میری ٹانگیں دباتا رہے' میں روزانہ زیتون کے تیل سے مالش کراتی تھی لیکن مالش ختم ہوتے ہی درد پھر شروع ہوجاتا تھا۔ بیٹھ جاتی تو اٹھ کر چلنا مشکل ہوتا' کچھ مہینے پہلے میں نے عبقری میں یہ نسخہ پڑھا کہ ایک پاؤ ادرک پیس کر سولہ چمچ گھی یا مکھن میں دو منٹ بھون کر اس میں بارہ چمچ پسی ہوئی دارچینی اور بارہ چمچ پسی ہوئی کالی مرچ ڈال کر دو منٹ بھونیں اور روزانہ ایک چمچ کھالیں' اس کے ساتھ دو سنتوں اور نفلوں میں آخری چھ سورتوں کو پڑھنا شروع کیا تو جوڑوں کا درد بھی ختم ہوگیا اور چلنے پھرنے میں کوئی دقت نہ رہی حالانکہ ڈاکٹرز حضرات نے مجھے بارہا نئے گھٹنے ڈلوانے کی ہدایت کردی تھی۔

(ناہید قریشی' لاہور کینٹ)

شیخ الوظائف کے علاج سے گھریلو الجھنیں کیسے ختم ہوئیں؟ (قسط نمبر 7)

شیخ الوظائف کا دیا عمل! عمر قید کا ملزم ایک لمحے میں آزاد

کالا جادو، بندش، نظر بد، سفلی عمل اور گھریلو الجھنوں کا ڈسا شیخ الوظائف کی خدمت میں حاضر ہوا فیض ملا، شکرانے [illegible]

یہ کہانی سچی اور اصلی ہے۔ تمام کردار احتیاط سے دانستہ فرضی کر دیے گئے ہیں' کسی قسم کی مماثلت محض اتفاقیہ ہوگی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! 2012ء میں مجھ پر ایک مقدمہ درج ہوا تھا جس میں فرار ہو کر میں لاہور اپنے ماموں کے پاس آگیا۔ میرے ماموں اکثر تسبیح خانہ میں جاتے تھے تو انہوں نے ایک دن مجھ کو بھی بتایا کہ یہاں ذکر واذکار ہوتا ہے آپ بھی آکر اپنے گناہوں کی معافی مانگو اللہ تم پر بھی کرم کرے گا۔ جب میں تسبیح خانہ آیا تو ایک عجب سکون ملا۔ چند جمعراتیں مستقل مزاجی سے آیا تو زندگی کا نمونہ ہی بدل گیا' پتہ چلا کہ میں تو اندھیرے میں اندھیری منزل کی طرف اپنی زندگی کی گاڑی دوڑا رہا تھا۔ تسبیح خانہ میں آنے کے بعد مجھے سکون ملا اور اللہ تعالیٰ نے تسبیح خانہ کی نسبت سے میری بہت ہی زیادہ حفاظت بھی فرمائی ہے۔ شیخ الوظائف کی نسبت سے اللہ تعالیٰ نے میرے لیے عزت' رحمت اور حفاظت کے دروازے کھول دیئے۔ میں ایک کمپنی میں ملازم تھا' شیخ الوظائف کے درس میں بتائے وظائف پڑھنے کی برکت سے میرا اسکیل بڑھ گیا' میری ترقی ہوگئی اور مجھے اپنے کام پر مکمل مہارت حاصل ہوگئی۔ شیخ الوظائف سے ملنے سے پہلے میں ہر وقت ڈر' خوف' پریشانی اور ایک نامعلوم پریشانی میں مبتلا تھا' ہر وقت ڈیپریشن کا شکار رہتا تھا جس کی کوئی وجہ بھی معلوم نہ ہوتی تھی۔ شیخ الوظائف کے درس سن کر ان تمام چیزوں سے نجات مل گئی۔ سب سے زیادہ مجھے جو فائدہ ہوا وہ یہ کہ مجھے پانچ وقت کی نماز ملی' دل کو سکون ملا۔ شیخ الوظائف کے بتائے اعمال کی ہی برکت تھی کہ جس کمپنی میں میں کام کرتا تھا وہاں پر میرے گاؤں کے جاننے والے نے مجھے لگوایا تھا اسے میرے مقدمہ کے بارے میں سب پتہ تھا بعد میں اس نے مجھے پکڑوانے کی کئی بار کوشش کی لیکن تسبیح خانہ کی نسبت کی وجہ سے وہ ایسا نہ کرسکا ایک بار خود ہی میرے گھر فون کرکے بتایا کہ (ج) کیا ذکر کرتا ہے' گھر والوں نے پوچھا کیوں؟ تو پھر خود ہی کہا کہ میں کئی بار اس کو پکڑوانے کیلئے بندے لے کر گیا پتہ نہیں مجھے کیا ہو جاتا تھا میں اسے کبھی پکڑوا نہ سکا' راستے سے ہی بندے واپس لے جاتا تھا۔ اسے پتہ نہیں تھا اس کی نسبت اب شیخ الوظائف اور تسبیح خانہ سے ہوگئی ہے۔ اب یہاں تک کہ کوئی میرے خلاف سازش کرنے کی کوشش بھی کرتا ہے تو خود ہی باز آجاتا ہے اور میں ہر قسم سے نقصان سے محفوظ رہتا ہوں۔

شیخ الوظائف سے ملاقات کا موقع اللہ تعالیٰ نے نصیب کیا تو آپ نے مجھ پر نظر خاص فرمائی اور آپ سے ایک وظیفہ ملا يَاقَادِرُ يَانَافِعُ اس وظیفہ سے قدرت کے معجزات سامنے آنا شروع ہوگئے۔ اب میں اپنی کہانی سناتا ہوں:۔ میں چونکہ دو سال سے اشتہاری تھا مگر اس وظیفے کی برکت سے ایک دن جیل یا تھانے میں گرفتار ہوئے بغیر ہی میری ضمانت ہوگئی اللہ پاک نے مجھ پر خاص رحمت فرمائی اور میں مشکلات سے بچ گیا۔ اس کے بعد عدالتی کارروائی شروع ہوئی' میں يَاقَادِرُ يَانَافِعُ پاگلوں کی طرح پڑھتا رہا' قدرت کا کمال' کرشمات' دشمن سامنے ہوتے اور بااختیار بھی تھے لیکن مجھے کوئی نقصان چاہتے ہوئے بھی نہ پہنچا سکے۔ مدعی پارٹی نے لاکھوں خرچ کرکے میرے خلاف تفتیش کروائی اور اپنی مرضی کی دفعات لگوائیں۔ مگر میری ضمانت ضبط نہ ہوئی۔ اسی دوران میری شیخ الوظائف سے دوبارہ ملاقات ہوئی' میں نے ساری صورتحال بتائی تو آپ نے فرمایا: يَاقَادِرُ يَانَافِعُ ایک اسم اعظم ہے اور تمہارے پاس اسم اعظم ہے اور کہتے ہو کہ میرے دشمن بہت زیادہ ہیں' جاؤ پاگلوں کی طرح اس کو پڑھو۔ مجھے ہر کوئی بتا رہا تھا کہ جیسی تم پر دفعات ہیں اور جو کیس کی صورتحال ہے تم کو ضرور بالضرور عمر قید ہی ہوگی۔ سب سے پہلا کرشمہ یہ ہوا کہ ضمانت منسوخی کی درخواست تھی اور قانون بھی یہی تھا لیکن میں نے جج صاحب کی قلم کو اپنی آنکھوں سے کانپتے ہوئے دیکھا' جج صاحب نے انتظار میں کیس رکھ دیا اور کہا تھوڑی دیر میں فیصلہ دیتا ہوں' ہم سب باہر بیٹھ گئے اور مدعی پارٹی نے نعرے لگانا شروع کردیئے ابھی آرڈر نہیں ہوئے تھے اور وہ پہلے سے پولیس کو تیار کررہے تھے کہ ابھی جج صاحب آرڈر دیں گے اور آپ اس کو پکڑ کر اس کو مزہ چکھایئے گا۔ مگر قدرت کو کچھ اور ہی منظور تھا مجھے خود معلوم نہیں تھا کہ یہ سب کیا ہو رہا ہے؟ اچانک جو گاڑی مجھے پکڑنے کیلئے آئی تھی وہی پولیس بھاگتے ہوئے اپنی گاڑی میں بیٹھ گئے اور ڈرائیور کو کہا گاڑی بھگاؤ عدالت سے جلدی نکل جاؤ۔ بعد میں پتہ چلا کہ میری ضمانت منسوخی کی درخواست جج صاحب نے خارج کردی اور مدعی نے ایک اور درخواست بھی میرے خلاف دی وہ بھی خارج ہوگئی' چالان میں ایک رپورٹ گم ہوگئی تھی جج صاحب نے آرڈر دیا کہ پولیس والے باہر آئے ہوئے ان کو بلائیں ان سے پوچھتے ہیں کہ رپورٹ کہاں ہے؟ اس لیے وہ ڈر کر بھاگ گئے' کورٹ کے سارے سینئر اور سرکاری وکیل پریشان یہ کیسا منظر ہے؟ ہر رپورٹ مجرم کے خلاف' جج صاحب نے کیا سوچ کر یہ فیصلہ دیا۔ پھر چند ساعتوں کے بعد فیصلے کا دن آگیا۔ اب جو بڑے بڑے وکلاء تھے وہ کہہ رہے تھے تم کیا سوچ کر عدالت میں کھڑے ہو؟ تم کہیں بھاگ جاؤ' کسی دوسرے ملک فرار ہوجاؤ' تمہیں عمر قید ہی ہوگی' مگر میں مطمئن ہو کر یاقادر یانافع پڑھتا رہا' ہر طرف یہی شور تھا کہ اس بندے کو آج عمر قید ہوجائے گی۔ میرا وکیل بھی مجھے چھوڑ کر چلا گیا تھا جب جج صاحب کے سامنے پیش ہوئے تو بار بار میری طرف ہلکی ہلکی نگاہوں سے دیکھ رہے تھے' پھر کہا آج فیصلہ نہیں ہوگا' جمعہ کے دن فیصلہ سنایا جائے گا۔ خیر جمعہ کا دن بھی آگیا' ہم سات قیدی تھے جن میں اصل مجرم میں ہی تھا' عدالت میں جانے سے پہلے میں نے سنت طریقے سے مسواک کی' سر پر ٹوپی پہنی پھر يَاقَادِرُ يَانَافِعُ پڑھتا ہوا عدالت کے کمرے میں پہنچ گیا' جج صاحب نے کہا ''ج'' کون ہے؟ میں نے عرض کیا: میں ہوں سرکار' کہنے لگے اپنے وکیل کو لاؤ' بڑی مشکل سے فون کرکے وکیل کو بلایا۔ وہ بھی آگیا' اب جج صاحب نے مدعی کے وکیل کو کہا کہ تمہاری پوری کارروائی میں صرف پولیس شامل ہے' اس کیس میں کچھ مراحل ایسے ہیں جہاں پر کارروائی علاقہ مجسٹریٹ کرتا ہے مگر یہاں بھی صرف پولیس نے کارروائی کی ہے' لہٰذا پولیس نے یکطرفہ فیصلہ کیا اور ساری انجیکشن لگادیئے' جج صاحب نے ہماری طرف دیکھتے ہوئے کہا کہ تم سب آزاد ہو' اپنے گھر جاؤ۔ جب جج صاحب نے فیصلہ سنایا تو وہاں کھڑے بڑے بڑے وکیل تو جیسے پاگل ہوگئے ہوں' مدعی کا وکیل بار بار سب سے پاگلوں کی طرح یہ پوچھ رہا تھا لوگ مجھ سے پوچھ رہے تھے یہ کیا ہوا؟ کیسے ہوا؟ میری بھی سمجھ میں کچھ نہیں آرہا تھا' جب ہم باہر جانے لگے تو جج صاحب نے کہا: تم لوگ رُک جاؤ میرے وکیل اور ہم سب کھڑے ہوگئے تو جج صاحب فرمانے لگے: میری بھی تو کچھ سن لو' ہم حیران ہوگئے یہ تو وہ جج صاحب ہیں جو عدالت میں ہنسنے پر مقدمہ درج کروا دیتے ہیں اور آج ہم سے خوشگوار موڈ میں گفتگو کررہے ہیں۔ کہنے لگے: پہلے دن جب میں نے فیصلہ کیا کہ ''ج'' کو 24 سال قید اور باقی تمام کو پانچ پانچ سال قید لکھی تھی پھر اچانک محسوس ہوا کہ نہیں یہ فیصلہ ٹھیک نہیں ہے پھر میں نے یہ لکھا ہوا کمپیوٹر سے ڈیلیٹ کروا دیا اور پھر میں نے قانون کی کتابوں سے پڑھا اور تمہارے حق میں فیصلہ قانون کے مطابق سنایا۔

قارئین! اس سب کے پیچھے جو قوت اور طاقت تھی وہ يَاقَادِرُ يَانَافِعُ اور شیخ الوظائف کی دعائیں تھیں۔

سکیورٹی گارڈز کیلئے خصوصی وظیفہ: اگر کوئی سکیورٹی گارڈ کی یا ایسی نوکری جہاں ہر وقت جانی نقصان کا اندیشہ ہو تو وہ روزانہ 95 مرتبہ اسم یَاحَیُّ پڑھ کر اپنی ڈیوٹی پر جایا کرے اِن شاء اللہ بخیر وعافیت واپس آیا کریگا۔

گھر میں چھپائے تعویذ ظاہر ہو جائینگے! عمل آزما لیجئے

جس کو نظر بد لگی ہو' اس کو سورۂ توبہ کی آخری دو آیات لقد جاءکم سے لے کر آخر تک گیارہ مرتبہ اول وآخر درود ابراہیمی ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلادیں اور اس پر دم بھی کریں۔ نظر بد دور ہو جائے گی۔

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے کزن نے مجھے ایک وظیفہ بتایا جو میں قارئین عبقری کی نذر کررہا ہوں:۔ یہ وظیفہ کزن کو ان کے استاد صاحب نے بتایا تھا۔ موصوف کہتے ہیں کہ اگر کوئی مشکل یا تکلیف ہو یا کسی دشمن کا ڈر ہو خصوصاً خونخوار اور زہریلے جانور اور کیڑے مکوڑے مثلاً کتا' سانپ' بچھو وغیرہ کا خوف ہو تو یہ وظیفہ یقین کامل اور توجہ کیساتھ پڑھیں۔ وَكَلْبُهُمْ بَاسِطٌ ذِرَاعَيْهِ بِالْوَصِيْدِ (کہف 18) موصوف کہتے ہیں کہ ایک دفعہ میں مسجد میں مغرب کی نماز پڑھنے جارہا تھا راستے میں کتے نے میرا راستہ روک لیا۔ اس نے زور زور سے بھونکنا شروع کردیا۔ میں نے جب درج بالا آیت یقین کامل اور توجہ کے ساتھ پڑھ کر اس کی طرف پھونکی تو کتا فوراً خاموش ہوگیا۔ راستے سے ہٹ کر آرام سے بیٹھ گیا۔ موصوف کہتے ہیں کہ میرے پاس اس آیت کے بہت سے فائدے اور تجربات ہیں جو میں نے اس آیت سے حاصل کیے۔ میرے ماموں ایک مرتبہ مغرب کی نماز کے بعد بیٹھے تو انہوں نے ایک وظیفہ بتایا اگر کسی کو کوئی حاجت درپیش ہو جو حل نہ ہو رہی ہو تو ہر وقت درود شریف' استغفار اور تیسرا کلمہ کا ورد جاری رکھیں۔ اگر آپ ہر وقت نہیں پڑھ سکتے تو روزانہ کم از کم ایک تسبیح پڑھیں۔ ان شاء اللہ آپ کے روزمرہ تمام کاموں میں آپ کو بھرپور فائدہ ہوگا اور مسائل غیبی طور پر حل ہونا شروع ہو جائیں گے۔ اسی طرح میرے استاد محترم نے مجھے چند سال پہلے یہ وظیفہ بتایا تھا۔ اگر کوئی مشکل کام ہو جو حل نہ ہو رہا ہو خصوصاً اگر آپ سفر کر رہے ہیں آپ کو گاڑی نہیں مل رہی تو سورۂ قریش کا ورد کریں' ان شاء اللہ آپ کا سفر آسانی سے گزرے گا۔ کچھ سال پہلے عیدالفطر کے موقع پر ایک اللہ والے بیان فرمارہے تھے اور انہوں نے آخر میں سامعین کو وظیفہ بتایا۔ وظیفہ یہ بتایا: یَااَللّٰہُ یَارَحْمٰنُ یَارَحِیْمُ یَااَللّٰہُ یَاسَلَامُ یَاقَوِیُّ اگر کوئی بھی حاجت درپیش ہو جو حل نہ ہو رہی ہو تو یہ وظیفہ یقین کامل اور توجہ کے ساتھ پڑھیں' ان شاء اللہ آپ کی ہر خواہش پوری ہوگی۔ صرف جائز کاموں کیلئے پڑھیں ناجائز کاموں کیلئے ہرگز نہ پڑھیں۔ نقصان کا اندیشہ ہے۔

میری نانی کا بتایا آزمودہ نظر بد کیلئے دم

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! جس کو نظر بد لگی ہو' اس کو سورۂ توبہ کی آخری دو آیات لقد جاءکم سے لے کر آخر تک گیارہ مرتبہ اول وآخر درود ابراہیمی ایک بار پڑھ کر پانی پر دم کر کے پلادیں اور اس پر دم بھی کریں۔ نظر بد دور ہو جائے گی۔ نظر بد کا وہ دم جو ہماری نانی کیا کرتی تھیں' اول وآخر تین بار درود شریف اور تین بار سورۂ قلم کی آیات 51،50 پڑھیں اور دم کریں' وان یکادالذین کفرو۔ **عمل نمبر2:** ہر قسم کے جادو یا تعویذ کا اثر ختم' تعویذ اگر چھپایا گیا تو برآمد ہو جائے گا۔ عمل یہ ہے: سورۂ فلق گیارہ بار مٹھی بند کر کے پڑھیں' ختم ہونے پر کھول دیں' پھر دوبارہ سورۂ ناس کے لیے بند کریں جب وہ بھی گیارہ بار مکمل ہو جائے تو مٹھی کھول دیں اب سات بار یہ پڑھیں فَبِاَیِّ اٰلَآءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبٰنِ ۔ اس کیلئے مٹھی بند نہیں کرنی۔ اب تمام گھر والوں پر گھر میں ہر طرف ہر کونہ میں تھوتھو کر کے تھتھکار دیں' اثر ختم ہو جائے گا۔ **عمل برائے اولاد نرینہ:** دائیں ہاتھ کی شہادت کی انگلی پر بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر پیٹ پر اسی انگلی سے لکھو من کان فی ھذا البطن اسمہ محمد (ﷺ) درود شریف صرف زبان سے پڑھا جائے۔ یہ عمل روزانہ تین بار کیا جائے۔ چالیس روز تک یہ عمل جاری رہے اور چار ماہ حمل سے پہلے یہ مکمل ہو جائے۔ (نقط بنت حوا' فیصل آباد)

رکاوٹ' مشکل ہو یا سامان کی حفاظت! آزمودہ عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! کسی چیز کی تلاش ہو' کام مکمل کرنا چاہتے ہوں' مشکل سے یا رکاوٹ سے بچنا چاہتے ہوں درج ذیل دعا پڑھتے جائیں اور کام کرتے جائیں' سامان کی حفاظت کیلئے لاجواب ہے' ایئرپورٹ پر سامان کی چیکنگ کا مسئلہ ہو یا کہیں بھی رسامان رکھ کر چھوڑ جائیں کوئی دیکھے گا بھی نہیں۔ اَللّٰهُمَّ خِرْلِیْ وَاخْتَرْلِیْ وَلَا تَكِلْنِیْ اِلٰی اِخْتِیَارِیْ۔ **مرے گا تو شہید:** اَعُوْذُ بِاللّٰهِ السَّمِیْعِ الْعَلِیْمِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ تین بار' پھر سورۂ حشر کی آخری تین آیات ایک بار صبح پڑھے تو شام تک ستر ہزار فرشتے اس کیلئے استغفار کریں اور اس دن مرے تو شہید ہو اور شام کو پڑھے تو صبح تک یہی حکم ہے۔ (بحوالہ: الوظیفۃ الکریمہ) (نفیسہ' فیصل آباد)

ہماری حیرت انگیز کامیابیاں

مسلمان جب دین پر مکمل عمل پیرا تھے تب ساری دنیا مسلمانوں کیلئے مسخر تھی' زمین' ستارے' سورج' چاند' بادل وغیرہ جو اللہ تعالیٰ کی بڑی بڑی نشانیوں میں سے ہیں ان میں غور وفکر کر کے ''تسخیر کائنات'' کے فلسفہ کو عملی جامہ پہنایا اور ایسے ایسے انکشافات کیے کہ انسان کی عقل حیران ہوگئی۔ آیئے! ان ایجادات کا جائزہ لیں جو حاملانِ قرآن نے دنیا کے سامنے پیش کیں۔ جنہیں نمونہ بنا کر آج یورپ ترقی کی منازل طے کر رہا ہے۔ **شیشہ سازی:** پتھر سے شیشہ بنانے کی صنعت کی دریافت سب سے پہلے مسلمان ابن فرناس نے 9ویں صدی میں کی۔ **دوربین کی ایجاد:** دوربین عظیم مسلمان سائنسدان ابوالحسن نے ایجاد کی یہ دوربین مالقہ اور قاہرہ کی رصدگاہوں میں کامیابی سے کام میں لائی جاتی تھی اور اس کی مدد سے فلکیاتی مشاہدات کیے جاتے تھے۔ **کرے ''گلوب'':** مسلمانوں نے بحیرہ احمر پر ایک درجہ کی پیمائش کر کے زمین کا ٹھیک سائز معلوم کیا' شروع دور میں مسلمان علماء کرام کروں کی مدد سے عربی مدارس میں جغرافیہ پڑھایا کرتے تھے۔ آج کل بھی یہ فن دوبارہ زندہ ہو رہا ہے۔ **نظریہ اضافت:** نظریہ اضافت ''الباقلانی'' نے سب سے پہلے پیش کیا اس کو بعد میں آئن سٹائن نے اپنی کتاب ''بین کوکبی طبیعات'' میں ذکر کیا۔ **قطب نما کی دریافت:** سر آر ایف برٹن نے انکشاف کیا ہے کہ سب سے پہلا قطب نما امیر البحر احمد ابن ماجد نے ایجاد کیا تھا اور اس ایجاد کی مدد سے بنی نوع انسان نے کھلے سمندروں میں سفر کرنا شروع کیا اس سے پہلے کوئی بھی کھلے سمندر میں تجارتی سفر کی جرأت نہ کرتا تھا بلکہ مصری' ایرانی' یونانی اور رومی ساحلوں تک ہی محدود رہتے' نقشوں کی مدد سے سمندر پر راستے بھی عربوں نے متعین کیے۔ یہ راستے بحرالکاہل اور بحراوقیانوس کو ملاتے تھے ان نقشوں کی مدد سے سب سے پہلا بحری سفر امیر البحر سلیمان اور شہاب الدین نے نویں صدی عیسوی میں کیا اور بعد میں ان نقشوں کی مدد سے واسکوڈی گاما اور کولمبس نے سمندری سفر کیے۔ **الجبرا کی ایجاد:** الجبرا خالص عربی شے ہے اور عرب اس کو (الجبرو لمقابلہ) کے نام سے پکارتے تھے۔ **جوہر اور خلا:** جوہر اور خلاء کا سب سے پہلا تصور ابوبکر احمد ابن الطیب الباقلانی نے 1013ء میں پیش کیا' امام الباقلانی نے جوہریت

(باقی صفحہ نمبر 46 پر)

زیادہ مصائب میں مبتلا رہنے والے: دوسروں کے ساتھ زیادہ نیک سلوک وہی شخص کرسکتا ہے جو زیادہ مصائب میں مبتلا رہ چکا ہو۔ (آلیور سمتھ)

آپ کا سوال۔ حضرت علامہ لاہوتی کا جواب

1۔ جو وظیفہ آپ کو دیا جائے صرف اسی پر یقین کریں' اپنی مرضی سے وظائف تبدیل نہ کریں۔ 2۔ وظیفے کے دوران اگر مسئلہ مزید بڑھ جائے تو گھبرا کر وظیفہ نہ چھوڑیں بلکہ مزید توجہ' یکسوئی اور یقین کے ساتھ عمل جاری رکھیں۔ وظیفے کے دوران اکتاہٹ' بے چینی وغیرہ اس بات کی علامت ہے کہ وظیفہ اپنا کام کررہا ہے۔ 3۔ جو وظیفہ دیا گیا ہے اسے پابندی اور توجہ سے پڑھیں۔ بے یقینی وظیفہ کی تاثیر کو ختم کردیتی ہے۔ 4۔ مستقل پڑھیں' جلدی نہ کریں۔ 5۔ تمام گھر والے پڑھیں' ورنہ جتنے زیادہ افراد ممکن ہو پڑھیں۔ 6۔ بعض جادو' جنات' بندشیں' اثرات' مسائل اور مشکلات خاندانی ہوتی ہیں۔ ان کے ختم ہونے میں کچھ وقت لگ جاتا ہے۔ 7۔ عمل شروع کرنے کے چالیس یا نوے دن بعد دوبارہ کوپن کے ہمراہ اپنی کیفیات لکھیں۔ 8۔ اگر آپ کو علامہ صاحب نے پہلے وظیفہ دیا ہوا ہے اور دوبارہ خط لکھنے کے بعد آپ کو وظیفہ مل جاتا ہے تو پہلے وظیفہ سے اگر آپ کو فائدہ پہنچ رہا ہے تو علامہ صاحب سے اجازت کے بعد پہلے وظیفے کے ساتھ دوسرا وظیفہ بھی جاری رکھیں۔

خورشید انور' لاہور۔ سجاد احمد' فیصل آباد۔ زوہیب احمد' شکار پور۔ صائمہ شہزاد' لاہور۔ ماسٹر عالم گیر' لکی مروت۔ مختار احمد صابری' کراچی۔ ثمینہ' کسووال۔ اسماء اقسم علی۔ عبداللہ' کبیروالہ۔ ساجدہ پروین' سرائے عالمگیر۔ شہزاد احمد قریشی' ڈونگہ بونگہ۔ رخسانہ کامران' کراچی۔ زنیرہ' لاہور۔ نزہت مسعود' لاہور۔ تسنیم اختر' انگلینڈ۔ حاجی ظفر اقبال' جہلم۔ محمد اسماعیل' ڈیرہ اسماعیل خان۔ حافظ محمد عثمان' خان پور۔ عمر فاروق' خان پور۔ محمد کمال شفقت' واہ کینٹ۔ خلیل الرحمٰن' لاہور۔ اسرار احمد' تھل گوجرہ۔ عنبرین' بہاولپور۔ محمد شعیب' ملتان۔ کلثوم مغل' حیدرآباد۔ محمد ندیم' کراچی۔ نزہت نسیم' راولپنڈی۔ ثمرہ انجم' لاہور۔ نگہت منصور' کراچی۔ سید ارتفاق احمد' کراچی۔ محمد رمضان' چکوال۔ شفیق النساء' اٹک۔ گلشن ناہید' چکوال۔ زرینہ بی بی' ہارون آباد۔ شمائلہ مجید' لاہور۔ محمد انوار الحق عرف شہزاد' پشاور۔ گل نارہ' بٹ گرام۔ نائلہ بی بی' بٹ گرام۔ اکرام اللہ' اسلام آباد۔ مولانا نعیم اللہ' بٹ گرام۔ شکیلہ ناز' بٹگرام۔ نزہت پروین' لاہور۔ ام ہانی' گوجرانوالہ۔ فرح وسیم' لاہور۔ محمد امیر علی' سلانوالی۔ عشرت فاطمہ' چک جھمرہ۔ فرحان یٰسین' اوکاڑہ۔ شمیم مبین' کراچی۔ ساجد رحیم' پشاور۔ صغریٰ بی بی' میاں چنوں۔ ماہ جبین' کراچی۔ محمد یوسف' نارووال۔ فائزہ طالب' گوجرانوالہ۔ شمائلہ' لاہور۔ حمیدہ' گوجرانوالہ۔ زبیدہ' فیض آباد۔ محمد اسلم مغل' چک بھلوال۔ نادیہ افضل' حویلیاں۔ محمد سجاد' ننکانہ صاحب۔ عبدالوہاب' پشاور۔ صغیر اختر خان' کوٹلی۔ ظفر اقبال' جہلم۔ منیزہ بی بی' ہری پور۔ عظمیٰ جہاں' چکوال۔ ثریا' راولپنڈی۔ گل زیب' چکوال۔ حلیمہ کوثر' فیصل آباد۔ رضیہ حشمت' راولپنڈی۔ دریمہ خان' راولپنڈی۔ ناصر' ایبٹ آباد۔ فرح' کراچی۔ عبدالخالق' میانوالی۔ نائلہ' فیصل آباد۔ رضیہ رمضان' فیصل آباد۔ سائرہ' سرگودھا۔ ریحان احمد خان' کراچی۔ مہوش' لالہ موسیٰ۔ توصیف فاطمہ' ملتان۔ محمد نعیم اعوان' ملتان۔ خورشید بیگم' حیدرآباد۔ فوزیہ ملک' حیدرآباد۔ اسداللہ' خانواہن۔ عبیداللہ' ملتان۔ کوثر بی بی' رحیم یار خان۔ بینا بشرہ' چکوال۔ رضیہ منیر' بہاولپور۔ محمد ارشد' لاہور۔ رفعت جمیلہ' لاہور۔ نسرین' پاکپتن۔ رحمت علی' حیدرآباد۔ ناہید عارفہ' کراچی۔ سیدہ انعتا احمد ہاشمی' کراچی۔ شہناز قدرت اللہ' حیدرآباد۔ شمشاد بیگم' جڑانوالہ۔ محمد حسنین اعوان' لاہور۔ فرزانہ الٰہی لاہور۔ منیر احمد' لاہور۔ فاطمہ ظفر' لاہور۔ ملیحہ اسرار' وہاڑی۔ اسرار الحق' ماموں کانجن۔ اعجاز حسن' اسلام آباد۔ روبینہ ملک' سرگودھا۔ فرزانہ کراچی۔ شاہد محمود' سیالکوٹ۔ ماہ جبین' حیدرآباد۔ بینش' شیخوپورہ۔ زبیریا' نواب شاہ۔ ریاست محمود' ڈھوک محمد۔ محمد حمزہ منیر' رحیم یار خان۔ عائشہ کامران' لاہور۔ طلحہ' منڈی شاہ جیوآنہ۔ رفعت سلطانہ' میاں چنوں۔ پوشیدہ' خوشاب ناڑی۔ حفیظاں بی بی' چکوال۔ مریم شاہین' مندرہ۔ شمائلہ عرفان۔ احمد علی جان' نوشہرہ۔ ہدایت اللہ' پشاور۔ عزیز فاطمہ' چکوال۔ بشریٰ شہناز' رحیم یار خان۔ عمران ناز' اٹک۔ محمد ذیشان' ڈیرہ اسماعیل خان۔ وقار اجرم' اسلام آباد۔ ام عبدالرحمٰن' گوجرانوالہ۔ طاہرہ پروین' ساہیوال۔ عائشہ جلیل' جام پور۔ محمد صہیب الحسن' ڈونگہ بونگہ۔ مریم خالد' لاہور۔ عزیز احمد طارق' دریا خان۔ صباحت اقبال' بگو۔ سلطان محمود' ساہیوال۔ محمد نواب' سوات۔ سید مریم غضنفر علی' لاہور۔ شہریار فرید' پشاور۔ ڈاکٹر ہما اشفاق' میانوالی۔ آصف افتخار' گوجرانوالہ۔ محمد رفیق ناز' پنڈی گھیپ۔ نبیلہ کوثر' جہلم۔ رمضان حسن' ملتان۔ رضوانہ فردوس' لاہور۔ فیصل کامران' چکوال۔ شاہ سکندر۔ رؤف احمد' ڈسکہ۔ محمد وحید' تلہ گنگ۔ جان محمد' اٹک۔ فردوس اقبال' کراچی۔ عظمیٰ یونس' سیالکوٹ۔ محمد نصیر' کراچی۔ نیلم اخلاق' ملتان۔ نورالعین' کراچی۔ عفت پروین' قلعہ دیدار سنگھ۔ محمد نعیم خان' کراچی۔ مسرت' کراچی۔ عرشیہ خالد' حافظ آباد۔ صائمہ' حیدرآباد۔ اسد النساء ناز' کہوٹہ۔ عتیقہ حسن' سمندری۔ عائشہ' ٹنڈو آدم۔ سدرہ مبین' بھکر۔ عابد اعجاز' ملتان۔ عشرت' کراچی۔ آصفہ نور' کراچی۔ حنا ساجد' ایبٹ آباد۔ کومل رانی' راولپنڈی۔ قاری محمد اعظم' لاہور۔ رخسانہ کوثر' پیرمحل۔ بشارت رؤف' مظفر آباد۔ یاسمین امجد' فیصل آباد۔ انور علی' مینگورہ۔ فائزہ وسیم' کراچی۔ ندیم احمد' سکھر۔ سمیرا منظور' سوکڑ۔ طاہرہ فیاض' پشاور۔ شوکت علی خان' پنڈی گھیپ۔ تسلیم بی بی' لکی مروت۔ آمنہ منیر' سرگودھا۔ زاہد اقبال' مانسہرہ۔ نبیلہ مشتاق' لاہور۔ سلمیٰ' نواب شاہ۔ فوزیہ حسین' کراچی ملیر۔ سید مسرت حسین رضوی' کراچی۔ شبنم شہناز' سرگودھا۔ محمد عثمان شمسی' لاہور۔ شفیق احمد' خیر پور میرس۔ بنت اسماعیل' منڈی بہاؤالدین۔ محمد رمضان' پلندری۔ غوثیہ مظہر' لاہور۔ اختر حسین' راولا کوٹ۔ طاہر محمود' چکوال۔ سعدیہ قاسم' حیدرآباد۔ عائشہ خاتون' حیدرآباد۔ غوثیہ مظہر اقبال خان' لاہور۔ رضوان خان' ڈیرہ اسماعیل خان' شاہد رشید' واہ کینٹ۔ امیراء' ملتان۔ زیب النساء' رحیم یار خان۔ شاہین اطہر' کراچی۔ انیلہ آصف' لاہور۔ فیصل حسین' اوکاڑہ۔ محمد زاہد بشیر' اوکاڑہ۔ محمد ظفر' سرگودھا۔ اسماء' سانگھڑ۔ شبانہ عنبرین' پشاور۔ عنبرین فاطمہ' تلہ گنگ۔ الطاف حسین' کوہاٹ۔ محمد تبریز' آزاد کشمیر۔ عمران خان' اٹک۔ ثمینہ حیدرآباد۔ محمد اعجاز خان' پشاور۔ سکندر محمد ذوالقرنین خان۔ پشاور۔ حمزہ حیدر' سمندری۔ لبنیٰ ابراہیم' کراچی۔ مسرت اقبال' حاصل پور۔ شازیہ نورین' لاہور۔ محمد اقبال رضا' میرپور خاص۔ طارق عزیز' کوہاٹ۔ چاند محمد' کراچی ملیر۔ مختار احمد صابری' کراچی۔ ماجدہ' بہاولپور۔ حاجی عبدالحمید' وہاڑی۔ بابرہ' محمودکوٹ۔ غزالہ سلطانہ' نواب شاہ۔

آپ تمام درج ذیل وظیفہ پڑھیں۔

سورۂ اخلاص کا عمل: دو رکعت نماز نفل پڑھیں اس کی ہر رکعت میں 101 بار سورۂ اخلاص پڑھیں دوران نفل ہاتھ میں تسبیح لے سکتے ہیں لیکن تسبیح صرف نوافل کیلئے ہے فرائض کیلئے نہیں۔ دو نفل پڑھنے کے بعد سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' پھر سجدے میں گر کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں' پھر سجدے سے اٹھ کے گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھیں۔ اسی طرح گیارہ سجدے کرنے ہیں اور ہر سجدے میں گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے اور اٹھ کر بھی گیارہ دفعہ سورۂ اخلاص پڑھنی ہے۔ اس کے بعد گیارہ دفعہ کوئی سا بھی استغفار پڑھنا ہے اس کے بعد گیارہ دفعہ درود ابراہیمی پڑھنا ہے اور گیارہ منٹ کم از کم انتہائی زاری کے ساتھ اپنے مقصد کیلئے دعا کرنی ہے۔ **یہ عمل چند دن' چند ہفتے اور چند مہینے ضرور کریں۔ پھر قدرت ربی کا کرشمہ دیکھیں غیب کے خزانے ملیں' آپ کے مسائل' مشکلات** حل اور دلی مرادیں پوری ہوں گی۔

زہریلا جانور کاٹ جائے تو: زہریلے جانوروں کے کاٹے پر درد اور سوزش کی تسکین کے لیے درد پر دارچینی پیس کر لیپ کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے۔

چار پرچیاں چار کیل! باغ، کھیت ہر موذی چیز سے محفوظ

قسط 14

کسانوں کے روزمرہ مسائل اور عبقری کے آسان ٹوٹکے

ناسور اور موہری کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کسان بھائیوں کیلئے ایک آزمودہ ترین ٹوٹکہ ہے یقیناً بے شمار کا بھلا ہوگا۔ موہری وہ جو اکثر گائے یا بھینس کی دم زیادہ بڑی ہونے کی وجہ سے زخم ہوجاتا ہے اور ٹھیک نہیں ہوتا۔ دُم خراب ہوتی جاتی ہے حتیٰ کہ اس کو کاٹنا پڑتا ہے کیلئے کچھوے کی کھوپڑی کا جو خول ہوتا ہے اور بہت سخت ہوتا ہے کو لیکر بذیرہ بتال جنتر تیل نکالیں اور اس کی راکھ بھی نکال لیں۔ زخم والی جگہ پر پہلے تیل لگا کر اوپر اسی کی راکھ تھوڑی سی ڈال کر پٹی باندھ دیں زیادہ سے زیادہ دو پٹیاں لگانی پڑیں گی۔ **(محمد فیصل، ہڑیارہ)**

نظر بد جانور ہو یا انسان نہیں لگے گی!: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو' آپ کی نسلوں کو قیامت تک اور عبقری کی تمام ٹیم کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ آمین وثم آمین۔ عبقری رسالہ کیلئے دو موتی ہدیہ کرنا چاہتا ہوں جو کہ میں نے بڑی مشکل سے حاصل کیے ہیں یقیناً اس سے قارئین عبقری خاص طور پر کسان بھائیوں کو فائدہ ہوگا۔

مَلی کا دَم: انسان ہو یا جانور جسم کے کسی بھی حصے میں درد ہو' کان' دانت یعنی کہیں بھی ہو۔ ایک مرتبہ درود ابراہیمؑ پندرہ مرتبہ صرف بسم اللہ پڑھیے۔ **تُرْبَةُ اَرْضِنَا بِرِيْقَةِ بَعْضِنَا لِيُشْفٰى سَقِيْمُنَا بِاِذْنِ رَبِّنَا** پھر درد والی جگہ پر پھونک (دم) مارے۔ تین مرتبہ یہ عمل کریں۔ ایک ہی نشست میں ہر بار پندرہ مرتبہ پڑھیں' آرام نہ آئے تو یہ عمل پورے دن میں تین مرتبہ کریں اور آخر میں تمام نیک صالح لوگوں کی طرف سے نیک کرکے ہدیہ کریں۔ یعنی دم (پھونک) کہ میں ان نیک انسانوں کی طرف سے پھونکتا ہوں۔ دوسرا عمل نذر بد: بڑھے بوڑھے' انسان جانور کسی کو کوئی بھی نظر بد ہو اس کو درج ذیل عمل کریں اور دن میں تین مرتبہ کریں۔ اول و آخر تین مرتبہ درود ابراہیمؑ' ہر مرتبہ مکمل بسم اللہ کے ساتھ گیارہ مرتبہ سورۂ اخلاص' گیارہ مرتبہ سورۂ فلق' گیارہ مرتبہ سورۂ ناس' پڑھ کر پھونک ماریں' بفضل خدا نذر بد ہٹ جائے گی۔ **(محمد منیر، میرپور آزاد کشمیر)**

زہریلے کیڑوں سے نجات کا آسان عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم رسالہ عبقری گزشتہ کئی سالوں سے پڑھ رہے ہیں اور اس کے وظائف اور ٹوٹکوں سے فائدے ہو رہے ہیں' میرے پاس بھی ایک عمل ہے جسے میں گزشتہ چند برسوں سے کر رہا ہوں اور خدا کے فضل سے بہت فوائد بھی حاصل ہو رہے ہیں' ہمارے گھر میں گرمیوں کے دنوں میں ہر قسم کا کیڑا مکوڑہ اور یہاں تک کہ سانپ بھی آجایا کرتے تھے جس کی وجہ سے جانی خطرہ بھی بہت رہتا تھا ایک دن میں اپنے والد صاحب مرحوم کی ایک کتاب پڑھ رہا تھا جس میں ایک عمل ان چیزوں سے نجات حاصل کرنے کا لکھا تھا۔ میں نے فوراً اسے لکھا اور گھر کے چاروں کونوں میں لگا دیا' آپ یقین کیجئے کہ جگہ جگہ جو کیڑے مکوڑے نظر آرہے تھے' چند منٹوں میں غائب ہوگئے اور پھر اس کے بعد ابھی تک خدا کا شکر ہے یہ چیزیں ہمارے گھر میں نظر نہیں آئیں' ہر سال ایک عدد خطرناک سانپ بھی گھر میں آجاتا تھا مگر اب ایسا نہیں ہے۔ میں یہ عمل عبقری قارئین کی نذر کر رہا ہوں تاکہ امت کا بھلا ہو۔ یہ عمل کسان بھائی ضرور کریں جو رات کو کھیتوں میں پانی وغیرہ لگانے جاتے ہیں یا جانوروں کے باڑوں میں کام کرتے ہیں' اکثر دیکھنے میں آیا ہے کہ زہریلے جانور ایسی جگہوں پر انسان یا جانوروں کو کاٹ لیتے ہیں جس سے بعض اوقات جانی نقصان بھی ہوجاتا ہے۔ چار پرچیوں پر لکھ کر کمرے یا گھر کے چاروں کونوں یا کھیت کے چاروں کونوں یا باڑے کے چاروں کونوں میں چپکا دیں' ان شاءاللہ فائدہ ہی فائدہ ہے۔ **(ارشد منیر تنولی' ایبٹ آباد)**

جانور شفاء: سالہا سال کے مسلسل تجربات کے بعد عبقری کی جانور شفاء جانوروں کیلئے اور ان کی تمام بیماریوں کیلئے ہے۔ جانور کو موٹا تازہ صحت مند' سدا بہار رکھنے کیلئے جانور شفاء مویشی پال حضرات کیلئے بہت ضروری ہے۔ (قیمت-/130 روپے علاوہ ڈاک خرچ)

کسان دوست عبقری کا ساتھ دیں

قارئین! آپ نے کوئی ٹوٹکہ روحانی ہو یا طبی جانوروں' فصلوں کی بیماری میں آزمایا ہو یا سنا ہو' یا آپ نے گھر میں پودے لگائے ہیں یا گھر میں پرندے یا کوئی پالتو جانور رکھا ہے تو اپنے آزمودہ ٹوٹکے ضرور بھیجیں۔ بیماری کا نام اور دوائی کا نام واضح لکھیں تاکہ دوسرے بھی آسانی سے پہچان سکیں۔ آپ کے چھوٹے سے ایک ٹوٹکے سے لاکھوں کا بھلا ہوگا اور آپ کیلئے قیامت تک کیلئے صدقہ جاریہ اس عمل میں غفلت نہ کریں۔

میں ایمان ویقین سے خالی ہوں!

قسط 14

حکیم ضیاء الرحمن نعمان

حکیم فیروز الدین اجملی رحمۃ اللہ علیہ ایک حدیث قدسی مبارکہ کا مفہوم اکثر بیان فرماتے کہ اللہ رب العزت فرماتے ہیں: ''جو قوم غور و فکر چھوڑ دے ہم اس کو نیست نابود کر دیتے ہیں اور ان پر ایسی قوم مسلط کر دیتے ہیں جو غور و فکر کی عادی ہو' مزید فرمان ہے جو غور و فکر کرتے ہیں میں ان کی راہیں کھول دیتا ہوں'' آج ہمارا بھی یہی حال ہے' ہمیں دکھی انسانیت کی خدمت کیلئے اللہ پاک نے چنا' اسی وسیلے سے ہمیں عزت اور روزی دینے کا اہتمام فرمایا اور ہم اپنی ''میں'' میں گم ہو گئے۔ اسی لیے ہمارے یہاں ایجادات کا سلسلہ بند ہو گیا ہے۔ لاقانونیت اور مہنگائی کے مارے مریض ولواحقین حیران و پریشان ہیں۔ ان کو کچھ سجھائی نہیں دیتا۔ ان کو درد کی دواء زخم کی مرہم نہیں ملتی۔ اپنے ملکی حالات دیکھ کر یہی اندازہ ہوتا ہے کہ کہانی یوں ہی چلتی رہے گی۔ ہماری ایسی آوازیں صدا بہ صحرا ثابت ہوں گی۔ ہم نے اپنے پچھلوں بزرگوں سے بھی کچھ نہیں سیکھا۔ ان کی اچھی روایات کو آگے نہیں بڑھایا۔ اپنی ڈھائی اینٹ کی مسجد بنالی یا اپنے کنوئیں تک محدود ہو گئے اور سمجھے کہ بس یہی ہمارا جہان ہے۔ میں اکثر علمی محفلوں میں دیکھتا ہوں کہ شرکاء میں سے اکثر کے پاس قلم کاغذ نہیں ہوتا۔ علمی باتوں کو اپنے اوپر سے گزارتے رہتے ہیں۔ نیند صرف ایک لفظ پر اُکھڑتی ہے ''نسخہ'' ان کو جسمانی اعضاء کی بناوٹ و افعال سے غرض کم تشخیص سے غرض کم' نسخے کی طلب و اہمیت زیادہ ہوتی ہے۔ ایسا معالج علاج کیا خاک کرے گا۔ مجھے تو یہ احساس ہونے لگا ہے اور اس کے شواہد بھی موجود ہیں کہ دیکھنے میں تو میں انسان ہوں لیکن بے رس' بے ذائقہ' بے فائدہ' نہ خالق کی پہچان نہ مخلوق کی' میں ایمان ویقین سے خالی ہوں اسی لیے نئی جہتیں مجھے نہیں سوجھتی۔ بس میرا کاروبار چلے' پیسہ آنا چاہیے یہی میری زندگی کا مقصد ہے۔ دعائیں قبول کیوں نہیں ہو رہیں' اللہ کی مدد کیوں نہیں اتر رہی۔ بہادری' مردانگی' احساس ذمہ داری' بھائی چارہ انسانیت کیا ہوتی ہے؟ اس کے لیے پاکستان بننے سے پہلے کی کتابیں اٹھا کر دیکھئے۔ جب سواری اور زندگی کی اتنی سہولتیں میسر نہ تھیں معالج حضرات کیا کیا مشقتیں اٹھاتے تھے؟ اور کیا ورثہ چھوڑ گئے ہیں؟ پاکستان بنے چھیاسٹھ سال ہو گئے ہیں۔ کسی مرض پر آج تک ایسی ایک کاوش سامنے نہیں آسکی جس سے انسانیت کو نفع پہنچے۔ ہماری نظر (باقی صفحہ نمبر 31 پر)

فراخی اور تونگری کیلئے: خلوت میں اس اسم پاک یَاوَاجِدُ کو کثرت سے پڑھنے سے فراخی اور تونگری حاصل ہوتی ہے اس اسم پاک کا ورد کرنے والا دولت سے مالا مال ہو جاتا ہے۔

میری گلی کے دو کوچوان اور امراض معدہ کے شکار

پرنسپل (ر) غلام قادر ہراج، جھنگ

حکماء کا قول ہے کہ "تمام امراض معدہ کے بگاڑ سے جنم لیتے ہیں" معدہ کے بگڑ جانے سے انسانی جسم کی پوری سلطنت تہس نہس ہو جاتی ہے۔ کھاری اور تیز چیزیں معدہ میں تیزی پیدا کرنے کے بعد کھانے کو ہضم کرنے میں مدد دیتی ہے۔

میری گلی میں دو کوچوان رہتے تھے۔ دونوں کے گھوڑے کمزور، دبلے پتلے اور مریل قسم کے تھے۔ ایک کوچوان ہروقت گھوڑے کو مارتا رہتا۔ جونہی رفتار کم ہوئی، ڈنڈے پر ڈنڈا برسنے لگا۔ بیچارہ بے زبان گھوڑا نہ تو تکلیف کا اظہار کرسکتا تھا، نہ فریاد، وقتی طور پر تیز قدم اٹھاتا پھر وہی معمولی رفتار اور ادھر ڈنڈے اور گالیاں۔ کچھ عرصہ یہ گھوڑا ظلم وستم سہتا رہا، آخر ایک دن گرا اور جان دیدی۔ دوسرے گھوڑے کا مالک بڑا رحم دل انسان تھا۔ اس نے گھوڑے کو اچھی سے اچھی خوراک دی، علاج کیا اور چند ہی دنوں میں گھوڑا تندرست ہوگیا اور مالک کے معمولی اشارے پر ہوا سے باتیں کرنے لگ گیا۔

بعینہٖ کمزور معدہ کے مریضوں کو نمک سلیمانی، چورن ہاضم، لکڑ ہضم پتھر ہضم، تریاق معدہ، ہاضم پھکی وغیرہ ایک قسم کے کوڑے ہیں جنہیں ہم معدہ کے گھوڑے پر برساتے ہیں اس کا یہ علاج صحیح نہیں ہے بلکہ صحیح علاج یہ ہے کہ معدہ کو قوت بخشنے والی ادویات استعمال کی جائیں پھر اس کے کرشمات دیکھیں۔ حکماء کا قول ہے کہ "تمام امراض معدہ کے بگاڑ سے جنم لیتے ہیں" معدہ کے بگڑ جانے سے انسانی جسم کی پوری سلطنت تہس نہس ہوجاتی ہے۔ کھاری اور تیز چیزیں معدہ میں تیزی پیدا کرنے کے بعد کھانے کو ہضم کرنے میں مدد دیتی ہے۔ بظاہر فوری اثر دکھاتی بھی ہیں۔ یہی ادویات آہستہ آہستہ معدہ کو کمزور کررہی ہوتی ہیں۔

معدہ کیسے خراب ہوتا ہے؟ غذاؤں اور پھلوں کو جزو بدن بنانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے ہمیں ایک قدرتی چورن عطا فرمایا ہے اور وہ ہے "لعاب دہن" جسے ہم اپنی بے اعتدالیوں کے باعث کمزور یا ضائع کردیتے ہیں۔ یہیں سے معدہ خراب ہوتا ہے مثلاً منہ کی صفائی نہ کرنا، مسواک نہ کرنا، روٹی چبا چبا کر نہ کھانا، روٹی کھاتے وقت بہت زیادہ پانی پینا وغیرہ۔ **بیمار معدے کا علاج:** مرغیوں کے پوٹے یعنی سنگدانہ اکٹھا کریں، محفوظ جگہ پر خشک کریں۔ پیس کر شیشی میں سنبھال کر رکھیں۔ ایک چٹکی خوراک کمزور معدہ والوں کو دیں، چند دنوں میں معدہ کی قوت بحال ہوتی نظر آئے گی۔ اگر نمک اور میٹھے سوڈا کو اس میں ملالیں تو خوش ذائقہ چورن بن جائے گا۔ منہ کی اندرونی بیرونی صفائی رکھیں۔ مسواک کو لازم پکڑیں۔ کھانا آہستہ آہستہ اور چبا چبا کر کھائیں جب تک ایک لقمہ اندر نہ جائے دوسرا لقمہ نہ توڑیں۔ پستے کے سخت بیرونی مغز کا باریک سفوف بنائیں مگر میدے کی طرح باریک نہ کریں تاکہ معدہ میں زیادہ دیر ٹھہرے اور اپنا اثر چھوڑے۔ صبح وشام ایک چٹکی پانی کے ہمراہ کھائیں معدہ اور دل دونوں کی تقویت کیلئے بے مثال چیز ہے۔

معدہ کی خرابی سے لاحق ہونے والے امراض: معدہ کی خرابی سے لاحق ہونے والے امراض کی لسٹ کافی طویل ہے۔ چند ایک یہ ہیں:۔ قبض، کرم شکم، ابکائیاں، قے اور متلی، پیاس کی زیادتی، ہچکی، ہیضہ، اسہال، سنگرہنی۔ ان تمام امراض کی تفصیل یہاں ممکن نہیں، چند ایک آسان نسخے پیش خدمت ہیں:۔ **قبض دور کرنے کیلئے:** تخم سنگترہ یا مالٹا سایہ میں خشک کریں اور پیس کر رکھیں، قدرے نمک ملالیں، خوراک: ایک سے دو ماشہ پانی سے، کھانے کے ایک گھنٹہ بعد کھالیں۔ **کرم شکم (پیٹ کے کیڑے):** کیلے کے پودوں کا پانی نکال کر بوتلیں بھرلیں۔ اس پانی کو دن میں دو سے تین مرتبہ دو سے تین تولہ پی لیں۔ **قے اور متلی:** چولہے کی سرخی مائل مٹی جسے ہم پنجابی میں "بھٹور" کہتے ہیں باریک پیس لیں حسب ضرورت صرف ایک ماشہ سفوف لے کر ہمراہ پانی دیں، قے فی الفور بند ہوجائے گی اور متلی کو بھی فائدہ ہوگا۔ **پیاس کی زیادتی:** مٹی کے کورے گھڑے میں پانی ڈالیں۔ صاف شدہ پندرہ سے بیس پتے پیپل ڈال کر رکھیں اور یہ مریض کو پلاتے رہیں۔

ہچکی: سرد پانی کا ایک گلاس لے کر ہر دو منٹ بعد ایک ایک گھونٹ پیتے رہیں یا کوئی تیز نسوار لینے سے یا چھینک آجانے سے بھی ہچکی بند ہوجاتی ہے یا اکثر یہ بھی دیکھنے میں آیا ہے کہ ہچکی کے مریض کے قریب جا کر زور سے کوئی چیز بجائیں یا اسے اچانک ڈرادیں یا کوئی ایسی خبر سنائیں جس سے وہ غمگین ہوجائے یا بہت زیادہ خوش ہوجائے تو اس سے بھی ہچکی ختم ہوجاتی ہے۔ **ہیضہ:** تخم لیموں حسب ضرورت لیں، باریک پیس کر رتی رتی کی گولیاں بنائیں، خوراک: دو گولیاں ہمراہ عرق گلاب یا پانی سے مریض کو دیں۔ ہر گھنٹے کے بعد خوراک دی جائے۔

اسہال: آم کی گٹھلی کا مغز اور جامن کی گٹھلی کا مغز کوٹ چھان کر سفوف تیار کریں بقدر پانچ ماشہ دہی کے ہمراہ دیں یا برگد کا دودھ ناف میں بھر دیں۔ ناف کے گرد بھی لگائیں۔ اسہال کے لیے بہت فائدہ مند ہے۔

سنگرہنی: اس مہلک بیماری میں مٹیالے دست آتے ہیں، کبھی ان میں خون بھی آنے لگتا ہے۔ چند روز کے لیے دست رک جاتے ہیں پھر شروع ہوجاتے ہیں بعض اوقات مریض کا منہ بھی پک جاتا ہے۔ دھمانسہ بوٹی اس وقت اکھیڑیں جب پھول لگنے کے بعد ننھے ننھے پھل لگ جائیں، سایہ میں خشک کریں، ایسی جگہ آگ لگائیں جہاں ہوا کا دخل نہ ہو ورنہ اڑ جائے گی، راکھ کو شیشی میں بند کریں۔ تین سے چار ماشہ راکھ چاول کے پانی سے دن میں دو مرتبہ خوراک دیں۔ سوائے دہی کے اور کوئی چیز کھانے کو نہ دیں۔ تین دن کے بعد چاول اور دہی دیں دھمانسہ بوٹی وہی بوٹی ہے جسے کینسر کا تریاق بیان کیا جاتا ہے۔ بہت کام کی بوٹی ہے۔

گنجا سر بالوں کی لہلہاتی فصل کیلئے تیار ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس ایک آزمودہ ٹوٹکہ جس سے گنجے سر پر بال اگنا شروع ہوجاتے ہیں۔ یہ ٹوٹکہ میں قارئین عبقری کیلئے خاص طور پر لکھ رہا ہوں۔ **ھوالشافی:** چھوٹی ہریڑ کا سفوف بنا کر رکھ لیں، دن میں ایک بار مہندی کی طرح سر پر لیپ کرلیں اور خشک ہونے کے بعد سر دھو کر تِل والے تیل کی مالش کریں، اڑھائی تین ماہ کریں تو ان شاء اللہ شفاء ہوتی ہے۔ (بابا فقیر محمد، لاہور)

لڑائی جھگڑے ختم، برکت اور سکون پائیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتی ہوں اور آپ کے بتائے ہوئے وظائف پر بھرپور عمل کررہی ہوں۔ میرے شوہر کی میرے ساتھ ہروقت لڑائی رہتی تھی، بات کچھ بھی نہ ہوتی مگر لڑائی بہت ہوتی۔ اسی طرح میرے بچے آپس میں ہروقت بلاوجہ ہی لڑتے رہتے۔ مجھے کسی نے درج ذیل عمل بتایا میں نے کیا تو اس عمل کی برکت سے گھر میں کافی سکون ہے، عمل یہ ہے: گھر کے آنے پر روزانہ سورۂ یٰسین تین مرتبہ، سورۂ مزمل سات مرتبہ، سورۂ فاتحہ سات مرتبہ، چاروں قل تین مرتبہ، آیۃ الکرسی تین مرتبہ اور آیت کریمہ گیارہ مرتبہ۔ اس عمل کی برکت سے گھر میں کافی سکون ہوگیا ہے اب لڑائیاں جھگڑے نہیں ہوتے۔ صرف چالیس دن پابندی سے عمل کریں۔ (یاسمین)

(قسط نمبر 4)

لاعلاج خوفناک بیماریوں کا اکیلا علاج

ھوالشافی: کلونجی پچاس گرام' چھلکا اسپغول پچاس گرام' شہد سو گرام' کلونجی پیس کر چھلکا اور پاؤڈر کلونجی شہد میں ملائیں' کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں' ایک چمچ ناشتے اور ہر کھانے کے بعد چاہیں تو نہار منہ بھی لے سکتے ہیں۔

قارئین! آپ کیلئے قیمتی موتی چن کر لاتا ہوں اور چھپاتا نہیں' آپ بھی سخی بنیں اور ضرور لکھیں (ایڈیٹر: شیخ الوظائف حضرت حکیم محمد طارق محمود مجذوبی چغتائی)

یہ نسخہ یا ٹوٹکہ مہروں اور ہڈیوں کے گودے کیلئے بہت لاجواب ہے' بعض لوگ ایسے ملے جن کے مہرے متاثر تھے' ٹیسٹ کے بعد پتہ چلا کہ ان کے مہرے گل گئے ہیں گھس گئے ہیں یا کھر رہے جارہے ہیں جن کی وجہ سے وہ کمر کو سیدھا رکھ نہیں سکتے اور صحیح انداز سے چل نہیں سکتے۔ ان کا جسم متاثر ہے ان کے اعصاب متاثر ہیں ہمارے بیٹھنے کے انداز نے ہمیں مہروں کا مریض بنایا' فوم اور گدوں نے رولنگ چیئر نے ہمیں مہروں کا اور کمر کے درد کا مریض بنایا۔ پھر موٹر سائیکل کی بعض سیٹیں ایسی ہیں جو مہروں اور ہڈیوں کو متاثر کرتی ہیں' کچھ نہ ہو تو ہم جس انداز سے بیٹھتے ہیں ہمیشہ جھک کر بیٹھتے ہیں جھک کر بیٹھنے کے سات نقصانات ہیں۔ پہلا نقصان معدہ پر پڑتا ہے' معدہ کو اپنی غذا ہضم کرنے کیلئے اور آنتوں کو اپنی حرکت کیلئے گھٹا ماحول ملتا ہے کھلا ماحول نہیں ملتا' **دوسرا نقصان:** ہمارے پھیپھڑوں اور سینے کا ہوتا ہے' آکسیجن صحیح طور پر جسم میں داخل نہیں ہوتی جب انسان جھکا ہوا نہیں ہوتا تو مکمل آکسیجن جسم میں داخل ہوتی ہے۔ **تیسرا نقصان:** ہمارے چہرے پر ہوتا ہے' چہرے کی رعنائی رونق اور جسم میں طاقت نہیں ہوتی اور **چوتھا نقصان:** ہماری آنکھوں' کانوں اور اعصابی نظام کی قوتیں کمزور ہونا شروع ہوجاتی ہیں کیوں؟ جب معدہ' پھیپھڑے اور دماغ صحیح طور پر آکسیجن حاصل نہیں کرسکیں گے تو ہمارا یہ نظام متاثر ہوتا چلا جاتا ہے۔ **پانچواں نقصان:** خود مہروں پر ہوتا ہے بقول ایک صاحب کے جو رکوع اور سجدہ صحیح اور درست انداز میں کرتا ہے وہ کمر اور مہروں کے مرض سے ہمیشہ بچا رہتا ہے۔ **چھٹا نقصان:** ہمارے گھٹنوں پر ہوتا ہے' گھٹنے بہت زیادہ متاثر ہوجاتے ہیں اور گھٹنوں میں مسلسل جسمانی کھچاؤ اور تناؤ کی وجہ سے بوجھ پڑتا ہے اور کچھ عرصہ کے بعد انسان گھٹنوں کا مریض بن جاتا ہے۔ **ساتواں نقصان:** دماغی کمزوری' اعصابی کمزوری' نظر پر اثر' یادداشت پر اثر اور یوں جسم متاثر ہو کہ صرف ہمارے جھک کر بیٹھنے کی وجہ سے بہت زیادہ متاثر ہوجاتا ہے۔ اگر آپ ان تمام عوارضات میں مبتلا ہوچکے ہیں تو پھر یہ کلونجی' شہد اور چھلکا اسپغول کا ٹوٹکہ آپ کی صحت نفس اور جسمانی طاقت کیلئے نہایت موزوں' مفید اور مناسب ہے اور جسم بہت زیادہ طاقتور رہتا ہے' اعصاب بہت مضبوط رہتے ہیں' میرے پاس کتنے بے شمار مہروں کے متاثرہ مریض آئے جن کو ڈسک یا مہروں کے درمیان خلا یا مہروں کا گھل جانا یا گھس جانا یا مہروں کا انفیکشن بتایا گیا یا پھر صرف کمر کا درد ہی ان کو بتایا گیا' ان سب مریضوں کو یہ نسخہ استعمال کرنے کو دیا اس کے استعمال سے مہروں کا مسئلہ' اس کا متاثر ہونا' اس کی تکلیف اور اس کی جسمانی اور اعصابی کھچاؤ انتہائی طور پر صحت مندی کی طرف اور نہایت طبیعت ہشاش بشاش ہوئی۔ سب سے بڑی بات یہ کہ اس ٹوٹکے اور اس نسخے میں کوئی خطرناک اجزا ایسے نہیں جو گردوں' دل کو یا جسم کے کسی حصے کو متاثر کریں' ایک صاحب دیسی جڑی بوٹیوں سے نہایت نفرت کرتے تھے اور کئی قسم کے اعتراضات کرتے تھے حالانکہ نہ زیادہ مالدار تھے' نہ زیادہ پڑھے لکھے لیکن بہت زیادہ نفرت بلکہ نفرت کی بھی انتہا۔ ان سے کئی بار جڑی بوٹیوں کا تذکرہ ہوا لیکن ہر بار وہ اپنے ہی مزاج پر اڑے اور ڈٹے رہتے تھے ایک بار میں نے ان سے کہا کہ آپ یہی نسخہ استعمال کرکے دیکھیں کیونکہ وہ کئی دنوں سے کمر کے درد' مہروں کے کھچاؤ' اعصابی تناؤ اور دباؤ' پنڈلیوں کی اینٹھن اور درد کا شکوہ کررہے تھے۔ ان کی وہی پرانی بات کہ ان جڑی بوٹیوں میں کچھ بھی نہیں کچھ ایسی چیز ہے ہی نہیں میں نے انہیں بتایا کہ نہیں آپ یہی جڑی بوٹی اور یہی چیز استعمال کریں۔ خیر کچھ میرے اصرار اور اعتماد پر انہوں نے اپنی کمر مہروں کیلئے یہی کلونجی کا فارمولہ استعمال کیا' چند ہی دنوں کے بعد بہت بہترین رزلٹ ملا' لاجواب فائدہ ہوا اور اچھا نتیجہ ملا۔ اب تو بہت خوش ہیں شاداں اور فرحاں ہیں اور کہنے لگے اب تک میں نے تو وقت ہی ضائع کیا مجھے علم ہی نہیں تھا کہ اس دوا کا اتنا فائدہ اور اتنا اچھا نتیجہ ہوگا' بس میں نے اب تو کوئی اور دوائی استعمال نہیں کرنی اور آج تک وہ یہی دوائی خود بھی استعمال کررہے ہیں کیونکہ مزاج کے اعتبار سے ملن سار ہیں' ہر کسی سے ملتے رہتے ہیں' لوگوں کو اسی فارمولے اور اسی دوائی پر انہوں نے لگا دیا ایک بار کہنے لگے میں نے جس جس کو بھی اس دوا اور فارمولہ پر لگایا ہر فرد نے اس کی تعریف کی اور اس کا فائدہ پایا اور اس کا نفع پایا۔ کہنے لگے: ایک اور فائدہ جو مجھے محسوس ہوا میں دائمی قبض میں مبتلا ہوا اور وہ قبض مجھے باپ دادا سے ورثے میں ملی تھی اور کسی دوا سے ختم ہی نہیں ہوتی تھی اور بعض اوقات اس قبض کی وجہ سے بواسیر کی سی کیفیت اور تکلیف ہوجاتی تھی جب سے میں نے یہ دوا استعمال کی وہ دائمی قبض اور تکلیف دور ہوگئی اور میرا جسم اور اعصابی نظام بہتر ہوگیا اور اب کھانا بھی ٹھیک ہضم ہوتا ہے طبیعت بھی چست رہتی ہے ہر چیز کا ذائقہ بھی محسوس ہوتا ہے بدبودار اور گندے ڈکار نہیں آتے حتیٰ کہ اب تو مجھے اگر ریاح بھی خارج ہوتے ہیں تو وہ گندے اور بدبودار نہیں ہوتے' پہلے تو یہ عالم تھا کہ لوگ میرے ان ریاح اور گندے گیس کی وجہ سے مجھ سے نفرت کرتے اور مجھے بھری محفل میں شرمندگی اٹھانا پڑتی تھی۔

بس اب مجھے اس نسخے پر اتنا اعتماد ہوگیا ہے کہ میں تو خود اس کلونجی کے فارمولے کا ایجنٹ بن گیا ہوں جس کو بھی گیس تبخیر ہوتی ہے کہتا ہوں یہی استعمال کرو جس کو بھی قبض ہوتی ہے فوراً اسی کی نشاندہی کرتا ہوں اور کمر اور مہروں کے مریضوں کو تو میں بہت اعتماد اور انہماک سے اسی چیز کا مشورہ دیتا ہوں اور جو جو بھی میرا مشورہ مانتا ہے اس کو نہایت فائدہ ہوتا ہے' مہرے تندرست ہوتے کمر سیدھی ہوتی ہے اور طاقتور ہوتی ہے اور جسم اور اعصاب میں جو ہونے والی بیماریاں ہیں وہ یوں آناً فاناً ختم ہوجاتی ہیں' تندرست طبیعت' صحت مند جسم کا یہ فارمولہ دائمی ساتھی ہے۔

ھوالشافی: کلونجی پچاس گرام' چھلکا اسپغول پچاس گرام' شہد سو گرام' کلونجی پیس کر چھلکا اور پاؤڈر کلونجی شہد میں ملائیں' کسی ڈبے میں محفوظ رکھیں' ایک چمچ ناشتے اور ہر کھانے کے بعد چاہیں تو نہار منہ بھی لے سکتے ہیں۔

کینسر کا آزمودہ علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس کینسر کا آزمودہ علاج ہے' جو چند ہفتے یا چند مہینے اگر مستقل مزاجی سے استعمال کیا جائے تو کینسر ختم ہوجاتا ہے۔ نسخہ درج ذیل ہے:۔ **ھوالشافی:** ایک کلو زیتون کا تیل جلا کر سو گرام ہلدی ڈال دیں اور جب ہلدی بھی جل جائے تو ٹھنڈا کرکے بوتل میں ڈال دیں' ہر کھانے کے بعد بیس قطرے اس تیل کے ایک گلاس نیم گرم پانی میں ڈال کر پینا شروع کردیں۔ ان شاء اللہ یہ چھوٹا سا ٹوٹکہ کینسر جیسے موذی اور مہنگے ترین مرض کا آزمودہ علاج ہے۔ یہ بات واقعی آزمودہ ہے کہ اس ٹوٹکے کے استعمال سے کینسر کی گروتھ رک جاتی ہے۔ یہ ٹوٹکہ کافی لوگوں کو بتایا' وہ استعمال کررہے ہیں اور مطمئن ہیں۔ (قمر آفتاب' شاہ کوٹ)

پلک پھڑکنے کا علاج دریافت: پلک پھڑکنے کی صورت میں دارچینی کا سرمہ بنا کر سلائی سے آنکھ میں لگانا مفید ہے۔

نفسیاتی گھریلو الجھنیں اور آزمودہ یقینی علاج

جوابی لفافہ ضرور بھیجیں' مکمل پتہ لکھا ہوا۔ جواب میں جلدی نہ کریں۔

پیشانی پر نمی: مجھے اپنے کالج میں ایک موقع پر پڑھنا ہے بار بار تیاری کرتا ہوں' بار بار ہمت ٹوٹتی ہے' خیالات جمع کرتا ہوں' پھر عجیب سی کیفیت ہوتی ہے سب کچھ بکھر جاتا ہے' اس حوالے سے کوئی مجبوری ظاہر کرنے کے بارے میں سوچتا ہوں تو پیشانی پر پسینے کی نمی آجاتی ہے۔ لگتا ہے تھوڑی دیر میں ہاتھوں سے بھی پسینہ پانی کی بوندوں کی صورت میں نکلنے لگے گا۔ (منیر' لاہور)

جواب: جس موضوع پر بولنا ہے اس سے متعلق ضروری اور جدید معلومات جمع کریں اور فوراً ہی ان معلومات کو اپنی ڈائری میں لکھنا شروع کردیں۔ کتنی دیر تک بولنا ہے وہ وقت بھی معلوم ہو اور پھر اپنے لکھے ہوئے مضمون کو پڑھیں۔ اندازہ لگائیں کہ کتنا وقت لگا۔ اگر آپ نے بہت زیادہ لکھ لیا ہے تو اس کو مختصر کرلیں مگر غلطی کی گنجائش نہ چھوڑیں اور سنجیدہ' بردبار قسم کے دوستوں میں پڑھ کر سنائیں۔ اس طرح جھجک ختم ہوگی اور بہت سے لوگوں میں پڑھنا ممکن ہوگا۔ پسینہ آئے یا دل دھڑکے' گھبراہٹ وہ خود کو کنٹرول کرنا ضروری ہے۔ اگر انسان ہمت ہار جائے تو خوف کے زیراثر آجاتا ہے مگر آپ کو بہادری کا مظاہرہ کرنا ہے۔

صرف خودکشی کا خیال آتا: بہت سوچنے اور ہارنے کے بعد کچھ لکھنا شروع کیا ہے۔ عمر 28 سال ہے' چھ سال پہلے پڑھائی ختم کرچکی ہوں۔ جاب کرنے اور کہیں جانے کی اجازت نہیں' سارا دن گھر میں کبھی انٹرنیٹ اور کبھی ٹیلی ویژن میں مصروف رہتی ہوں۔ میرے ساتھ کی سب ہی لڑکیوں کی شادی ہوگئی' کئی کے بچے اسکول جانے لگے میری کسی کو پروا نہیں۔ امی گھر کے اور ابو باہر کے کاموں میں مصروف ہیں' میں نے کبھی کوئی غلط کام نہیں کیا' کسی لڑکے سے دوستی نہیں کی' صبر اور برداشت سب ختم ہوگئی ہے اب تو صرف خودکشی کا خیال آتا ہے مگر اس خیال پر عمل کرنے کی ہمت نہیں۔ بہت رونا آتا ہے۔ (پوشیدہ)

جواب: بہت سوچنے کے بعد انسان ہارتا نہیں بلکہ کوئی راہ تلاش کرلیتا ہے لیکن اس کیلئے ضروری ہے کہ مثبت سوچا جائے مثبت سوچ دماغ صحیح راہ پر لگاتی ہے۔ یہی وہ لوگ ہیں جو مشکلات میں مایوس نہیں ہوتے۔ اس کے برعکس منفی انداز میں سوچنے والے خود کو بوجھ بے کار اور تنہا تصور کرتے ہیں۔ آج کل سب سے قیمتی خزانہ آپ کے پاس وقت ہے۔ اسے بے مقصد ضائع نہ کریں' انٹرنیٹ پر اپنے پسندیدہ مضامین کی تعلیم حاصل کی جاسکتی ہے۔ جو یہ سوچتا ہو کہ خودکشی حرام ہے' مایوسی کفر ہے' صبر پر انعام ہے' ایسا انسان حالات سے گھبرا کر رائے قائم کرنے کے بجائے حالات سے اوپر اٹھ کر رائے قائم کرتا ہے تب لوگ بھی اس کی صلاحیتوں اور وجود کو تسلیم کرلیتے ہیں گھر میں محبت اور ہمدردی کی فضاء قائم کرنے کیلئے رونا نہیں مسکرانا پڑتا ہے۔

اپنی مرضی کی شادی: میں نے اپنی مرضی سے شادی کی تھی۔ چھ ماہ ہم خوش رہے اس کے بعد شوہر کے مزاج میں بیزاری آنے لگی جبکہ میرا وہی شوق تھا' گھومنا پھرنا وغیرہ۔ یونہی بیزار ہوتے ہوتے تین سال گزر گئے' دو بچے ہیں' میں اب بھی پہلے کی طرح دبلی پتلی ہوں' ایک اجنبی سے ملاقات ہوئی' اس کے بھی تین بچے ہیں' اس نے سارے خاندان سے مخالفت مول لے کر جس لڑکی سے شادی کی وہ اب اس سے لڑتی ہے۔ اس کی بدمزاجی سے تنگ آکر وہ میری طرف راغب ہوا ہے۔ بس اس کو میری اجازت چاہیے وہ اپنی بیوی کو چھوڑ دے گا' میں بھی گھر کی گھٹن اور یکسانیت سے عاجز آگئی ہوں یا تو یونہی روتے ہوئے زندگی گزار دوں یا خوشیاں پالوں! (پوشیدہ)

جواب: گھٹن اور یکسانیت بہت آسانی سے ایسے گھروں میں داخل ہوجاتی ہے جو ایک دوسرے کی قدر نہیں کرتے' جن کو حاصل نعمتوں کا احساس نہیں ہوتا۔ شادی اپنی مرضی سے ہو یا گھر والوں کی پسند پر' ازدواجی زندگی کو خوشگوار اور پرمسرت بنانا پڑتا ہے۔ ایک اجنبی مرد کی رغبت کا سبب اس کی بیوی کی بدمزاجی سے زیادہ آپ کی نظروں میں آنے والی پسندیدگی ہے' خود کو روکیں' شوہر میں کچھ اچھی باتیں ضرور ہوں گی' ان کا احساس اور شعور بیدار کرنے کی ضرورت ہے۔ بچوں کی طرف دیکھیں ان کو تو آپ کی پوری توجہ چاہیے۔ شخصیت سازی آسان نہیں' ماں کا مقام اسی لیے بلند ہے کہ وہ بہت سی قربانیاں دے کر بچوں کی پرورش کرتی ہے۔ طبیعت کوشش کے باوجود پریشان رہے تو کسی خاتون ماہر نفسیات سے ملاقات کرسکتی ہے۔ اسلامی تعلیمات کا مطالعہ کریں یقیناً مطالعہ کرنے کے بعد آپ کی سوچ تبدیل ہوجائے گی۔

شرمندگی کا احساس: میں نے والد سے کچھ رقم قرض لے کر کاروبار کیا۔ مجھے فوراً فائدہ چاہیے تھا جو نہ ملا' گھر والے پریشان ہوگئے کیونکہ بہن کی شادی کے دن قریب تھے۔ میں نے شرمندگی میں گھر چھوڑ دیا۔ ایک کمرہ کرائے پر لے کر رہنے لگا۔ چھوٹی سی ملازمت کرلی۔ چند ماہ میں فیکٹری کے مالک نے میرے کام کو پسند کرتے ہوئے زیادہ ذمہ داریاں سونپ دیں۔ اب میں نے اتنی رقم جمع کرلی ہے کہ والد کو جاکر دے دوں مگر شرمندگی کا احساس اور بڑھ گیا ہے۔ کیونکہ اس وقت بہن کی شادی آگے بڑھ گئی تھی اب اگلے ماہ کی تاریخ طے ہوئی ہے۔ میں سوچتا ہوں کچھ رقم اور جمع کرلوں پھر جاؤں گا پتہ نہیں کیوں ہمت نہیں ہوتی' گھر والوں سے ملے کتنا عرصہ ہوگیا یہ سوچ بھی رلاتی ہے۔ (یوسف' کراچی)

جواب: یہی شرمندگی جس کے سبب آپ نے رقم جمع کی فائدے مند تھی مگر اب نقصان کا سبب بن رہی ہے۔ گھر جانے کا اس سے اچھا اور کون سا موقع ہوگا جو رقم جمع کی فائدے مند تھی مگر اب نقصان کا سبب بن رہی ہے۔ گھر جانے کا اس سے اچھا اور کون سا موقع ہوگا جو رقم جمع کی ہے فوراً والد کو دے دیں۔ اپنے گھر جانے کیلئے سوچنا نہیں پڑتا نہ کسی سے وقت لینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ گھر وہ پناہ گاہ ہے جہاں بے ارادہ ہی قدم اٹھ جاتے ہیں۔

علم کا فائدہ: میرے کزن کو ایم ایس سی کرنے کیلئے یونیورسٹی میں داخلہ نہیں مل سکا۔ اب وہ ایک کالج سے ایم ایس سی کررہا ہے لیکن وہ کہتا ہے کالج سے ڈگری لینے کا کوئی فائدہ نہیں' افسردہ رہتا ہے۔ (اشتیاق' بورے والا)

جواب: کالج یونیورسٹی کے ذیلی ادارے ہوتے ہیں' فرق یہ ہے کہ یونیورسٹی زیادہ بڑی درس گاہ ہے اس لیے طلباء کی پہلی ترجیح یونیورسٹی ہوتی ہے لیکن اگر کسی کو یونیورسٹی میں داخلہ نہ مل سکے تو اس کا یہ مطلب نہیں کہ کالج سے پڑھنے کا کوئی فائدہ نہیں۔ سلیبس تقریباً دونوں جگہ ایک جیسا ہوتا ہے۔ ڈگری بھی ایک ہی ملتی ہے۔ کالج کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا اس کے علاوہ طلباء کی انفرادی کوششوں کو نظرانداز نہیں کیا جاسکتا۔ کالج میں تعلیم حاصل کرنے والے بھی اچھا گریڈ لاکر مقصد زندگی پالیتے ہیں' افسردگی کی بات ہی نہیں۔ ایم ایس سی کرنے کے بعد یونیورسٹی سے پی ایچ ڈی کرسکتے ہیں۔

(بقیہ: میں ایمان و یقین سے خالی ہوں)

(صرف اپنے نفع تک محدود ہے' تن آسانی و ہڈحرامی' علم سے دوری نے معاشرے اور خود ہمیں سفلا سافلین تک پہنچا دیا ہے۔ جب تک ایک دوسرے کی صلاحیتوں کو تسلیم نہ کیا جائے تو فائدہ لینا دینا ایک خواب ہی رہے گا بالفرض میں حکیم ہوں' میں مریض کو ڈاکٹر و فزیوتھراپسٹ' ہومیو ڈاکٹر کے پاس جانا ضروری سمجھتا ہوں یا مشورہ کرنا ضروری سمجھتا ہوں جس میں میری اور مریض کی بھلائی ہے۔ یہ جب ہی ہوگا جب تہہ دل سے میں ان کی صلاحیتوں کا تہہ دل سے اعتراف کرتا ہوں اور یہ سمجھتا ہوں کہ یہ کام وہ مجھ سے زیادہ بہتر کرسکتے ہیں اس بات کا ہمارے یہاں فقدان ہے اور یہ آپس کی ملاقاتوں کے ذریعے ہی ہوگا۔ رزق کا وعدہ اللہ کی عطا سے جڑا ہوا ہے۔ میرے رزق میں کمی نہ ہوگی جب صمیم قلب سے یہ آواز آئے گی تو علم و حکمت برکت کے دروازے کھلتے جائیں گے۔

سبز کاغذ پر لکھیں اور پی لیں! پتھری ہمیشہ کیلئے ختم

اس مرض کا اکثر لوگوں کو پتہ ہی نہیں چلتا مگر اس کی صحیح تشخیص الٹرا ساؤنڈ ٹیسٹ سے ہی ممکن ہے ایکسرے میں اس کی تشخیص ممکن نہیں' بہرحال اگر پتہ کے امراض میں پتھریاں کنفرم ہو جائیں تو بے فکر ہو کر یہ قرآنی علاج آزمائیں

محترم حضرت حکیم صاحب اور معزز قارئین عبقری السلام علیکم! معزز قارئین جس طرح حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم جذبۂ خدمت سے سرشار' دکھی انسانیت کی خدمت کررہے ہیں' ہمارا بھی فرض ہے کہ اپنے آزمودہ اعمال اور طبی نسخہ جات بلکہ ہر وہ چیز جس سے دکھی انسانیت کی خدمت منظور ہو' عبقری کو ارسال کریں اور حضرت حکیم صاحب سے شیئر کریں تاکہ زیادہ سے زیادہ انسانیت کی خدمت ہوسکے اسی سلسلہ میں اپنے آزمائے ہوئے عملیات قارئین کی خدمت میں ارسال کررہا ہوں' آپ بھی آزمائیں اور مجھ سمیت حضرت حکیم صاحب اور عبقری کی پوری ٹیم کو دعائیں دیں۔ **پتہ کی بیماریوں کا علاج:** جس طرح کہ آپ کو معلوم ہے کہ جدید طب' ایلوپیتھک میں اس کا علاج بہت مشکل ہے' اس مرض کا اکثر لوگوں کو پتہ ہی نہیں چلتا مگر اس کی صحیح تشخیص الٹرا ساؤنڈ ٹیسٹ سے ہی ممکن ہے ایکسرے میں اس کی تشخیص ممکن نہیں' بہرحال اگر پتہ کے امراض میں پتھریاں کنفرم ہو جائیں تو بے فکر ہو کر یہ قرآنی علاج آزمائیں اور اللہ تعالیٰ سے اپنی قسمت کی شفاء پائیں۔ **عمل نمبر 1:** پتہ کی بیماریوں کیلئے گیارہ مرتبہ درج ذیل آیت پڑھ کر پانی پر دم کریں اور مریض کو پلائیں اس سے درد رفع ہو جاتا ہے۔ الرحمٰن علی العرش استوی۔

عمل نمبر 2: سورۂ ناس گیارہ مرتبہ بارش کے پانی پر دم کرکے مریض کو پلائیں' ان شاء اللہ شفاء ہوگی۔ **عمل نمبر 3:** سورۂ حشر پارہ نمبر 28 کی آخری چار آیات روز دم کرکے پانی مریض کو پلائیں۔ ان شاء اللہ پتہ کی پتھری گھل جائے گی اور درد بھی نہیں ہوگا۔ **عمل نمبر 4:** یہ آیت سبز کاغذ پر لکھ کر پانی سے دھو کر 21 دن مریض کو پلائیں' پتھری ریزہ ریزہ ہو کر نکل جائیگی۔ ان شاء اللہ۔ بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ وَ بُسَّتِ الۡجِبَالُ بَسًّاo فَکَانَتۡ هَبَآءً مُّنۡۢبَثًّا (واقعہ 6،5) وَّ حُمِلَتِ الۡاَرۡضُ وَ الۡجِبَالُ فَدُكَّتَا دَكَّةً وَّاحِدَةً o فَيَوۡمَئِذٍ وَّقَعَتِ الۡوَاقِعَةُ o وَ انۡشَقَّتِ السَّمَآءُ فَهِيَ يَوۡمَئِذٍ وَّاهِيَةٌ (الحاقۃ 16،15،14) ان میں سے کوئی بھی عمل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ تمام مریضوں کو شفاء دے۔ آمین! (ایم اے قریشی' ملتان شریف)

عورتوں کے پوشیدہ امراض کا عجب روحانی علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری ہم بڑے شوق سے پڑھتے ہیں' عبقری پڑھنے کے بعد مجھے لکھنے کا شوق پیدا ہوا کہ کیوں نہ میں بھی بخل شکنی کرکے ڈھیروں اجر کماؤں۔ آزمودہ نسخہ جات قارئین کی نذر کررہی ہوں:۔

لیکوریا کا علاج: فجر کی نماز کے بعد اَلۡمَلِكُ الۡقُدُّوۡسُ گیارہ مرتبہ' دس سال سے پڑھنا شروع کیا ہے' یعنی دس سال ہوگئے ہیں پڑھتے ہوئے تب سے لے کر آج تک لیکوریا نہیں ہوا' اب بھی روزانہ پڑھتی ہوں اور نامراد مرض سے محفوظ رہتی ہوں۔

دانت درد کا مستقل علاج: دانت کے درد سے فوری نجات کیلئے سرسوں کے تیل میں نمک ملا کر دانت درد والی جگہ مل دیں۔ آدھا چمچ تیل میں چٹکی نمک ملا دیں' تھوڑی دیر میں درد ختم ہو جائے گا اور مستقل نجات کیلئے وتر کی پہلی رکعت میں سورۂ نصر' دوسری رکعت میں سورۂ لہب اور تیسری رکعت میں سورۂ اخلاص پڑھیں۔ نماز کی پابندی کریں عمل جاری رکھیں نہ کیڑا لگے گا نہ کبھی درد ہوگا۔ **امتحان میں کامیابی کیلئے:** میں نے جب میٹرک کے پیپر دیئے تھے تو محنت نہیں کی' سب کہتے تھے فیل ہو جاؤ گی' پھر کسی نے یہ وظیفہ دیا' پڑھا تو میری فرسٹ ڈویژن آئی' وظیفہ اس طرح ہے کہ ہر نماز کے بعد اول و آخر درود پاک تین مرتبہ' سورۂ بقرہ کی آیت فَسَيَكۡفِيۡكَهُمُ اللّٰهُ وَهُوَ السَّمِيۡعُ الۡعَلِيۡمُ ﴿آیت ۱۳۷﴾ اکتالیس مرتبہ رزلٹ آنے تک روزانہ پڑھیں۔ اس کے علاوہ میں عبقری میں آئے نسخہ جات بڑے شوق سے پڑھتی ہوں' عمل کرتی ہوں اور خوب فوائد بھی حاصل کررہی ہوں۔ (عمارہ شفیق' راولپنڈی)

گھریلو مسائل کا انسائیکلوپیڈیا

سو مریضوں پر آزمایا دمہ کا کامیاب نسخہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں آپ کو اپنی ذات پر بیتی ہوئی کہانی تحریر کررہا ہوں۔ میں کراچی میں ایک کپڑے کی مل میں اکاؤنٹنٹ ملازم تھا' کراچی میں مجھ کو دمہ کی تکلیف ہوگئی' ہر قسم کے علاج کیے مگر تکلیف میں اضافہ ہی ہوتا رہا اور میں نے بارہ سال میں بہت سے علاج کیے۔ اتفاق سے میرے ایک دوست جو کہ اس مرض میں مبتلا تھے ان کو معلوم ہوا تو وہ تشریف لائے۔ مجھ کو اپنی صحت کے بارے میں بتایا ان کو بھی دمہ جیسا نامراد مرض تھا اور انہوں نے ایک سنیاسی کے بتائے ہوئے نسخہ پر عمل کیا اور اس کے علاج سے بالکل ٹھیک ہوگئے اور میں نے یہی عمل کیا تو میں بھی بالکل ٹھیک ہو گیا ہوں۔ **نسخہ یہ ہے:**۔ سیاہ چونچ اور سیاہ پنجوں والا بگلا جو کہ عام مل جاتا ہے اس کو لیکر ذبح کرکے اس کی یخنی بنا کر ایک کپ رات کو پی لیں تقریباً چھ گھنٹہ تک کھانسی نہیں آئیگی اس طرح صبح کو پی لیں اور یہ عمل دن میں چار بار کریں۔ بلغم فوری خارج ہو جائے گا اور انشاء اللہ دو ہفتہ میں دمہ سے بالکل نجات مل جائے گی۔ میں نے یہ بگلے شکار کرکے تقریباً 100 سے زیادہ مریضوں کو دیئے اللہ کے حکم سے سب دمہ سے نجات پاگئے اور یہ علاج انتہائی کامیاب ہے۔ یہ بگلا بازار سے نہیں ملتا صرف شکار ہی کیا جاتا ہے۔ عموماً تالابوں میں ہوتا ہے۔

جسمانی درد کیلئے ہزار بار کا آزمایا عمل

محترم حکیم صاحب السلام علیکم! میں اپنا تقریباً ہزار بار کیا ہوا عمل لکھ رہی ہوں' قارئین! آپ بھی اس سے فائدہ اٹھائیں اور میرے حق میں دعا کریں۔ میرے جسم میں جب بھی کہیں درد ہوتا ہے تو میں سات مرتبہ سورۂ ناس اول و آخر تین تین مرتبہ درود شریف پڑھتی ہوں' الحمدللہ درد ختم ہو جاتا ہے جس کو بھی بتایا بہت فائدہ ہوا۔ (عبقری جلد نمبر 8)

اثر زائل کرنا محال ہے: کسی کی دل شکنی کے بعد دل جوئی کے ہزار طریقے اختیار کیے جائیں لیکن اس کا اثر زائل کرنا محال ہے۔

مچھیرا، تین مچھلیاں اور خلیفہ ہارون الرشید

قدرت میرے لیے روز تین مچھلیوں کا انتظام کردیتی ہے جونہی تین مچھلیاں پکڑتا ہوں تو جال اٹھا کر گھر چلا جاتا ہوں' خلیفہ کو اس کی باتوں سے دلچسپی پیدا ہوگئی تو پوچھا تین مچھلیوں کا کیا کرتے ہو؟ اس نے کہا ایک گھر میں پکا لیتا ہوں باقی دو بیچ کر ضروریات زندگی پوری کرتا ہوں

خوش قسمت اماں

ایک بوڑھی اماں بڑی سی گٹھڑی اٹھائے کہیں جارہی تھی' گٹھڑی وزنی تھی اماں تھک کر درخت کے نیچے بیٹھ گئے' کئی لوگ وہاں سے گزرے انہیں گٹھڑی اٹھانے کی التجا کی لیکن کسی نے توجہ نہ دی' اتنے میں ایک انتہائی نورانی شخصیت کا حامل خوبصورت جوان تشریف لایا اور پوچھا: اماں اس راستے میں کیوں بیٹھی ہو' اماں بولی: بیٹے یہاں سے نقل مکانی کرکے دو میل دور جو پہاڑ والی بستی ہے وہاں جارہی ہوں لیکن اب تھک گئی ہوں' گٹھڑی اٹھائی نہیں جاتی۔ نوجوان نے فرمایا: کوئی بات نہیں اماں' یہ گٹھڑی میں اٹھالیتا ہوں چلو تم نے جہاں جانا تمہیں چھوڑ آتا ہوں' اماں خوش ہوگئی اور جوان کے ساتھ چلنے لگی' خوب دعائیں دینے لگی' بیٹے تم کسی نیک ماں باپ کے بچے ہو' خدا تمہیں خوش رکھے' چلتے چلتے اماں کی مطلوبہ بستی آگئی' اماں بولی: بس بیٹا' میرا گھر آگیا ہے' میری گٹھڑی اتار دو' اچھا اماں خدا حافظ' وہ خوبصورت جوان واپس مڑنے لگے۔ اماں اچانک بولی: بیٹے بیٹے میری ایک بات سنو' مجھے نیک اور شریف انسان لگتے ہو' شاید آپ کو پتہ نہ ہو آپ کو ایک پتے کی بات بتاؤں' ابوجہل نے مجھے بہت ڈرایا ہے کہ اس شہر میں ایک جادوگر ہے جو ہمارے بتوں کو برا بھلا کہتا ہے جو اس کی بات سنتا ہے اس پر جادو اثر کر جاتا ہے وہ ماں باپ' بہن بھائیوں کو چھوڑ کر اس جادوگر کا ہوجاتا ہے۔ بیٹے میں تمہیں سمجھا رہی ہوں تو اُس (نعوذ باللہ) جادوگر سے بچ کر رہنا۔ جوان کو نصیحت کرنے کے بعد اماں بولی بیٹا تو بہت نیک انسان لگتا ہے بتا تیرا نام کیا ہے۔ پھر کبھی مجھے ضرورت پڑی تو تجھے بلالوں گی۔ جوان نے مسکرا کر فرمایا: اماں جی! جس کو آپ جادوگر (نعوذ باللہ) بول رہی ہیں میں وہی ہوں' میرا نام "محمد" ﷺ ہے' میں بتوں کو چھوڑ کر ایک خدا کی عبادت کیلئے بلاتا ہوں' اماں حیرانی سے بولی: کیا کہا بیٹا آپ وہی ہو' بیٹے آپ وہی ہیں' آپ (ﷺ) کی نورانی صورت دیکھ کر مجھے یقین ہوگیا کہ آپ (ﷺ) سچے پیغمبر ہیں' مجھے جلدی سے کلمہ پڑھا کر مسلمان بنادیجئے' سچ پوچھیں تو میں نقل مکانی کرکے دوسری بستی میں اسی لیے آئی ہوں تاکہ (نعوذ باللہ) جادوگر کے جادو سے بچ سکوں' میرا سامان اٹھایئے اور مجھے واپس مکہ مکرمہ لے چلیے' بوڑھی اماں خوشی خوشی واپس آرہی تھی اور ہمارے پیارے نبی کریم ﷺ اماں کی گٹھڑی اٹھائے مسکراتے ہوئے چل رہے تھے۔ (فاران ارشد بھٹی' مظفر گڑھ)

مچھیرا' تین مچھلیاں اور خلیفہ ہارون الرشید

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کو لمبی عمر عطا فرمائیں' آپ کا سایہ ہمارے سر پر رہے۔ عبقری کے پیارے بچوں کیلئے قناعت پسندی کا ایک واقعہ لکھ رہا ہوں۔ پیارے بچو! آپ نے خلیفہ ہارون الرشید کا نام ضرور سنا ہوگا' خلیفہ ہارون الرشید بھیس بدل کر اپنی رعایا کی خبرگیری کیا کرتا تھا' ایک بار اس نے دریا کے کنارے ایک شخص کو دیکھا جو جال پھینکے مچھلیاں پکڑ رہا تھا' خلیفہ نے اس سے پوچھا کہ کوئی مچھلی پکڑی' اس نے کہا ابھی تک کوئی نہیں' خلیفہ نے پوچھا کوئی امید ہے' وہ کہنے لگے: شام تک تین مچھلیاں پکڑلوں گا' وہ کیسے؟ خلیفہ نے حیران ہوکر پوچھا۔ تین ہی کیوں؟ وہ کہنے لگے: برسوں ہوگئے ایسے ہی زندگی گزار رہا ہوں' قدرت میرے لیے روز تین مچھلیوں کا انتظام کردیتی ہے جونہی تین مچھلیاں پکڑتا ہوں تو جال اٹھا کر گھر چلا جاتا ہوں' خلیفہ کو اس کی باتوں سے دلچسپی پیدا ہوگئی تو پوچھا تین مچھلیوں کا کیا کرتے ہو؟ اس نے کہا ایک گھر میں پکا لیتا ہوں باقی دو بیچ کر ضروریات زندگی پوری کرتا ہوں' خلیفہ نے کچھ دیر سوچ کر کہا: مجھے اپنا حصہ دار بنالو' ہم اکٹھے یہ کام کرتے ہیں' مچھیرے نے کہا مجھے اس کی ضرورت نہیں' مجھے جو چاہیے مجھے روز مل جاتا ہے' کافی تکرار سے خلیفہ نے اسے راضی کرلیا کہ روزانہ کی تین مچھلیوں میں میرا کوئی حصہ نہیں ہوگا اس کے علاوہ جو مچھلیاں پکڑو گے اس میں سے میرا چوتھا اور تین حصے تمہارے۔ خلیفہ نے نئے سامان اور جال کیلئے مچھیرے کو کچھ سکے دیئے اور کہا اگر میں نہ آسکوں تو مجھے بغداد ملنے آجانا' میرا نام ہارون الرشید ہے۔ اللہ کی قدرت خلیفہ کی پارٹنر شپ کے بعد مچھلیاں بڑھنا شروع ہوگئیں۔ مچھلیاں پکڑنے والا اپنی تین مچھلیاں علیحدہ کرتا رہا باقی مچھلیاں فروخت کرتا رہا اور خلیفہ کا چوتھائی حصہ الگ کرتا رہا' اس وقت سونے چاندی کے سکوں کا رواج تھا' وہ شخص خلیفہ کی اشرفیاں ایک برتن میں جمع کرتا گیا' کافی عرصہ گزر گیا تو وہ فکرمند ہوا کہ کیا انسان ہے کہ میرے ساتھ کاروبار کرنے کے بعد پلٹ کر واپس نہیں آیا' آخر اس نے ایک دن اشرفیوں کا برتن اٹھایا اور بغداد جا پہنچا۔ لوگوں سے ہارون الرشید کا پوچھتا ہوا محل تک جا پہنچا۔ سکیورٹی والوں کو ہدایت تھی کہ جو بھی خلیفہ سے ملنا چاہتا ہو اسے ملوایا جاتا تھا۔ مچھیرا تو خلیفہ کی شان و شوکت اور عظیم الشان دربار دیکھ کر حیران ہوگیا' خلیفہ نے اسے پہچان لیا' محبت سے اپنے پاس بٹھایا اور پوچھا کیسے آنا ہوا؟ اس نے سر جھکا کر بتایا کہ آپ کے حصے کا منافع لے کر حاضر ہوا ہوں' خلیفہ بہت خوش ہوا' اس نے اپنا حصہ بھی اسے انعام کے طور پر دے دیا' اس کے ساتھ ساتھ بہت تحائف بھی دیئے اور کہا جب تمہاری بات سنی تو محسوس ہوا کہ قدرت نے تمہاری قسمت میں روز تین مچھلیاں لکھی ہیں اور تم قناعت پسند بھی تھے' قدرت نے مجھے بے شمار دولت سے نوازا ہے میں نے تیرے ساتھ کاروبار میں اپنی قسمت کا اشتراک کیا تھا جو برکت آئی وہ مشترکہ قسمت کا نتیجہ ہے۔ بچو! اس لیے ہمیں چاہیے کہ ہر کسی کے ساتھ نیکی کرتے رہیں تاکہ ہماری شراکت سے دوسروں کو بہت سا فائدہ ہو۔ (رب نواز علی بیگ' نوشہرہ)

ناک کے بڑھے غدود' مفت میں ٹھیک

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور ہر ماہ اس شمارے کا ہمیں شدت سے انتظار رہتا ہے۔ ہماری بچی جو چھ سال کی ہے اس کا ناک بالکل بند ہوگیا تھا' ڈاکٹر نے بتایا کہ ناک کے غدود بڑھ گئے ہیں' آپریشن ہوگا' ہم بہت پریشان تھے۔ میں نے ماہنامہ عبقری کے ایک شمارہ درج ذیل ٹوٹکہ آزمایا جو کہ یہ ہے: پچاس گرام سرسوں کا تیل ایک شیشے کی بوتل میں ڈالیں اور اس میں ایک کافور کی ٹکیہ (چائنہ یا انڈیا کی) ڈال کر اس بوتل کو ایک دن کیلئے دھوپ میں رکھ دیں۔ پھر یہ تیل دو دن استعمال کیا (یعنی حسب برداشت تیل گرم کرکے بچی کے ناک میں دونوں طرف ایک ایک قطرہ ڈالا) مزید لاتعداد مرتبہ سورۂ الم نشرح پڑھی۔ دو دن میں بچی بالکل ٹھیک ہوگئی' جسے سانس بڑی مشکل سے آتی تھی اب بالکل ٹھیک تھی' بعد میں بھی استعمال کرتے رہے اور ایک ماہ بعد ڈاکٹر کو چیک کروایا' ڈاکٹر نے بتایا آپریشن کی اب ضرورت نہیں آپ کی بچی بالکل ٹھیک ہے۔ اللہ کا شکر ہے کہ ایک چھوٹے سے ٹوٹکے نے اتنی بڑی مصیبت سے بچالیا۔ (عائشہ' ڈاہرانوالہ) (77)

قسط نمبر 3

دیو جن عامل کی آمد اور خطرناک نتائج کی دھمکیاں

ریٹائرڈ آرمی آفیسر' آرمی ایجوکیشن کالج میں سنٹر، ایس ایم آرمی پبلک سکول اور مردان کالج میں پرنسپل۔ گریژن اکیڈمی گوجرانوالہ میں ایڈمن آفیسر رہے۔ ان کے ذاتی اور خاندانی چشم دید' اسرار و حیران کن جنات کے ساتھ گزرے سچے واقعات' قسط وار قارئین کی نذر۔

میں گزشتہ اقساط میں بیان کر چکا ہوں کہ میں سیالکوٹ میں سروس کے دوران جس گھر میں رہ رہا تھا اس گھر کے ساتھ ایک شیشم کا بہت بڑا درخت تھا اس درخت سے ایک جننی عورت کی شکل میں اتر کر ہمارے گھر کی چار دیواری پر آ کر بیٹھ جاتی تھی جسے میری اہلیہ دیکھتی تھی اور میری اہلیہ قرآن پاک کی مختلف سورتیں پڑھتی تو وہ یہ کہہ کر چلی جاتی کہ آج تو نے قرآن پاک کی سورتیں پڑھ لی ہیں میں جارہی ہوں مگر میں پھر آجاؤں گی۔ ہم تین ماہ اس گھر میں رہے اور وہ جننی ہر دوسرے تیسرے دن ایسا کرتی رہی اس گھر کو چھوڑنے کے بعد کافی عرصہ تک وہ جننی نظر نہ آئی۔ 2012ء میں میری اہلیہ سخت بیمار ہوگئی' اس بیماری کے دوران وہ یہ کہتی کہ سامنے والی چارپائی کے نیچے دو چیزیں ہیں جو بلی سے بڑی اور کتے سے چھوٹی ہیں اور ہر وقت کچھ چگتی رہتی ہیں۔ اہلیہ کی بیماری کے دوران نہ صرف ڈاکٹرز' حکماء حضرات بلکہ مختلف عاملوں سے بھی رابطہ کیا۔ ایک عامل نے بتایا کہ ایک جننی ہے اور ایک اس کا بچہ ہے' اور یہ جننی کافی عرصہ سے اس خاتون کے ساتھ ہے۔ اس عامل نے ایک عمل کرنے کا بتایا کہ یہ کرو' یہ جل جائے گی' جس دن عامل نے یہ عمل بتایا' اسی رات کو وہ جننی عورت کی شکل میں عامل کے پاس پہنچ گئی اور اسے کہا کہ مجھے تو تم جلا دو گے مگر میرا بہت بڑا قبیلہ ہے اس سے کب تک لڑو گے آپ کا بھلا اسی میں ہے کہ مجھے نہ جلاؤ' اس عامل نے مجھے ٹیلیفون پر بتایا کہ جننی کو جلانے والا عمل نہ کرو میں کسی اور عمل سے اسے بھگاؤں گا اس عامل نے جننی کے آنے کا واقعہ بھی بتایا بعد میں عامل نے کوئی اور عمل سات دن تک کیا جس سے وہ جننی میری اہلیہ کو چھوڑ گئی۔

اس عامل نے ایک اور واقعہ بتایا کہ ایک نوجوان لڑکا میرے پاس علاج کرانے کیلئے آیا اس پر دیو کا اثر تھا اور اس اثر کی وجہ سے اسے رعشہ ہوگیا تھا اور اس کا جسم ہر وقت کانپتا رہتا تھا۔ عامل کہنے لگا کہ میں نے علاج شروع کیا تو کچھ دنوں بعد وہ دیو انسانی شکل میں میرے پاس آیا اور کہنے لگا: مجھے نہ چھیڑو میں خود عامل ہوں' آپ جو عمل کرتے ہیں میں اس کا توڑ کر لیتا ہوں بہتر یہ ہے کہ آپ مجھے تنگ نہ کریں' اگر آپ باز نہ آئے تو میری اور آپ کی لڑائی شروع ہوجائے گی اور زیادہ نقصان آپ ہی کا ہوگا۔ عامل نے کہا کہ میں نے دیو سے وعدہ کرلیا کہ میں آپ کو تنگ نہیں کروں گا بعد میں علاج کرانے والا لڑکا آیا تو عامل نے اس سے معذرت کرلی اس لڑکے نے تین لاکھ روپے تک کی آفر کی کہ میرا علاج کرو لیکن عامل نہ مانا۔ عملیات کی دنیا کا مجھے بھی شوق لگا اور میں نے بھی کچھ عمل اور وظائف سیکھے۔ ایک مرتبہ خانیوال سے ایک عورت کا فون آیا' اپنا مسئلہ بیان کیا' میں نے تشخیص کی تو معلوم ہوا کہ اس خاتون کو جنات نے بہت پریشان کیا ہوا ہے' میں نے اسے یَاقَہَّارُ ہر وقت کھلا پڑھنے کو بتایا۔ اس خاتون نے عمل شروع کردیا تو چوتھے دن عصر کی نماز پڑھنے لگی تو اس نے دیکھا کہ ایک سفید کپڑوں والا بابا اس کے سامنے آ کر کھڑا ہوگیا اور اس خاتون کو کہا کہ یہ عمل چھوڑ دو ورنہ میں آپ کو اٹھا کر لے جاؤں گا۔ اس خاتون نے فوراً ٹیلیفون پر مجھ سے رابطہ کیا اور واقعہ بتایا میں نے کہا کہ آپ وظیفہ جاری رکھیں یہ آپ کا کچھ نہیں بگاڑ سکتا۔ اس خاتون نے وظیفہ جاری رکھا اور شفاء پائی۔

یہ درود شریف پڑھنے والا کبھی کسی جگہ ناکام نہ ہوگا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں رسالہ عبقری پڑھنے والی ہوں' بے حد متاثر کرنے والا یہ رسالہ لاکھوں دکھی انسانیت کے کام آرہا ہے۔ ہمیں اس رسالے سے بہت فیض ملا ہے' میں بھی لاکھوں قارئین کیلئے ایک درود پاک تحریر کررہی ہوں جس کے بارے میں پڑھا اور سنا ہے کہ اس درود پاک کے پڑھنے والا کبھی کسی کام میں ناکام نہ ہوگا۔ میں خود اس درود پاک کو گزشتہ دس سال سے پڑھ رہی ہوں اس کی ایک تسبیح روز پڑھنے سے انسان کبھی کسی کام میں ناکام نہ ہوگا۔

اَللّٰہُ رَبُّ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ
نَحْنُ اُمَّۃُ مُحَمَّدٍ صَلَّی عَلَیْہِ وَسَلَّمَ

کسی بھی مشکل اور پریشانی' بیماری سے دور رہنے کیلئے یہ درود پاک سب سے بہترین مورچہ ہے اور میرا اپنا آزمودہ ہے۔ اللہ پاک نے ہمیشہ کامیاب کیا۔ مجھے جب بھی کبھی مشکل ہوئی یا میں نے کسی کو مشکل میں دیکھا۔ خود بھی پڑھا اور اسے بھی بتایا' الحمدللہ سب کے مسائل حل ہوئے۔ (ن۔ا، میانوالی)

حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ عنہما کی علمی ذہانت

(م، ج، گوجرانوالہ)

ایک مرتبہ ایک نصرانی بادشاہ نے چار سوالات لکھ کر حل کرنے کے واسطے حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے پاس بھیج دیے اور لکھا کہ آسمانی کتاب کی رو سے اس کا جواب دیا جائے؟ **پہلا سوال:** ایک ماں کے شکم سے ایک دن ایک وقت میں دو بچے پیدا ہوئے' پھر ایک ہی روز دونوں کا انتقال ہوا' ایک بھائی کی عمر سو برس بڑی دوسرے بھائی کی عمر سو برس چھوٹی ہوئی' یہ کون تھے؟ اور ایسا کس طرح ہوسکتا ہے؟ **دوسرا سوال:** وہ کون سی زمین ہے کہ جہاں ابتدائی پیدائش سے قیامت تک صرف ایک دفعہ سورج نکلا' نہ اس سے پہلے کبھی نکلا تھا اور نہ بعد میں کبھی نکلے گا؟۔ **تیسرا سوال:** وہ کون سی قبر ہے جس کا مردہ بھی زندہ اور قبر بھی زندہ؟ اور قبر اپنے مدفون کو لیے پھرتی رہی' پھر مردے نے قبر سے باہر آ کر زندہ رہ کر بعد میں انتقال کیا؟ **چوتھا سوال:** وہ کون سا قیدی ہے جس کو قید خانے میں سانس لینے کی اجازت نہیں' بغیر سانس لیے زندہ رہتا ہے؟ حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کو بلایا اور فرمایا کہ ان سوالات کے جواب لکھ دیں۔ حضرت عبداللہ ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ نے جواب تحریر فرمایا:۔ **پہلا جواب:** وہ دونوں بھائی جو ایک دن کی پیدائش' ایک دن کی وفات' پھر ایک سو برس عمر میں چھوٹا' ایک عمر میں سو برس بڑا' یہ دونوں بھائی حضرت عزیر علیہ الصلوٰۃ والسلام اور عزیز ہیں۔ ایک روز جڑواں پیدا ہوئے ان دونوں کی وفات کا دن بھی ایک ہے لیکن درمیان میں اللہ تعالیٰ نے حضرت عزیر علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنی قدرت کاملہ دکھانے کیلئے پورے سو برس مارے رکھا' سو برس کے بعد پھر زندہ کیا۔ پھر کچھ دیر زندہ رہ کر اسی دن وفات پائی جس دن آپ کے بھائی وفات پائے۔ اس لیے حضرت عزیز علیہ الصلوٰۃ والسلام کی عمر سو سال کم ہوئی اور عزیر کی عمر سو برس زیادہ ہوگئی۔ **دوسرا جواب:** وہ زمین جس پر ساری عمر میں ایک دفعہ سورج نکلا' پھر دوبارہ نہیں نکلا' نہ آئندہ نکلے گا۔ وہ زمین بحر قلزم کی ہے' جہاں فرعون غرق ہوا' زمین کی اس تہہ پر سورج ایک بار پہنچا۔ آئندہ کبھی نہیں پہنچے گا۔ **تیسرا جواب:** وہ قبر جس کا مردہ بھی زندہ' اور قبر بھی زندہ' قبر اپنے مدفون کو لیے پھرتی ہے' وہ حضرت یونس علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مچھلی ہے' قبر بھی زندہ' مردہ بھی زندہ' مچھلی آپ کو لیے ہوئے دریا کے اندر پھرتی

(باقی صفحہ نمبر 36 پر)

ناحق الزام لگانے کی گندی عادت نے نسلیں برباد کردیں

بہت دیر تک گالیاں دیتی پھر اگر نماز کا وقت ہوجاتا تو وضوکر کے نماز پڑھتی اور سلام پھیرتے ہی مصلے پر بیٹھے بیٹھے گالیاں دینا شروع کردیتی' ایک دن اپنی ایک رشتہ دار پر تہمت لگائی حالانکہ وہ واقعی بے قصور تھی وہ بہت رو رہی تھی کہ میں پاک دامن ہوں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ مکافات عمل کا واقعہ ہمارے قریبی گاؤں کا ہے' کردار اور جگہ بدل کر لکھ رہا ہوں تاکہ کسی کا پردہ رہے۔ ہمارے قریبی گاؤں میں ایک عورت تھی جو کہ نماز' روزہ' تلاوت' ذکر کی پابند تھی مگر اس کے ساتھ ساتھ وہ جھگڑالو بہت تھی' شدید گالیاں دیتی اور کسی پر بھی ناحق الزام لگانے کی گندی عادت میں مبتلا تھی' اگر کسی سے جھگڑا ہوجاتا تو اس کو بہت دیر تک گالیاں دیتی پھر اگر نماز کا وقت ہوجاتا تو وضو کر کے نماز پڑھتی اور سلام پھیرتے ہی مصلے پر بیٹھے بیٹھے گالیاں دینا شروع کردیتی' ایک دن اپنی ایک رشتہ دار پر تہمت لگائی حالانکہ وہ واقعی بے قصور تھی وہ بہت رو رہی تھی کہ میں پاک دامن ہوں لیکن اس عورت نے سب کے سامنے جھوٹی قسم کھائی اور کہا کہ نہیں یہ ایسی ہی ہے جیسا کہ میں کہہ رہی ہوں جس وقت اس عورت نے قسم اٹھائی اس وقت اس کا اپنا چھوٹا بچہ اس کی گود میں تھا' قسم اٹھانے کے بعد ہفتے کے اندر اندر وہ بچہ اچانک فوت ہوگیا اور جن پر الزام لگایا وہ دو بہنیں تھیں ان کا بھائی کوئی نہ تھا اور اوپر سے وہ یتیم تھیں تو جس پر الزام لگایا اس کی بہن نے دوپٹہ گلے میں ڈالا اور اپنی چپل منہ میں پکڑ کر الزام لگانے والی کو بہت بددعائیں دیں خدا کی لاٹھی بے آواز ہوتی ہے کچھ ہی دن گزرے تھے کہ الزام لگانے والی کے دو بیٹے اور ایک بیٹی سیدھی راہ سے بھٹک گئے اور برے کاموں میں مبتلا ہوگئے اس کی بیٹی پڑوس میں ایک شخص کے ساتھ مبتلا گناہ ہوگئی' اسی طرح بیٹے بھی غیر عورتوں کے چکر میں پڑ گئے' اپنی تنخواہ اور جمع پونجی غیر عورتوں پر لٹانے لگے اور ان میں سے جو سب سے چھوٹا تھا وہ فعل قوم لوط میں مبتلا ہوگیا اور ابھی تک ان گناہوں سے نہیں نکلے۔مظلوم کی آہ تو عرش عظیم تک جاتی ہے اب وہ الزام لگانے والی اور اس کی بیٹی دونوں کا انتقال ہوچکا اب اللہ بہتر جانتا ہے کہ ان کے ساتھ قبر میں کیا معاملہ ہوا ہوگا؟ (پوشیدہ)

حرام سے بچیں ورنہ کچھ نہ بچے گا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! یہ 1994ء کی بات ہے کہ میں نے ایک مکان کرایہ پر لیا' شروع میں ایڈوانس کے طور پر میں مالک مکان کو 5000 روپے دیئے اور اس مالک مکان جو کہ ایک عورت تھی نے کہا جیسے ہی آپ مکان خالی کریں گے آپ کی ایڈوانس دی گئی رقم میں واپس کردوں گی۔ وہ عورت انتہائی نیک اور پارسا معلوم ہوتی تھی' میں بے فکر ہوگیا اور کچھ لکھت پڑھت نہ کروائی۔ میں چونکہ ایک سرکاری ادارہ میں ملازمت کرتا تھا تو 1996ء میں میری پوسٹنگ ہوگئی' مالک مکان نے کہا کہ ابھی پیسے نہیں ہیں' مکان دوبارہ کرائے پر چڑھے گا تو آکر پیسے لے جانا' میں چپ کر کے چلا گیا' تین ماہ کے بعد واپس آیا اور مالک مکان سے ملا تو اس نے پہچاننے سے انکار کردیا اور کہنے لگی: میں نے تو آپ کا کوئی پیسہ نہیں دینا' میں ان دنوں انتہائی کسمپرسی کی زندگی گزار رہا تھا' میرے پاس کوئی ثبوت بھی نہ تھا' میں نے رو کر اللہ تعالیٰ سے فریاد کی' اس کے اس رویئے کا مجھے بہت دکھ ہوا۔ایک حدیث مبارکہ پڑھی کہ میرے پیارے آقا حضور نبی کریم ﷺ جب معراج پر تشریف لے گئے تو آپ ﷺ نے وہاں دیکھا کہ کچھ لوگوں کے پیٹ کنوئیں کی طرح تھے اور ان کے اندر سانپ تھے' حضرت جبرائیل علیہ الصلوٰۃ والسلام سے جب آپ ﷺ نے دریافت فرمایا تو انہوں نے جواب دیا یہ وہ لوگ ہیں جو دنیا میں حرام کھاتے تھے میں نے جب یہ پڑھا تو کہا اے اللہ تعالیٰ یہ عورت میرے پیسے کھا گئی ہے شاید یہ میرا امتحان ہے' کچھ عرصہ بعد مجھے ایک شخص نے بتایا کہ اس عورت کو جب بھی الٹی آتی ہے تو اس کے منہ اور ناک سے لمبے لمبے کیڑے سانپ کی طرح نکلتے ہیں اور وہ سخت بیمار ہے۔ کچھ عرصہ بعد اس کا ایک بچہ پیٹ کے درد کے ساتھ آیا تو میں نے اسے سیرپ پلایا اس نے الٹی کردی' الٹی میں سفید رنگ کے لمبے لمبے کیڑے جو بچوں کے پیٹ میں ہوتے ہیں زمین پر گرے۔ میں نے یہ واقعات دنیا میں دیکھے اور اللہ تعالیٰ سے توبہ کی' میری عبقری کی وساطت سے اپنے مسلمان بہن بھائیوں سے گزارش ہے کہ اپنے بچوں کو حرام مت کھلائیں اور مالک مکانوں سے درخواست ہے کہ کرایہ داروں کو ناحق ذلیل نہ کیا کریں۔ بچپن میں بزرگوں سے سنا کرتا تھا کہ چونکہ پہلے زمانہ میں ایک پیسہ ہوتا تھا یعنی سکہ نما۔ کہتے تھے کہ اگر کسی نے کسی کے تین سکے دینے ہوں تو قیامت کے دن اس کے بدلے اڑھائی ہزار نمازیں دینی پڑیں گی۔ اللہ ہم سب کو حرام روزی سے بچائے۔ (ایس اے خان)

دادی کے سودی کاروبار نے ہمیں برباد کردیا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! گزشتہ دس سالوں سے ہمیں رزق کا مسئلہ درپیش ہے' مالی حالات ہیں کہ ٹھیک ہونے کا نام ہی نہیں لے رہے۔ میں نے آپ کے ایک درس میں سنا تھا کہ سودی نظام بھی ان مسائل کی ایک وجہ ہوسکتے ہیں تو جی ہاں! ہمارے بڑوں کے لین دین میں بالخصوص ہماری دادی اماں نے سودی لین دین کیا تھا خود تو انہوں نے آرام دہ زندگی گزاری' مگر مصائب اور تنگدستی کے پہاڑ ہم پر گر رہے ہیں۔ ہمارا کاروبار تباہ ہوگیا ہے' کوئی ذریعہ معاش نہیں رہا' چھ ماہ سے حالات اسی طرح بد سے بدتر ہوتے جارہے ہیں۔ کون بھرے گا ہمارے روزمرہ کے اخراجات' بھائی کے ادویات کے پیسے' والدہ سخت جوڑوں کی تکلیف میں مبتلا ہیں مگر ڈاکٹر کے پاس جانے کے پیسے نہیں؟ خدارا لوگوں کو بتائیں کہ سود کاروبار اور لین دین سے آپ کو وقتی خوشحالی تو میسر آسکتی ہے مگر آپ کی نسلیں برباد ہوجائیں گی اور در در کی محتاج ہوجائیں گے۔ اللہ پاک ہماری مشکلات کو حل فرمائے اور ہمیں صبر کی توفیق عطا فرمائے۔ **(پوشیدہ)**

ایک ماہ میں شرطیہ عینک توڑ میرا آزمودہ ٹوٹکہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم تمام گھر والے عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور اس میں موجود ٹوٹکوں اور وظائف سے بھرپور فوائد اٹھاتے ہیں میرے آزمودہ دو ٹوٹکے قارئین کے نام:۔ جس کی نظر کمزور ہو اس کو چاہیے رات کو سونے سے پہلے ایک گلاس نیم گرم دودھ کے ساتھ چار عدد کھجوریں کھائے' یہ ٹوٹکہ کم از کم ایک ماہ استعمال کرے۔ شرطیہ بات ہے' عینک کا نمبر کم ہوجاتا ہے۔ میرا نمبر ساڑھے تین تھا اس ٹوٹکے سے ڈیڑھ ہوگیا ہے۔ میں خدا کو حاضر ناظر جان کر کہتی ہوں کہ یہ ٹوٹکہ سب سے پہلے میں نے اپنے اوپر آزمایا اور میری نظر ٹھیک ہوگئی' قارئین آپ بھی آزما کر دیکھیں۔

ہر مشکل کا حل میرا آزمودہ ختم شریف

جب بھی کوئی مشکل آجائے یا ایسی کوئی پریشانی جو حل نہ ہوتی ہو تو سات لڑکیاں بیٹھ کر سورۂ بقرہ پڑھیں' ہر لڑکی ایک دفعہ پڑھے تو کل سات مرتبہ پڑھی جائے گی۔ درمیان میں بولنا نہیں ہے۔ ان شاء اللہ مشکل ضرور حل ہوجائے گی۔ یہ ختم میرا بہت آزمودہ ہے۔ (زریہ اعظم' اسلام آباد)

قارئین کے سوال قارئین کے جواب

قارئین! زیر نظر سلسلہ دراصل قارئین کے سوالات کیلئے ہے اور اس کا جواب بھی قارئین ہی دیں گے۔ آزمودہ ٹوٹکہ تجربہ کوئی فارمولہ آپ صفحے کے ایک طرف ضرور تحریر کریں۔ یہ جوابات ہم رسالہ میں شائع کریں گے کوشش کریں کہ آپ کے جوابات 20 تاریخ سے پہلے پہنچ جائیں۔

ستمبر کے جوابات

بہن! آپ نے فرش چمکانے کا آسان ٹوٹکہ مانگا تھا جو کہ میرا آزمودہ ہے آپ کیلئے لکھ رہی ہوں:۔ سنگ مرمر کے فرش پر سے زنگ کے دھبوں کو ہٹانے اور چمکانے کیلئے کھانے کا سوڈا فرش پر چھڑکیں اور اس پر کچھ لیموں کا عرق ڈال دیں، اور فرش کو رگڑیں، ضرورت پڑنے پر پھر سوڈا اور لیموں کا عرق ڈالیں، اس کے بعد صاف گیلے کپڑے سے اس جگہ کو صاف کردیں، آپ کا فرش جگمگانے لگے گا۔ (مسز ارسلان' لاہور)

2۔ بھائی آپ عبقری دواخانہ کی ادویات ''فشاری گولیاں اور ہائی بلڈ پریشر شفاء سیرپ'' کچھ عرصہ مستقل مزاجی سے استعمال کریں۔ یہ ادویات آپ کے تمام امراض کیلئے کافی ہیں۔ ان کے استعمال سے جہاں آپ کا بلڈ پریشر کنٹرول ہوگا وہیں خاص کمزوری بھی دن بدن بہتر ہوتی جائے گی۔ میں گزشتہ تین ماہ سے استعمال کررہا ہوں الحمدللہ میری صحت بہتری کی جانب بہت سے گامزن ہے۔ (مجتبیٰ بیگ' لاہور)

3۔ بھائی! آپ اپنی پریشانی کے حل کیلئے سارا دن صرف استغفار پڑھیں۔ اس کے ساتھ ساتھ پانچ وقت کی نماز ہرگز نہ چھوڑیے۔ صبح نماز فجر کے بعد تلاوت قرآن اور پھر صبح کی سیر آپ کو نئی زندگی دلاسکتی ہے۔ کھلی فضا اور صحت مند ماحول میں کم از کم تیس منٹ تیز قدم پیدل چلیے۔ زور زور سے سانس لیں یعنی اپنے پھیپھڑے تازہ ہوا سے بھریں اور پھر زور سے سانس باہر نکالیں۔ پھل زیادہ سے زیادہ کھائیں' اچھی صحبت اختیار کریں۔ پھر دیکھیں خود ہی آپ کا دل اس عادت بد سے نجات پاجائے گا۔ ازدواجی کمزوری کے شکار حضرات کیلئے یہ نسخہ بہت ہی کارآمد ہے:۔ رات کو سوتے وقت تین عدد چھوہارے گٹھلی نکال کر اور دو عدد خشک خوبانی گٹھلی نکال کر دودھ ایک گلاس میں بھگودیں۔ صبح اٹھ کر چھوہارے اور خوبانی کھالیں اور اوپر سے وہ دودھ پی لیں۔ چند ہفتے، چند مہینے ضرور کریں۔ پھر کمال خود عبقری میں لکھیے گا۔ (الطاف بشیر' گجرات)

4۔ بہن آپ عبقری دواخانہ لاہور سے ''گلٹی رسولی کورس'' منگوالیں' میری والدہ کے بازو پر گلٹیاں تھیں مگر اس کورس کے مسلسل چند ماہ استعمال سے اب ختم ہوچکی ہیں آپ بھی یہی کورس اعتماد سے استعمال کریں۔ (عالیہ شاہنواز' کراچی)

اکتوبر کے سوالات

میری امی مجھے ڈانٹتی ہیں: قارئین! میرے گھر میں میرے ساتھ میری امی کا رویہ بہت بُرا ہے' ہروقت کی ڈانٹ' ہروقت کی ذہنی اذیت' میرے ہر کام پر پابندی' غلطی جس کی مرضی ہو' غصہ ہمیشہ میری بات پر ہی آئے گا' اب میں تھوڑی سی بھی ٹینشن لوں تو سر بھاری ہوجاتا ہے' خدارا مجھے کوئی مشورہ دیں کہ میری امی کا رویہ میرے ساتھ ٹھیک ہوجائے۔ (غ۔ش)

2۔ جسم پھول گیا: قارئین! میں تین سال سے خود کو فربہ کرنے کیلئے مختلف ادویات کھارہی ہوں' میرے جسم پر دانے بن رہے ہیں اور جلن بھی ہوتی ہے' اب میرا جسم پھولنا شروع ہوگیا ہے مگر مجھ میں کام کرنے کی ہمت نہ رہی ہے' پیٹ اور نیچے کا دھڑ موٹا ہوتا جارہا ہے' کوئی دوائی بتایئے کہ میرا موٹاپا رک جائے اور جسم میں طاقت آجائے۔ (پوشیدہ)

3۔ پڑھ نہیں پاتی: قارئین! میں کوئی وظیفہ پڑھنا چاہتی ہوں مگر پڑھ نہیں پاتی' پتہ نہیں کیا رکاوٹ ہے کہ میں زیادہ نہیں پڑھ پاتی حالانکہ بہت کوشش کرتی ہوں کہ میں وظیفہ زیادہ سے زیادہ پڑھوں لیکن جب بھی پڑھنے لگتی ہوں دھیان کہیں اور چلا جاتا ہے مہربانی کرکے مجھے اس بارے میں کچھ بتائیں۔ اس کے علاوہ مجھے گیس بھی ہوجاتی ہے اس کا علاج بھی بتایئے۔ (پوشیدہ)

4۔ قارئین! میرے بارہ مسائل کا حل بتایئے: 1۔ خون کی کمی کی وجہ سے رنگ پیلا ہوگیا۔ 2۔ گلے میں ناک کے پیچھے گاڑھا پتلا ریشہ رہتا ہے۔ 3۔ سینے میں ایسا لگتا ہے جیسے کچھ پھنسا ہوا ہے' کھینچ کر سانس لیتی ہوں۔ 4۔ سارا جسم کانپتا ہے' ہڈیاں خالی' خشک' ہڈیوں میں ایسا محسوس ہوتا ہے کہ ہڈی کا جوڑ الگ ہونے لگا ہے۔ 5۔ پاؤں اور آدھی ٹانگیں سردی سے ٹھنڈی رہتی ہیں۔ 6۔ پہلے موشن تین سے چار دن بعد آتا تھا اب دو دن بعد آتا ہے۔ 7۔ دماغ کی کمزوری بڑھتی جارہی ہے' آنکھیں اندر کو چلی گئی ہیں۔ 8۔ پیٹ بڑھ رہا ہے' لیکوریا رہتا ہے۔ 9۔ سارے جسم پر خارش اور الرجی ہے' دانے بھی نکلتے ہیں۔ 10 گلا پک گیا ہے' گلے میں کٹ لگ گئے ہیں' 11۔ وزن بڑھ رہا ہے۔ سکن لٹک گئی ہے۔ 12۔ پٹھے ختم ہوتے جارہے ہیں۔ شدید درد اور کمزوری ہے۔ (ر۔ف)

مناقب اہل بیت اطہار

انتخاب: کمی احمد پوری

حضرت یزید بن عمر بن مورق روایت کرتے ہیں کہ ایک موقع پر میں شام میں تھا جب حضرت عمر بن عبدالعزیز رضی اللہ تعالیٰ عنہ لوگوں کو نوازرہے تھے۔ پس میں ان کے پاس آیا' انہوں نے مجھ سے پوچھا کہ آپ کس قبیلے سے ہیں؟ میں نے کہا: قریش سے۔ انہوں نے پوچھا کہ قریش کی کس (شاخ) سے؟ میں نے کہا: بنی ہاشم سے۔ انہوں نے پوچھا کہ بنی ہاشم کے کس (خاندان) سے؟ راوی کہتے ہیں کہ میں خاموش رہا۔ انہوں نے (پھر) پوچھا کہ بنی ہاشم کے کس (خاندان) سے؟ میں نے کہا: علی (کے خاندان سے)۔ انہوں نے پوچھا کہ علی کون ہیں؟ میں خاموش رہا۔ راوی کہتے ہیں کہ انہوں نے میرے سینے پر ہاتھ رکھا اور کہا: ''بخدا! میں حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کا غلام ہوں'' اور پھر کہا کہ مجھے بے شمار لوگوں نے بیان کیا ہے کہ انہوں نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو یہ فرماتے ہوئے سنا: ''جس کا میں مولا ہوں اُس کا علی مولا ہے'' پھر مزاحم سے پوچھا کہ اس قبیلہ کے لوگوں کو کتنا دے رہے ہو؟ تو اس نے جواب دیا سو یا دو سو درہم۔ اس پر انہوں نے فرمایا: ''حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی قرابت کی وجہ سے انہیں پچاس دینار زیادہ دو' اور ابن ابی داؤد کی روایت کے مطابق ساٹھ دینار اضافی دینے کی ہدایت کی اور (ان سے مخاطب ہوکر) فرمایا: آپ اپنے شہر تشریف لے جائیں' آپ کے پاس آپ کے قبیلہ کے لوگوں کے برابر حصہ پہنچ جائے گا۔'' (ابوداؤد' ابونعیم)

ایک دن کا ٹوٹکہ اور عمر بھر کیلئے بواسیر سے چھٹکارا

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری بہت شوق سے پڑھتا ہوں۔ میرے پاس بھی ایک آزمودہ روحانی ٹوٹکہ ہے۔ میری والدہ کو بواسیر تھی' کافی ادویات اور ٹوٹکے آزمائے مگر شفاء یابی نہ ملتی۔ ہماری ایک ملنے والی نے میری والدہ کو درج ذیل روحانی عمل دیا اور بتایا کہ میں نے یہ ٹوٹکہ چار سے پانچ افراد کو بتایا اللہ نے سب کو صحت عطا فرمائی آپ بھی آزمایئے۔ میری والدہ نے اس سے اگلے دن کیا اور اس کے بعد ان کو کبھی بھی بواسیر نہیں ہوئی۔ عمل یہ ہے: نماز فجر کے بعد ایک ہزار بار یَاعَلِیُّ صرف ایک دن پڑھیں۔ ہم نے بھی چار سے پانچ افراد کو بتایا وہ بھی اس مرض سے چھٹکارا پاچکے ہیں۔ (عادل آرا' کراچی)

حضور نبی کریم ﷺ کی پسندیدہ غذا: بعض کتب میں یہ لکھا ہے کہ حضور نبی کریم ﷺ کو دودھ اور شہد کی غذا بہت پسند تھی' آپ ﷺ جب بھی دودھ نوش فرماتے تو ارشاد فرماتے: اے اللہ! اس میں برکت ڈال اور ہمیں فائدے دے۔

آپ کا خواب اور روشن تعبیر

☆ پیر صاحب کا جنازہ ☆ میرا اسکول اور امتحان ☆ اجنبی لڑکی ☆ میری بہن بلی کو کچا کھا رہی ☆ میرا منہ سوئیوں سے بھر دیا ☆ میرا گمشدہ لال دوپٹہ

خواب میں گندگی: میری والدہ اکثر خواب میں گندگی دیکھتی ہیں۔ کبھی اپنی گندگی کبھی دوسروں کی اور یہ خوابوں کا سلسلہ تواتر سے جاری ہے۔(ع،ش' کراچی)

تعبیر: آپ کی والدہ کے خواب مطابق ان کے ساتھ جادو کا عمل کروایا گیا ہے۔ تاہم وہ سورۂ فلق اور سورۂ ناس اکتالیس اکتالیس بار صبح و شام پڑھ کر دعا کرلیا کریں نیز حسب توفیق کبھی صدقہ بھی دے دیں۔ ان شاء اللہ متواتر پڑھتے رہنے سے جادو کے عمل کی کاٹ ہوجائے گی۔ واللہ اعلم۔

واش روم میں خون: میں نے دیکھا کہ میں واش روم میں ہوں اور خون دیکھتی ہوں تو سوچتی ہوں ابھی تو میں تعلیم حاصل کررہی ہوں پھر کبھی بیماری کا علاج کروالوں گی۔ پھر سوچتی ہوں کہ اس وقت تک تو میں بہت کمزور ہوجاؤں گی۔(صباشاہ' لاہور)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ کسی حاسد نے سفلی کا عمل کروایا ہے جس کی وجہ سے آپ کے کاموں میں رکاوٹیں پیدا ہورہی ہیں آپ سورۂ طٰہٰ کی آیات 70-69 صبح و شام اکتالیس اکتالیس بار پڑھ کر دم کریں۔ ان شاء اللہ کاٹ ہوجائے گی۔ واللہ اعلم۔

پیلے رنگ کا سانپ: میں نے دیکھا کہ میں کمرے میں کرسی پر بیٹھی ہوں کہ اچانک پاؤں کے قریب ایک سانپ آتے ہوئے دکھائی دیتا ہے۔ اس کا رنگ پیلا ہوتا ہے۔ میں فوراً شور مچاتی ہوں کہ کمرے میں سانپ ہے۔ سانپ جب دیوار پر چڑھتا ہے تو تقریباً دس فٹ تک ہوتا ہے میں کہتی ہوں اتنا لمبا سانپ' میں ابو کو اور بڑے بھائی کو ڈنڈا لاکر دیتی ہوں کہ وہ سانپ ماردیں لیکن اتنے میں سانپ خود کو سمیٹ کر ایک فٹ کا ہوجاتا ہے اور دوسرے کمرے میں بھاگ جاتا ہے اور اس کا رنگ بھی کالا ہوجاتا ہے جب دوسرے کمرے میں اسے مارنے لگتے ہیں تو دوبارہ پہلے کمرے میں آکر سامان میں چھپ جاتا ہے ابو اور بھائی کہتے ہیں کہ جب نکلے گا تو ہم ماردیں گے۔ میں کہتی ہوں ہم بہنیں تو زمین پر سوتی ہیں وہ تو رات کو نکل کر ہمیں ڈس سکتا ہے۔(سویرا' گجرات)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اندیشہ ہے کہ آپ کے اور آپ کے گھر والوں کے بعض اہم کام کسی حاسد کی طرف سے بندش کرادینے کی وجہ سے رک گئے ہیں تاہم آپ اپنا اور اپنے گھر والوں کا حسب توفیق صدقہ دیں اور یَارَقِیْبُ سو بار ہر نماز کے بعد پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم۔

کچا مکان اور مرحوم والدین: میں نے دیکھا کہ میں دفتر سے گھر آیا اور اپنی بیوی سے پوچھا کہ میں فون کررہا تھا تم اٹھا کیوں نہیں رہی تھی' میری بیوی نے کہا کہ ہمارے گھر کی چھت کے اوپر سے دو لڑکے آئے اور مجھے دھکا دے کر موبائل فون لے گئے۔ پھر منظر بدل جاتا ہے۔ دیکھتا ہوں کہ میں ایک کچے مکان میں ہوں۔ مرحوم ماں باپ بھی اسی مکان میں ہیں۔ میرے بینک کی ایک ساتھی آفیسر بھی ساتھ ہے۔ وہاں اس عورت کا بیگ بھی ہے جو میرے بیگ کے ساتھ رکھا ہوا تھا۔ میری ماں اس عورت کے بیگ کو کھولتی ہے تو اس میں سے ہزار کے بہت سے نوٹ نکلتے ہیں۔ میں اپنی ماں سے کہتا ہوں کہ اس عورت کے بیگ کو کیوں کھولا تو وہ کہتی ہے کہ میں سمجھی کہ وہ تمہارا بیگ ہے۔ یہ دیکھ کر میرا باپ میری ماں کو ڈانٹتا ہے اور کہتا ہے کہ وہ یہ پیسے واپس جاکر رکھ دے۔ میری ماں جاکر وہ نوٹ رکھ دیتی ہے۔(خضر حیات' راولپنڈی)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کو عزت اور خوشحالی نصیب ہوگی' آپ اپنے والدین کیلئے دعائے مغفرت کرتے رہا کریں۔ واللہ اعلم۔

بہنوں کے رشتے: میں نے دیکھا کہ محلے کی ایک عورت ہمارے لاؤنج میں بیٹھی ہے اور بہنوں کے رشتوں کے بارے میں پوچھتی ہے تو میں جواب دیتی ہوں کہ جیسے ہی بندش ختم ہوگی تو دوسرے دن ہی اچھی جگہ رشتے ہوجائیں گے۔ اتنے میں ابو کمرے سے نکلتے ہیں اور میری طرف دیکھتے ہیں تو میں خاموش ہوجاتی ہوں۔ منظر بدلتا ہے اور میں دیکھتی ہوں کہ ہمارے لاؤنج کی دیواروں پر کسی نے پان کی پچکاری تھوک دی ہے جب غور کرتی ہوں تو ایسا لگتا ہے کہ کلر خراب ہوگیا ہے۔(ثوبیہ' اسلام آباد)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ ان شاء اللہ اچھی جگہ رشتے طے پاجائیں گے اور جلد بازی سے کام نہ لیں' آپ بھی اور آپ کی تمام بہنیں ہر نماز کے بعد سو مرتبہ بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ کی ایک تسبیح پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔ واللہ اعلم

بند قلعہ میں کھڑا ہوں: میں نے دیکھا کہ میں ایک قلعے میں کھڑا ہوں' جابجا باوردی محافظ کھڑے ہیں لیکن مجھے کوئی کچھ نہیں کہتا۔ قلعے میں مساجد بھی ہیں اور مندر بھی' میں سوچتا ہوں کہ مجھے یہاں سے جلد چلے جانا چاہیے۔ میں ایک بہت بڑے دروازے کی طرف چلنے لگتا ہوں۔ جب اس قریب پہنچتا ہوں تو دروازہ بند ہوجاتا ہے۔ میں چاروں دروازوں کی طرف جاتا ہوں مگر سب کے سب بند ہوتے ہیں۔ پھر دیکھا کہ میں ایک ہرے بھرے جنگل میں ڈھلوان پر کھڑا ہوں۔ تھوڑے فاصلے پر ایک بہت بڑے بیری کے پیڑ کے نیچے ایک گاڑی کھڑی ہے۔ میں ہنستا ہوا اس کی طرف چلنے لگتا ہوں۔ اس کے بعد دیکھا کہ میں دوستوں کے ساتھ کھڑا ہوں۔ ایک جہاز قلابازیاں کھاتا ہوا اوپر سے گزرتا ہے۔ جب میں نظر اٹھا کر دیکھتا ہوں تو وہاں ایک نہیں بہت سارے جہاز ہوتے ہیں۔

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق اس بات کا اشارہ ہے کہ آپ کے روزگار میں پریشانیاں آنے کا اندیشہ ہے۔ آپ اپنا صدقہ دیں اور یَارَزَّاقُ ہر نماز کے بعد اکتالیس مرتبہ پڑھ کر دعا کرلیا کریں۔

میری کلاس فیلو: میں نے دیکھا کہ دو لڑکیاں جو کسی زمانہ میں میری کلاس فیلو تھیں ہمارے گھر کی چھت پر بیٹھی ہیں ان میں سے ایک لڑکی کہتی ہے کہ ان کا گھر پیارا نہیں ہے۔ فرش ٹوٹے پھوٹے سے ہیں۔ میں کہتی ہوں اب دیکھو ہمارا گھر کتنا پیارا بن گیا ہے۔ میں اس سے بہت اصرار کرتی ہوں لیکن وہ ٹال جاتی ہے۔ پھر دیکھا کہ میرا چھوٹا بھائی بڑے بھائی کو ایک خط بھجواتا ہے۔ خط کالے رنگ کی روشنائی سے لکھا ہوا ہے۔ میں اپنے بڑے بھائی کو خط دیتی ہوں تو وہ کوئی اور خط ہوتا ہے۔ میں حیران ہوکر چھوٹے بھائی کا خط ڈھونڈتی ہوں لیکن وہ نہیں ملتا۔(م س، گوجرانوالہ)

تعبیر: آپ کے خواب کے مطابق جو استخارہ آپ نے بھائی کی منگیتر کے سلسلے میں کیا ہے اس میں واضح طور پر یہ بات بتائی گئی ہے کہ ان شاء اللہ یہ شادی کامیاب رہے گی اور آپ کے بھائی کی منگیتر اس کی اچھی بیوی ثابت ہوگی۔ واللہ اعلم۔

(بقیہ: پاک فوج کے جوان کا جذبہ شہادت اور لازوال کامیابی)

کہ ہم تیر نہیں سکیں گے لیکن جانباز مجاہد کے حوصلے انہیں موجوں سے ٹکرانے کا عزم دے چکے تھے۔ یوں سب ساتھی یکے بعد دیگرے دریا میں کودے اور موجوں سے لڑتے ہوئے پار ہوگئے' پیچھے یونٹ والے ساتھیوں نے انہیں دریا سے نکال لیا اور سب اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان پھر سے اکٹھے ہوگئے۔ جانباز مجاہد کے حوصلے اور ہمت کو خوب سراہا گیا اور انعام و اکرام سے نوازا گیا۔ اللہ پاک میرے پاک وطن کو اپنی حفظ و امان میں رکھے' پورے عالم اسلام کو امن نصیب فرمائے اور پوری انسانیت کو سلامتی عطا فرمائے۔

مردِ قلندر کی گاڑی بغیر پٹرول اور پانی کے چلتی خود دیکھی

اگر انسان ہر موڑ پر ہر لمحہ بہ لمحہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو دنیا کی کوئی چیز اسے نہیں روک سکتی۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی روک سکتا ہے۔ ہم نے کچھ سفر طے کیا تھا تو ہماری گاڑی کا پٹرول ختم ہوگیا۔ گاڑی راستے میں رک گئی۔ میں نے اللہ والے کی طرف دیکھا تو انہوں نے گاڑی کو اشارہ کیا کہ: "اے گاڑی چل"

میرے کزن (مستری انوارالحق) نے مجھے کچھ دن پہلے ایک وظیفہ بتایا تھا وہ وظیفہ میں عبقری کی نذر کررہا ہوں۔ موصوف کہتے ہیں کہ دس سال پرانی بات ہے کہ میری بہن کے سر پر پھوڑے پھنسی اور کیل نکلے ہوئے تھے۔ امی نے کہا کہ فلاں علاقہ کے نزدیک ایک بزرگ رہتے ہیں وہ پانی پر دم کرکے دیتے ہیں جو کوئی بھی بیماری ہو اس کے دم کیے ہوئے پانی سے شفاء ہو جاتی ہے۔ موصوف کہتے ہیں کہ میں بزرگ کے گھر پہنچا تو بزرگ گھر پر موجود نہیں تھے' کہیں گئے ہوئے تھے۔ میں نے خود بوتل کے ڈھکن کو کھول کر اس میں دم کردیا۔ یقین کامل اور توجہ کے ساتھ اول و آخر ایک مرتبہ درود شریف پڑھا اور گیارہ بار سورۂ فاتحہ پڑھ کر پانی کی بوتل میں دم کیا اور گھر واپس لوٹ آیا۔ امی نے پوچھا دم کروا آئے ہو میں نے کہا ہاں!۔ موصوف کہتے ہیں کہ میری بہن نے صرف تین دن پانی کو استعمال کیا پانی سر پر بھی لگاتی تھیں اور پیتی بھی تھیں۔ اللہ تعالیٰ نے تین دن میں میری بہن کو شفاء دے دی۔ موصوف کہتے ہیں جب بھی میں بیمار ہوتا ہوں تو یہی وظیفہ پڑھتا ہوں اللہ تعالیٰ مجھے شفاء عطا فرمادیتے ہیں۔ قارئین! اگر آپ کسی بھی بیماری میں مبتلا ہیں تو یہی وظیفہ یقین کامل اور توجہ کے ساتھ پڑھیں۔ ان شاء اللہ۔

آپ کی تمام بیماریاں ختم ہوجائیں گی کیونکہ حضور نبی اکرم ﷺ کا فرمان عالیشان ہے کہ "سورۂ فاتحہ میں شفاء ہے"

اسی طرح میرے کزن حافظ عبدالمالک صاحب نے مجھے ایک ڈرائیور کی آپ بیتی سنائی۔ میں اس ڈرائیور کی آپ بیتی قارئین عبقری کیلئے لکھ رہا ہوں۔ ڈرائیور صاحب کہتے ہیں میں ایک اللہ والے کی گاڑی ڈرائیو کرتا تھا' انہیں دیکھا تو اللہ نے دین اسلام کی سمجھ عطا فرمائی۔ ایک دفعہ گاڑی میں پٹرول بہت کم تھا اور ہمیں طویل سفر طے کرنا تھا' میں نے کہا: "گاڑی میں پہلے پٹرول ڈلوادیں کیونکہ ہمیں لمبا سفر طے کرنا ہے اور پٹرول بہت کم ہے' بزرگ نے میری طرف محبت بھری نظروں سے دیکھا اور شفقت سے جواب دیا: "گاڑی پٹرول اور پانی کی محتاج نہیں یہ تو صرف اللہ تعالیٰ کی محتاج ہے۔ اگر انسان کو یقین کامل ہو کہ اللہ تعالیٰ ہی ہر نظام کو چلانے والا ہے کوئی ذات نہیں اس نظام کو چلانے والی مگر اللہ تعالیٰ کے سوا۔ اگر انسان ہر موڑ پر ہر لمحہ بہ لمحہ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرے تو دنیا کی کوئی چیز اسے نہیں روک سکتی۔ صرف اللہ تعالیٰ ہی روک سکتا ہے۔ ہم نے کچھ سفر طے کیا تھا تو ہماری گاڑی کا پٹرول ختم ہوگیا۔ گاڑی راستے میں رک گئی۔ میں نے اللہ والے کی طرف دیکھا تو انہوں نے گاڑی کو اشارہ کیا کہ: "اے گاڑی چل" گاڑی نے خودبخود چلنا شروع کردیا۔ میں اس وقت بہت پریشان ہوا' یہ کیا ہو رہا ہے؟ میں نے تہہ دل سے کہا اے اللہ کریم! اگر انسان تیرے اور تیرے حبیب حضور نبی کریم ﷺ کے فرمان عالیشان کے مطابق زندگی گزارے تو زندگی میں اسے کوئی رکاوٹ پیش نہیں آتی۔ تو ہی تمام نظام کو چلانے والا ہے۔ اگر کوئی مشکل آجائے تو نیک لوگ صبر کرتے ہیں۔ میں نے اُن بزرگوں کی موجودگی میں کئی بار گاڑی کو بغیر پٹرول اور پانی کے چلایا۔ (اللہ تعالیٰ ان کے درجات بلند فرمائے اور انہیں جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ آمین!)

آئیے! اپنا آج بہتر بنائیں

ایک بزرگ سے کسی نوجوان نے سوال کیا کہ مجھے اپنا کل سنوارنے کا نسخہ بتائیے؛ تو انہوں نے کہا کہ "اپنا آج درست کرلو" کیونکہ آج نقد ہے اور کل ادھار۔ جو کچھ تمہارے پاس ہے اُسے کام میں لاؤ' کل کی فکر نہ کرو کیونکہ کل کا کوئی وجود نہیں ہوتا۔ جوں ہی کل پہنچتا ہے وہی آج ہے۔ "کل" تیز رفتار، بلند پرواز، کسی وحشی پرندے کی مانند ہمیشہ ہمارے قابو سے باہر ہو کر فرار ہو رہا ہے۔ جوں ہی ہم اس کے قریب پہنچتے ہیں وہ اپنی شکل بدل لیتا ہے اور ہم جیسے ہوس بازوں کو اپنی تلاش میں بے چین و مضطرب چھوڑ دیتا ہے۔ اس طرح ہماری پوری عمر تمنا اور آرزو میں گزر جاتی ہے اور ہمیشہ کل کی امید میں خیالی اور دلفریب محل تیار کر رہے ہوتے ہیں۔ ہمیں اس کی خبر ہی نہیں کہ مستقبل کی بنیاد ہوا پر ہے وہ ہوا جس کا کوئی اعتبار نہیں کبھی گرم اور کبھی سرد، کبھی بہت تیز اور کبھی آہستہ کہ ہم خود بھی اس کو سمجھ نہیں پاتے۔ زندگی کی بنیاد آج پر ہے، ماضی گزر گیا ہے، مستقبل کا کچھ بھی پتا نہیں کیا ہوگا، کب ہوگا، کچھ بھی خبر نہیں، ان دو فانی دنوں کے درمیان ہماری کوئی پہچان نہیں ہے۔ اپنا آج بہتر بنائیں۔ (انتخاب: عدیل احمد' لاہور)

شادی کا سوچنا بھی ناممکن تھا مگر!

عبقری کی بدولت سکون: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے دلوں سے ہر وقت آپ کیلئے دعائیں نکلتی ہیں کیونکہ عبقری کی بدولت اور آپ کی وجہ سے ہم نے بہت کچھ پایا ہے' عبقری کی وجہ سے ہمیں ایک روحانی کیفیت حاصل ہوئی ہے اور ایک سکون لذت وظائف کی وجہ سے حاصل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ عبقری کو دن دگنی اور رات چگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین! (غ۔ ز)

عبقری پڑھا' وظیفہ ملا اور خوشحالی آگئی: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری پچھلے پانچ سال سے مسلسل پڑھ رہی ہوں' رسالے سے مجھے وظائف ملا جو کہ یہ ہے یَابَاسِطُ یَارَزَّاقُ یَافَتَّاحُ یَاکَرِیْمُ جب سے یہ وظائف پڑھتی ہوں' غیب سے میرے مسائل حل ہونا شروع ہوجاتے ہیں یہاں تک کہ پیسے تیزی سے آنا شروع ہوجاتے ہیں۔ میں یہ وظیفہ یقین اور توجہ سے پڑھتی ہوں تو میرے مسائل حل اور خوشحالی ملنا شروع ہوجاتی ہے۔ (آسیہ الیاس' لاہور)

شادی کا سوچنا بھی ناممکن تھا مگر!: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! عبقری میگزین ایک سال سے پڑھ رہی ہوں' رسالے میں موجود وظائف اور آپ کی ادویات سے کافی مستفید ہوئے۔ ہم جوائنٹ فیملی میں رہتے ہیں' میرے چچا اور پھپھو کی شادی کو ابھی پندرہ دن ہی ہوئے ہیں جن حالات سے ہم گزر رہے ہیں وہاں شادی کا سوچنا بھی ناممکن تھا مگر رسالہ عبقری میں موجود وظائف اور روزانہ نماز عشاء کے بعد دو نفل حاجت اور سورۂ یٰسین تین بار پڑھ کر خوب اللہ سے دعائیں مانگیں۔ اللہ کے فضل سے اور آپ کے رسالہ میں بتائے گئے وظائف پر عمل کرکے یہ شادیاں ممکن ہوئیں ورنہ ہمارے پاس کوئی وسائل نہ تھے الحمدللہ تمام کام خیر و عافیت سے انجام پاگئے۔ (عمارہ' حیدرآباد)

مشکلات حل ہوجاتی ہیں: محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مخلوق خدا کی خدمت کا جو سلسلہ آپ نے شروع کر رکھا ہے اس کا اجر تو اللہ تعالیٰ آپ کو عطا فرمائیں گے ہمارے دلوں سے تو آپ کیلئے ڈھیروں دعائیں نکلتی ہیں' آپ کے ادارہ کو سدا شاد و آباد رکھے۔ میں آپ کی بہت مشکور ہوں کہ اللہ تعالیٰ نے عبقری کے توسط سے میری کافی مشکلات حل کی ہیں' میں عبقری رسالہ پڑھتی ہوں' اس میں لکھے ہوئے وظائف پڑھنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے مجھ پر کرم کیا ہے اور کافی مشکلات آسان ہوگئی ہیں۔ (پوشیدہ)

خواتین پوچھتی ہیں؟

(ام اوراق)

یہ صفحہ خواتین کے روزمرہ خاندانی اور ذاتی مسائل کیلئے وقف ہے۔ خواتین اپنے روزمرہ کے مشاہدات اور تجربات ضرور تحریر کریں۔ نیز صاف صاف اور صفحے کے ایک طرف مکمل لکھیں۔ چاہے بے ربط ہی کیوں نہ ہوں

تھکی اور سوجی آنکھیں: میری آنکھیں بہت جلد تھک جاتی ہیں' اکثر پھولی پھولی لگتی ہیں۔ آنکھوں کی تھکن دور کرنے کیلئے کوئی اچھا سا ٹوٹکہ بتایئے۔ مجھے اپنا چہرہ بُرا لگتا ہے۔ (عائلہ)

مشورہ: تھکی اور سوجی ہوئی آنکھوں کیلئے کھیرا بہت مفید ہے۔ دو کھیرے دھو کر ان کی پتلی پتلی قاشیں کاٹ لیجئے۔ پھر منہ دھو کر بستر پر لیٹ جایئے۔ اس سے دس منٹ پہلے کھیرے پر تھوڑا سا عرق گلاب چھڑک کر انہیں فریج میں رکھ دیجئے۔ اب قتلوں کو آنکھوں پر رکھ لیں۔ بیس منٹ بعد قتلے ہٹا کر نئے رکھ لیجئے۔ پھر ٹھنڈے پانی سے منہ دھولیں' آنکھوں کی تھکن دور ہو جائے گی۔ دو تین روز تک یہ عمل کیجئے' آنکھیں تندرست ہوجائیں گی۔ کھلے اور بڑے مساموں سے نجات کیلئے بھی آپ کھیرے کا رس نکالیے اس میں ایک چمچہ گلاب کا عرق ملایئے۔ کھیرے کا رس ایک پیالی سے کم ہونا چاہیے۔ پھر اس میں پسی سفید پھٹکری ایک چٹکی ملایئے اور چہرے پر صرف پانچ منٹ کیلئے لگایئے۔ اس کے بعد تازہ پانی سے منہ دھو کر معیاری موئسچرائزر لگالیں۔ یہ آمیزہ آپ دو تین دن فریج میں بھی رکھ سکتی ہیں۔ سردیاں آنے والی ہیں' بادام کی کھل بازار سے منگوایئے' ایک چمچہ کھل شیشے کی پلیٹ میں ڈالیے' پانچ قطرے لیموں کا رس اور تھوڑا سا عرق گلاب ملایئے اور آمیزہ بنا کر چہرے پر لگایئے۔ ابٹن کی طرح ملتے ہوئے اتار کر تازہ پانی سے منہ دھولیں۔ صابن استعمال نہ کیجئے۔ آپ کا اپنا چہرہ تازگی کا احساس دلائے گا۔ چہرے پر بازاری کریم نہ لگایئے۔ میرے پاس کئی لڑکیوں کے فون اور خطوط آئے ہیں۔ کریمیں لگانے سے ان کا رنگ خراب ہوجاتا ہے اور دانے نکل آتے ہیں۔

طلاق یافتہ لڑکیاں کہاں جائیں؟: میں آپ کے مشورے بہت شوق سے پڑھتی ہوں' آج میں رشتوں کے سلسلے میں ہونے والے دھوکے اور فریب کی نشان دہی کرنا چاہتی ہوں۔ رشتہ کرانے والی عورتیں بہت فراڈ کرتی ہیں' منہ مانگی رقم لیتیں اور ایک دو رشتے بتا کر ٹرخا دیتی ہیں۔ کچھ ایسی بدکردار بھی ہیں جو لڑکیوں کے فون نمبر غلط لوگوں کو دے کر انہیں پریشانی میں مبتلا کرتی ہیں۔ اخبار میں اشتہار دیا جائے تو وہ لوگ بھی تنگ کردیتے ہیں۔ جو قبر میں پاؤں لٹکائے بیٹھے ہیں۔ ضرورت رشتہ کے اشتہاریں مرد خود کو خودمختار اور رنڈوا کہہ کر دھوکہ دیتے ہیں۔ بھاری حق مہر اور جائیداد کا لالچ دے کر پھنسانے کی کوشش کرتے ہیں۔ (پوشیدہ)

مشورہ: یہ حقیقت ہے کہ ہمارے معاشرے میں لڑکیوں کے والدین کو کئی مسائل درپیش ہیں۔ سنجیدہ رشتے کم ہی ملتے ہیں۔ ہمارے ہاں بال بچوں والا پچاس سالہ مرد بھی کنوارہ رشتہ تلاش کرتا ہے' یہ بڑی غلط بات ہے۔ وہ چاہتا ہے کہ لڑکی اس کے بچوں کی خدمت کرے۔ جن طلاق یافتہ لڑکیوں کے بچے ہیں' ان کے ساتھ بہت زیادتی ہوتی ہے۔ میرے پاس بے شمار ایسی لڑکیوں کی جیتی جاگتی سچی کہانیاں موجود ہیں۔

گزشتہ دنوں ایک خاتون نے مجھے ساٹھ سالہ بھائی کیلئے رشتہ ڈھونڈنے کا کہا۔ جائیداد' گھر اور دولت کی ضمانت کے ساتھ وہ اٹھائیس سالہ کنواری لڑکی کی تلاش میں تھیں۔ میں نے انہیں کچھ طلاق شدہ اور خلع والی لڑکیوں کے بارے میں بتایا تو کہنے لگیں: ہمیں تو کنواری لڑکی چاہیے۔ ساتھ یہ شرطیں بھی بتائیں' گھر بار اپنا ہو' تعلیم یافتہ اور خوب صورت ہو' متوسط طبقے کے لوگ نہ ہوں' اب پڑھے لکھے لوگوں کا بھی یہ حال ہے۔ اس رجحان کو نئی نسل ہی بدل سکتی ہے۔ ہمارے مذہب میں ایسی کوئی قید نہیں کہ طلاق یافتہ لڑکیوں سے شادی نہ کرو۔ ایک خاتون کو میں نے سمجھایا تو وہ کہنے لگیں: جن لڑکیوں کو طلاق ہوجائے وہ دوسرے خاوند کے ساتھ بمشکل گزارہ کرتی ہیں۔ وہ ہر بات میں پہلے شوہر کے ساتھ دوسرے کا موازنہ کرتی رہتی ہے۔ یوں ازدواجی زندگی خراب ہوجاتی ہے' یہ خیال غلط ہے۔ اپنا گھر اور شوہر سب کو اچھا لگتا ہے۔ ہمارے ہاں پڑھی لکھی بچیاں کبھی ایسی بات زبان پر نہیں لاتیں بلکہ ازدواجی زندگی کو تلخیوں سے بچاتی ہیں۔ وہ شوہر کی خدمت کرتی ہیں۔ ان کی بھرپور کوشش ہوتی ہے کہ شوہر کو ہر طرح سے خوش رکھیں بلکہ اگر اس کے بچے بھی ہوں تو ان کی خدمت کرکے مسرت محسوس کرتی ہیں۔ ذہن سے خرافات نکال کر ان لڑکیوں کا مستقبل محفوظ رکھنا چاہیے آخر وہ بھی حقوق رکھتی ہیں۔

پپیتے کے پتے: گزشتہ دنوں بھارت سے ایک ملاقاتی آئیں' انہوں نے بتایا کہ پپیتے کے پتے وہاں بہت استعمال ہوتے ہیں خصوصاً ڈینگی بخار کے مریضوں کو صحت یاب کردیتے ہیں۔ آپ ضرور بتایئے کہ یہ پتے کیسے موذی مرض ختم کرتے ہیں؟ (رئیسہ' حیدرآباد)

مشورہ: اللہ تعالیٰ نے ان پتوں میں شفاء رکھی ہے۔ ویسے بھی پپیتے کے پھل حتیٰ کہ اس کے چھلکے اور بیجوں میں بھی شفاء بخش اثرات ہیں۔ ممبئی کے ایک ڈاکٹر نے ان پتوں کا رس ڈینگی بخار کے مریضوں کو پلایا۔ صرف تین دن میں ان کی صحت بحال ہوگئی۔ استعمال کا آسان طریقہ یہ ہے کہ ایک پتہ لے کر اس کے دو ٹکڑے کرلیں۔ پتہ بالکل صاف ہونا چاہیے۔ اب پتے کے درمیان سے باریک ڈنٹھل احتیاط سے علیحدہ کردیں۔ ململ کا صاف کپڑا لے کر پتہ مروڑ کر رکھیں اور ہاتھ سے دبا کر رس نکال لیں۔ تقریباً ایک چمچ رس نکلتا ہے۔ یہ رس فوراً مریض کو پلادیں۔ بہت کڑوا ہوتا ہے مگر تین دن صرف ایک چمچہ پلانے سے مریض صحت یاب ہوجاتا ہے۔ مگر یہ عمل ڈاکٹر کی نگرانی میں کیا جاتا ہے۔ باقاعدہ نگرانی اور طبی امتحان ہوتے ہیں۔ یوں پتہ چلتا رہتا ہے کہ کتنا فائدہ ہورہا ہے۔ غرض مریض کی پوری نگہداشت کی جاتی ہے۔ یاد رہے ڈاکٹر سے پوچھے بغیر یہ پتے استعمال نہ کیجئے۔

جوڑ سوج جاتے ہیں: اکثر اوقات میرے پاؤں سوج جاتے ہیں' ہاتھوں کی انگلیوں کے جوڑ پر ورم آجاتا ہے۔ میں علاج کررہی ہوں۔ ہومیو پیتھک ادویہ کھائیں' وقتی طور پر آرام آتا ہے اور پھر تکلیف شروع' یہ بیماری کیسے دور ہوگی؟ (بیگم شاکرہ' راولپنڈی)

مشورہ: بی بی! بیشتر بیماریاں ذہن پر بوجھ' پریشانی اور منفی سوچ سے وجود میں آتی ہیں۔ آپ دوا کے ساتھ ساتھ غذا پر بھی توجہ دیجئے۔ سردی کا موسم آرہا ہے' گنٹھیا کے مرض میں مچھلی اور اس کا تیل بہت فائدہ پہنچاتا ہے۔ انہیں استعمال کرنے سے صحت بہتر رہتی اور درد میں افاقہ ہوتا ہے۔ بعض خواتین بدبو کی وجہ سے مچھلی کا تیل نہیں پیتیں۔ اس صورت میں مچھلی کھایئے۔ ہفتہ میں تین بار ضرور کھایئے۔ غذا کا خیال رکھنے سے تکلیف کم ہوسکتی ہے۔ لہسن کا تیل بھی مفید ہے۔ بڑا دیسی لہسن چھیل کر اس کے ٹکڑے کیجئے۔ پھر دودھ میں ابال کر رات کو پی لیجئے۔ بولی تیزاب (یورک ایسڈ) کی زیادتی سے جوڑوں میں درد ہو تو ککڑی کا رس آدھا گلاس پینے سے بھی فرق پڑتا ہے۔ لہسن کا استعمال بہت ضروری ہے۔ مزید براں میتھی کے ساگ میں ادرک لہسن ڈال کر کھایئے۔

چاول خوش ذائقہ اور خوش رنگ بنیں: چاولوں کو ابالتے اگر ایک چمچ لیموں کا رس اس میں نچوڑ دیا جائے تو چاول خوش رنگ اور خوشبودار بنتے ہیں۔

گدھے میتھی کیوں کھاتے ہیں؟ کسان کا حیرت انگیز انکشاف

زینب عمر، لاہور

میتھی کا عرق کشید کرنے کیلئے دو بڑے چائے کے چمچ کی مقدار میتھی کے بیجوں کو خوب اچھی طرح کوٹ لیں' پھر اسے چار کپ پانی میں ڈالیں اور برتن کو ڈھانپ کر دس منٹ تک کھولنے دیں' بعد میں ٹھنڈا کر کے دن میں تین کپ استعمال کریں

میتھی کے ساگ کو آلو پالک کے ساتھ ملا کر بھجیا بنالیں یا قیمہ میتھی اور پالک گوشت میں شامل کریں یہ ہوتی بڑی مزیدار چیز ہے اور اس کی منفرد خوشبو دور سے ہی بھوک کا احساس بڑھا دیتی ہے۔ میتھی کے سبز پتوں اور اس کی سخت بیجوں کو طویل عرصہ سے ہماری خواتین مختلف سالنوں میں استعمال کرتی آرہی ہیں لیکن یہ عجیب بات ہے کہ جو چیزیں برصغیر کے باورچی خانوں میں صدیوں سے استعمال ہورہی ہیں' اہل مغرب اب اپنی تحقیق کے ذریعے ان کی افادیت سمجھ سکے ہیں۔ میتھی بھی ایک ایسی ہی سبزی ہے جس کے سبز پتوں اور بیجوں کے فوائد اب مغربی سائنسدان بھی تسلیم کررہے ہیں۔

اس سلسلے میں ایک دلچسپ بات یہ بعض کتب میں لکھی گئی ہے کہ میتھی کی خوبیوں کے بارے میں انسانوں کو پہلی بار مویشیوں کے ذریعہ معلومات حاصل ہوئیں۔ کھیتوں میں کام کرنے والے کسان طویل عرصہ سے یہ بات نوٹ کررہے تھے کہ جب مویشیوں کی طبیعت خراب ہوتی ہے اور ان کا دل اور کوئی چیز کھانے کو نہیں چاہتا' اس وقت بھی وہ بڑے شوق سے میتھی کے پتے چبایا کرتے ہیں۔ اس کے بعد انسانوں نے بھی میتھی کو ہاضم اور قبض کشا کے طور پر استعمال کرنا شروع کردیا۔ میتھی کے دانوں میں حل پذیر ریشہ اور چکنے والا مادہ ہوتا ہے تو اس میں گیس بننے لگتی ہے۔ اس کی چکناہٹ سے آنتوں میں موجود فضلے کو آگے کی طرف سرکنے میں مدد ملتی ہے۔

فوائد: میتھی جراثیم کش اور گرم تاثیر والا مصالحہ ہے۔ اس میں بلغم خارج کرنے والی خوبیاں بھی پائی جاتی ہیں۔ یہ دافع سوزش اور اعصاب کو سکون پہنچانے والی چیز ہے۔ ایام کی تکالیف کم کرتی ہے' کھانسی کے ذریعہ بلغم کے اخراج میں مدد ملتی ہے اور نظام ہضم بہتر ہوتا ہے۔ اسے قبض' ہاضمے کی خرابیوں' برونکائٹس' پھیپھڑے کی سوزش' بخار' ہائی کولیسٹرول' آنکھوں کی تھکاوٹ' گلے کی خراش دور کرنے کیلئے استعمال کیا جاتا ہے۔ اس کے بیجوں کو پیس کر زخم' دانوں اور خراش پر لیپ کی جاتی ہے۔ اس کے استعمال سے رحم متحرک ہوتا ہے جس میں پانی برقرار رہتا ہے جن لوگوں کا جسمانی وزن کم ہوتا ہے اسے بڑھاتا ہے۔ خون میں شکر کی سطح کم ہوتی ہے اور کولیسٹرول کی سطح گھٹتی ہے۔ میتھی کے بیجوں کو مختلف طریقوں سے استعمال کیا جاسکتا ہے۔ اسے بطور مصالحہ' چائے' مالش کے تیل و گرم پانی میں جوش دے کر بھاپ لیتے' زخم پر لگانے والی لیپ یا پلاسٹر کے طور پر بھی آزمایا جاسکتا ہے۔ میتھی میں بلغم خارج کرنے والی خصوصیت کے باعث دمہ اور Sinus کے مریضوں کو فائدہ ہوتا ہے جن ماؤں کے سینے میں دودھ کم اترتا ہے وہ اگر میتھی کے بیج استعمال کریں تو دودھ کی مقدار بڑھ جاتی ہے۔ گلے میں اگر خراش ہو تو میتھی کے بیج کو پانی میں جوش دے کر اس سے غرارے کریں آرام ملے گا۔ میتھی کے بیج ابال کر اس کا عرق پینے سے دکھتے ہوئے جوڑوں کے درد میں افاقہ ہوتا ہے' ایام کی بندش دور ہوتی ہے' کولیسٹرول کم ہوتا ہے' گلے کی خراش اور حلق کے ورم میں افاقہ ہوتا ہے۔ میتھی کا عرق کشید کرنے کیلئے دو بڑے چائے کے چمچ کی مقدار میتھی کے بیجوں کو خوب اچھی طرح کوٹ لیں' پھر اسے چار کپ پانی میں ڈالیں اور برتن کو ڈھانپ کر دس منٹ تک کھولنے دیں' بعد میں ٹھنڈا کر کے دن میں تین کپ استعمال کریں۔ ذائقے کیلئے آپ چاہیں تو اس میں شہد' لیموں کا رس ملٹھی کا عرق شامل کرسکتے ہیں۔ **احتیاط:** میتھی کے بیجوں کے استعمال سے جسم میں پانی کی سطح بڑھ سکتی ہے اور وزن زیادہ ہوسکتا ہے۔ میتھی چونکہ رحم کو متحرک کرتی ہے اس لیے حاملہ خواتین اسے استعمال نہ کریں۔ دو سال سے کم عمر بچوں کو میتھی کے بیج نہ دیے جائیں۔

پھپھو کے بتائے ٹوٹکے سے امراض سرما بھگائیے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہم عبقری رسالہ بہت شوق سے پڑھتے ہیں اور اس میں بتائے ہوئے وظائف بھی کرتے ہیں۔ موسم تیزی سے تبدیل ہورہا ہے اور آئندہ چند ہفتوں میں موسم سرما پوری قوت کے ساتھ آچکا ہوگا۔ اس موسم میں اگر کسی کو ٹھنڈ (سردی) لگ جائے تو 2 چمچ عرق گلاب میں ایک چمچ چینی ڈال کر ایک منٹ کیلئے آگ پر پکا کر مریض کو پلائیں' اللہ کے حکم سے ایک دن کے اندر مریض کو آرام آجائے گا' ویسے بھی سردی کے موسم میں ہفتے میں ایک مرتبہ ایک بار یہ ٹوٹکہ استعمال کرنے سے انسان پورا موسم سرما بالکل تندرست اور فریش رہتا ہے' یہ نسخہ ہماری پھپھو کا اور اب ہمارا بھی آزمودہ ہے۔ ہمارے ساتھ انہیں بھی دعاؤں میں یاد رکھیے گا۔ (رابعہ جمیل)

اسم اعظم کے روحانی دم میں شرکت اور ہر طرف سے جاب کی آفرز

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھے گیارہ ماہ ہوگئے ہیں میں ماہنامہ عبقری پڑھ رہی ہوں' بہت اعلیٰ اور ایمان افروز رسالہ ہے' میں تو بس اسی کی ہو کر رہ گئی ہوں' اللہ تعالیٰ آپ کی زندگی میں برکت ڈالے اور آپ کا ادارہ اور تسبیح خانہ ہمیشہ زندگی بھر چلتا رہے' بہت سارے لوگ اس سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جب سے میں نے یہ رسالہ پڑھنا شروع کیا ہے مجھے بہت فائدہ ہوا ہے اور ہورہا ہے' میں گزشتہ اجتماع میں بھی آئی بہت فائدہ ہوا اس کے علاوہ ہر اسم اعظم کے دم میں دم کروانے کیلئے بھی تسبیح خانہ میں حاضر ہوئی' جب بھی دم کیلئے آنا ہو اللہ تعالیٰ پیسوں کا سبب غیب سے بنادیتے ہیں' میں اب الحمدللہ پانچ دم کروا چکی ہوں' مجھے بہت فائدہ ہورہا ہے اتنا سکون ملتا کہ میں بیان نہیں کرسکتی۔ میرے بہت سے روحانی و جسمانی مسائل اب ختم ہورہے ہیں اور مجھے اپنے رب پر پوری پوری امید ہے کہ مکمل ٹھیک ہوجاؤں گے' ہم سب گھر والے اور میرے بچے دم کروانے آتے ہیں' ہم ان شاء اللہ سب ٹھیک ہورہے ہیں۔ میری کہیں جاب نہیں لگ رہی تھی اور لگتی تو جگہ پسند نہ آتی۔ اپریل کے مہینے میں اسم اعظم کے دم میں شریک ہوئی' اور دم کے بعد مجھے تین جگہ سے جاب کی آفر ہوئی' پہلی جگہ ہی گئی وہیں پر اللہ نے روزی دے دی' اللہ اس میں برکت ڈالے۔ بہت بہت شکریہ! الحمدللہ! گھر میں خوشحالی آرہی ہے' بیماریاں پریشانیاں ختم ہورہی ہیں' بچوں کے بہت سے مسائل تھے جو کہ اب ختم ہورہے ہیں۔ میری صحت میں دن بدن بہتری آرہی ہے۔ (ف۔گ' گوجرانوالہ)

اہم نوٹ: ہر ماہ اسم اعظم کے روحانی دم کے بعد پوری دنیا میں مختلف شعبوں کے خدام (مخلصین) کیلئے درس (مذاکراہ) ہوگا۔ ہر مخلص شرکت یقینی بنائے۔ مذاکرہ ویب سائٹ پر آن لائن سنا' دیکھا جائے گا۔ دنیا بھر سے مختلف شعبوں خدمت والے تمام مخلصین اس مذاکرہ میں آن لائن ضرور شامل ہوں۔

تسبیح خانہ میں ہونے والے اسم اعظم کے روحانی دم میں بچے، بوڑھے، جوان، خواتین سب شرکت کرسکتے ہیں۔ خواتین ہر حال میں شامل ہوسکتی ہیں۔ پہلے وقت لینے کی ضرورت نہیں اجازت عام ہے۔ 7 یا 14 یا 21 اسم اعظم کے روحانی دم میں لازماً شرکت کریں۔ اگر زندگی کا معمول بنالیں تو ساری زندگی ہر پریشانی' بیماری' گھریلو الجھن' کاروباری مسائل کا سو فیصد حل ہے۔

29 اکتوبر بروز اتوار اسم اعظم کا روحانی دم صبح 8 سے 9 بجے تسبیح خانہ لاہور میں ہوگا۔ 29 اکتوبر بروز اتوار حلقہ کشف المحجوب اور مراقبہ بعد نماز مغرب تسبیح خانہ لاہور میں ہوگا۔

ساری زندگی آفات سے محفوظ: اسم الٰہی یَا حَفِیْظُ کو کثرت سے پڑھنے والے کو اللہ تعالیٰ ساری زندگی آفات سے محفوظ کرلیتا ہے۔ان شاء اللہ العزیز

اور بالآخر جنات چھوڑ گئے!	خالص بوہڑ کے دودھ والی گولی کا نسخہ حاضر	چہرہ خوش رنگ اور ملائم کرنے کا نسخہ	قرآن کی وہ آیت جسے پڑھتے ہی ہر دعا قبول

قارئین! آپ بھی بخل شکنی کریں' آپ نے کوئی روحانی' جسمانی نسخہ' ٹوٹکہ آزمایا ہو اور اس کے فوائد سامنے آئے ہوں یا آپ نے کوئی حیرت انگیز واقعہ دیکھا یا سنا ہو تو عبقری کے صفحات آپ کیلئے حاضر ہیں' اپنے معمولی سے تجربے کو بھی بیکار نہ سمجھئے' یہ دوسرے کیلئے مشکل کا حل ثابت ہوسکتا ہے اور آپ کیلئے صدقہ جاریہ' چاہے بے ربط ہی لکھیں' صفحات کے ایک طرف لکھیں نوک پلک ہم خود ہی سنوار لیں گے۔

اور بالآخر جنات چھوڑ گئے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں 6 سورتوں والا پیکیج خود بھی پڑھتی ہوں اور دوسروں کو بھی بتاتی ہوں' اللہ کے فضل سے سب ٹھیک ہوجاتے ہیں۔اس کے علاوہ عبقری میگزین میں آئے تمام وظائف خود بھی کرنے کی کوشش کرتے ہیں اور دوسروں کو بھی بتاتے ہیں۔

ہمارا نوکر ایک دن مجھے کہنے لگا: باجی آج جمعہ ہے اگر آپ اجازت دیں تو میں جمعہ پیر صاحب کے پاس جاکر پڑھ لوں۔میں نے کہا: ہاں چلے جاؤ! اگر کوئی مسئلہ ہے تو مجھے بتاؤ شاید میں اس کا کوئی حل تمہیں بتادوں۔کچھ سوچ کر کہنے لگا جی میرے چچازاد اور چچی کو جن ہوگئے ہیں۔ میں اپنے پیر صاحب سے دم کروانا چاہتا ہوں۔میں نے ہاں ہاں اپنے پیر صاحب کے پاس جاؤ' دم کرواؤ' دعا کرواؤ مگر اس سے پہلے میں تمہیں ایک چیز دیتی ہوں' اس سے ان شاء اللہ وہ جنات تمہارے چچازاد اور چچی کی جان چھوڑ جائیں گے۔ میں نے اسے تہدیدی نامہ جو میں نے ماہنامہ عبقری کے دفتر سے لیے تھے (ان کی کافی زیادہ فوٹو کاپیاں کروا کر گھر میں رکھی ہوئی ہیں) دے دیئے' اور طریقہ سمجھایا کہ اگر وہ جنات مسلمان ہوئے تو ضرور شفاء ہوگی۔ چند دنوں بعد خود ہی میرے پاس آیا اور کہنے لگا: باجی میں نے وہ تہدیدی نامہ جو کہ آپ نے تین دیئے تھے وہ گھر کے تینوں کمروں میں لگالیے۔الحمدللہ! اللہ کے حکم سے وہ دونوں بالکل ٹھیک ہیں۔ محترم حضرت حکیم صاحب یہ سب آپ کی دعا اور مخلوق کیلئے کی گئی محنت سے ہے۔(ا۔ش)

قرآن کی وہ آیت جسے پڑھتے ہی ہر دعا قبول

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں پہلی مرتبہ خط لکھ رہا ہوں' میں اٹلی میں رہتا ہوں' کافی سال پہلے ایک مرتبہ موبائل فون پر آپ سے رابطہ کیا تھا اور آپ کو اپنی مشکلات بتائی تھیں آپ نے مجھے **ایاك نعبدو و ایاك نستعین یاقادر یادافع** پڑھنے کیلئے دیا تھا' اس کے علاوہ گزشتہ پانچ ماہ سے آپ کے سارے درس انٹرنیٹ سے سنتا ہوں' آپ کے درس سن کر احساس ہوا کہ زندگی کا مقصد کچھ اور ہے جبکہ میں نے اپنی زندگی کے چالیس سال اس دنیا کے پیچھے برباد کیے لیکن اس دنیا کو نہ پاسکا۔ اپنی جوانی' دولت اور فضول کاموں میں گزاردی' لیکن نہ دولت بناسکا اور نہ دنیا کو پاسکا۔ مگر اب آپ کے درس سننے اور وظیفہ پڑھنے کے بعد ذہن کو سکون ملتا ہے۔مسائل حل ہونا شروع ہوئے ہیں۔زندگی کا مقصد معلوم ہوگیا ہے۔ میرے پاس ایک روحانی عمل ہے جو کہ خاص طور پر عبقری قارئین کیلئے بھیج رہا ہوں۔ایک اللہ والے فرماتے ہیں کہ سورۃ الانعام کی درج ذیل آیت جس میں ایک ہی جگہ دو مرتبہ لفظ اسم اعظم اللہ آیا ہوا ہے اگر دونوں اسم اللہ کے درمیان جو دعا مانگی جاتی ہے وہ قبول ہوجاتی ہے۔اس کے متعلق امام جزری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ ہم نے اس کا بار بار تجربہ کیا ہے اس کے علاوہ بہت سے دیگر علماء سے بھی اس کا مجرب ہونا منقول ہے۔مطلب یہ کہ پارہ یا سورۃ کی تلاوت کرتے ہوئے جب اس جگہ پہنچیں اس وقت اگر یہ بات ذہن میں ہو تو پہلے اسم ذات اللہ پر قدرے توقف کرکے دل ہی دل میں دعا کرلی جائے پھر آگے تلاوت کا سلسلہ جاری رکھا جائے۔آیت درج ذیل ہے:

وَاِذَا جَآءَتْهُمْ اٰيَةٌ قَالُوْا لَنْ نُّؤْمِنَ حَتّٰى نُؤْتٰى مِثْلَ مَآ اُوْتِيَ رُسُلُ اللّٰهِ ؕ اَللّٰهُ اَعْلَمُ حَيْثُ يَجْعَلُ رِسَالَتَهٗ (الانعام 124) (کامران خان' اٹلی)

خالص بوہڑ کے دودھ والی گولی کا نسخہ حاضر ہے!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں کافی عرصہ سے عبقری رسالہ پڑھ رہا ہوں۔ماشاء اللہ بہت مفید میگزین ہے' ہر سوال کا جواب ہمیں مل جاتا ہے۔ مجھے اس شمارے سے بہت سے قیمتی راز ملے ہیں' میرے پاس بھی اپنے آزمودہ نسخہ جات ہیں جنہیں بہت سے قارئین کافی عرصہ سے تلاش کررہے ہوں گے آج میں اپنا سینے کا راز ان کیلئے کھول رہا ہوں۔**ھوالشافی:** بوہڑ کے درخت کی شاخوں کے ساتھ لٹکی ہوئی ڈاڑھی تقریباً وزن 250 گرام' پیپل کے درخت پر لگے ہوئے بیج تقریباً 125 گرام۔**طریقہ:** بوہڑ کی ڈاڑھی کو سائے میں خشک کرلیں پھر چھوٹے چھوٹے ٹکڑوں میں کاٹ دیں پھر آٹھ لیٹر پانی میں پیپل کے بیج اور بوہڑ کی ڈاڑھی کے ٹکڑے ڈال دیں پھر ایک ہی قسم کی لکڑی کا استعمال کریں اور آگ ہلکی ہلکی اور متواتر دیں' پانی خشک ہوتے ہوتے ایک پاؤ پانی بچ جائے پھر پانی کو صاف کپڑے سے چھان لیں پھر اس میں خالص میدہ ڈال کر ہلکی ہلکی آگ پر حلوہ بنالیں۔ مزید گاڑھا کریں' جب خشک ہوجائے تو اس کی چھوٹی چھوٹی گولیاں بنالیں پھر ان گولیوں پر بوہڑ کے دودھ کا ایک ایک قطرہ ڈال دیں۔ **طریقہ استعمال:** تین گولیاں خالص دودھ کے ساتھ کم از کم دو گھنٹے پہلے کھائیں' پھر چلتے پھرتے رہیں فوراً سونا ٹھیک نہیں۔ اعصابی قوت' پٹھوں کے درد' مردانہ کمزوری کا سالہا سال سے آزمودہ علاج ہے۔

جوڑوں کے درد' فالج' لقوہ' ہڈیوں کے درد کیلئے

ھوالشافی: ایک ڈلی ہڑتال ورقیہ لیں اور آک کے چالیس پتے لیں' بیس پتے ہڑتال ورقیہ کے نیچے رکھیں اور بیس پتے اوپر رکھیں۔ پھر ان پتوں کو سوئی اور دھاگے سے سی لیں پھر مٹی کا چھوٹا گھڑا لے لیں اور ہڑتال ورقیہ والے پتے اس میں ڈال کر گل حکمت کرلیں منہ اچھی طرح بند ہو' گیس ہرگز باہر نہ نکلنے پائے۔ پھر نیچے آگ جلائیں صرف ایک ہی قسم کی لکڑی ہو یا اوپلوں کی آگ ہو' متواتر آگ جلاتے جائیں پھر کسی کپڑے سے پکڑ کر گھڑے کو زور زور سے گھمائیں اگر صرف ڈلی کی آواز آئے تو پتے جل چکے ہوں گے پھر وہ ڈلی پتوں کی راکھ سے نکال لیں اور وہ ڈلی بالکل گولڈن براؤن ہوگی پھر اس ڈلی کو باریک پیس لیں۔ پھر اس کو پانی میں ڈال کر چیک کریں اگر تیرنے لگے تو کشتہ ٹھیک بن گیا پھر کاغذ پر رکھ کر آگ لگائیں تو دھواں نہ آئے تو کشتہ ٹھیک نہیں ہے اگر دھواں نہ آئے تو پھر ٹھیک ہے پھر بھی احتیاط کے طور پر کسی مرغی یا خرگوش کو اس کی ایک خوراک کھلائیں تو پتہ چل جائے گا اگر زہر باقی ہے تو وہ جانور کو نقصان دے گی جب میں نے بنا کر ان مراحل سے گزارا اور وہ پانی میں بھی تیرتا تھا اور دھواں بھی نہیں دیا۔ایک مرغی کو میں نے اس کی ایک خوراک دی تو وہ سخت سردی میں بھی بالکل فریش تھی جیسے

اس پر سردی اثر ہی نہیں کر رہی۔ خوراک: ایک تنکے کے برابر چھوٹی شہد کے ساتھ دن میں ایک بار استعمال کریں۔ جوڑوں کے درد فالج‘ لقوہ‘ ہڈیوں کا درد وغیرہ کیلئے لاجواب و مؤثر ہے۔ سخت سردی میں بھی آپ بغیر گرم کپڑے پہنے ہشاش بشاش رہیں گے۔ (محمد ساجد مراد‘ لودھراں)

ہم پستی اور زوال کا شکار ہیں! کیوں؟

معروف کالم نگار جاوید چودھری لکھتے ہیں ”ہم روزانہ قرآن مجید کا مطالعہ کرتے ہیں‘ ہم عام زندگی میں آیات بھی دہراتے ہیں لیکن ہم ان آیات سے اثر نہیں لیتے‘ ہم قرآن مجید پڑھنے کے باوجود بدعنوان بھی ہیں‘ چور بھی‘ دھوکے باز بھی‘ ظالم بھی‘ بے انصاف بھی‘ شدت پسند بھی‘ کوتاہ فہم بھی‘ علم دشمن بھی‘ منافق بھی‘ فرقہ پرست بھی‘ بدحال بھی‘ غریب بھی اور بیمار بھی! کیوں؟ قرآن مجید کے پڑھنے والوں کو تو ایسا نہیں ہونا چاہئے یہ تو اقوام عالم کے لیڈر ہونے چاہئے۔ لیکن ایسا نہیں! ایسا کیوں نہیں؟ اس کی واحد وجہ جہالت ہے‘ ہم علم کے بغیر قرآن مجید پڑھ رہے ہیں‘ لہٰذا ہم اس سے اثر نہیں لے پاتے“۔ واقعی قرآن پاک کے ہوتے ہوئے ہم اتنے بدحال کیوں ہیں؟ قارئین! قرآن مجید کی آیات کے طاقت کے چند واقعات تحریر کرتا ہوں: (1) پچھلے دنوں فون پر ایک دوست سے بات ہوئی جو کہ دو تین سال پہلے ایف سی میں بھرتی ہوئے ہیں‘ گپ شپ کے دوران انہوں نے کہا کہ یار! بڑی مصیبت میں ہوں‘ میں نے کہا کہ کیا مصیبت ہے؟ اس نے کہا کہ ہماری پلاٹون کو بارہ بارہ گروپوں میں تقسیم کیا گیا ہے ہر گروپ کا ایک نگران ہے اور ہمارا وہ نگران (افسر) ہم پر بہت زیادتی کر رہا ہے‘ ڈیوٹی زیادہ لیتا ہے‘ باتیں سناتا ہے غرض اس نے بہت باتیں کیں۔ اس پر مستزاد یہ کہ مردان کا موسم گرم ہے‘ ہماری ڈیوٹی ایک افسر کے بنگلے پر ہے وغیرہ وغیرہ۔ میں نے اس سے کہا کہ اٹھتے بیٹھتے چلتے پھرتے وضو بے وضو یعنی ہر وقت آیت حَسْبُنَا اللّٰهُ وَنِعْمَ الْوَكِيْلُ پڑھا کرو۔ دو دن کے بعد اس کا فون آیا اور اس نے بتایا کہ یار اس آیت نے تو کمال کر دیا۔ دوسرے دن عصر کے وقت اس نگران (افسر) کی بدلی ہوئی اور دوسرے ہی دن ہمیں چھٹکارا مل گیا اور کہا کہ سارے اہلکار بہت خوش ہیں۔ (2) میں نے کسی کتاب میں پڑھا تھا کہ اگر آپ بس سٹاپ یا سڑک پر گاڑی کے انتظار میں کھڑے ہیں اور مطلوبہ جگہ کی گاڑی نہیں مل رہی تو گیارہ مرتبہ سورۃ قریش پڑھیئے ان شاء اللہ مطلوبہ جگہ کی گاڑی مل جائے گی۔ پانچ سال سے خود میرا تجربہ ہے جب بھی گاڑی نہیں ہوتی مندرجہ بالا سورۃ پڑھ لیتا ہوں ادھر سورۃ مکمل ہوتی ہے ادھر کنڈیکٹر پوچھتا ہے بھئی کہاں جانا ہے؟ بعض دفعہ تو سات آٹھ مرتبہ پڑھنے پر ہی گاڑی مل جاتی ہے۔ یعنی گیارہ دفعہ سے پہلے‘ پڑھنے کے دوران ہی گاڑی مل جاتی ہے۔ قرآن کیا ہے؟: (1) اللہ تعالیٰ کی کتاب جو پوری دنیا کی کتابوں کی سردار۔ (2) کتاب کو لانے والے جبرائیل علیہ السلام فرشتوں کے سردار۔ (3) جس پر اتارا وہ انبیاء کرام علیہم السلام کے سردار (محمد ﷺ)۔ (4) جس امت پر اترا وہ تمام امتوں کی سردار (مسلمان)۔ (5) جس شہر میں اترا وہ شہروں کا سردار (مکہ مکرمہ)۔ (6) جس مہینے میں اترا وہ مہینوں کا سردار (رمضان المبارک)۔ (7) اور جس رات میں اترا وہ راتوں کی سردار (شب قدر)۔ اس کے باوجود ہم پستی اور زوال کا شکار ہیں! کیوں؟ (پ۔ش)

ہاضمہ‘ پیٹ کی گیس‘ معدہ اور جگر کی گرمی کیلئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو خوش رکھے‘ محترم شیخ الوظائف! کچھ تحریریں آپ کی خدمت میں ارسال کر رہی ہوں‘ پسند آئیں تو اللہ تعالیٰ کے بندوں کیلئے شائع فرما کر مشکور فرمائیں۔

ہاضمہ‘ پیٹ کی گیس‘ معدہ اور جگر کی گرمی کیلئے: خشک دھنیا سو گرام‘ سونف سو گرام‘ مصری سو گرام‘ اجوائن پچیس گرام‘ ان سب چیزوں کو اچھی طرح صاف کر کے گرائنڈ کر لیں۔ چائے کا ایک چمچ ہر کھانے کے بعد پانی سے کھانا ہے‘ ان شاء اللہ تعالیٰ شفاء ہوگی۔

دہی کے فوائد: دہی سے بے شمار امراض سے شفاء ملتی ہے اور عمر میں اضافہ ہوتا ہے۔ دہی دل و دماغ اور انتڑیوں کو قوت بخشتا ہے‘ بادی کو دور کرتا ہے۔ دہی میں شکر ملا کر پینا زکام کیلئے مفید ہے۔ تپ دق‘ پرانی کھانسی‘ دمہ اور بواسیر میں بے حد مفید ہے۔ پیچش اور سنگرہنی کو دور کرتا ہے۔ دہی عام کمزوری اور خون کی کمی میں نہایت مفید ہے اور باآسانی ہضم ہوجاتا ہے۔ اس کے علاوہ دہی میں دودھ کی نسبت دگنی غذائیت ہے‘ بچوں کے اسہال‘ ضعف اعصاب‘ خون کی کمی اور آنتوں کے امراض میں دہی غذا بھی ہے اور دوا کی دوا بھی ہے اس سے جسم پرورش پاتا ہے‘ کمزوری اور ضعف کی شکایت دور ہوجاتی ہے‘ معدے اور آنتوں کا ورم تحلیل ہوجاتا ہے اور وزن میں اضافہ بھی ہوجاتا ہے۔

چہرہ خوش رنگ اور ملائم کرنے کا نسخہ: لیموں نچوڑ کر دودھ پھاڑ کر پنیر تیار کر کے کھانا ہے۔ اس سے چہرہ کی جلد ملائم اور خوبصورت ہوجاتی ہے۔ مقدار خوراک: صبح ناشتہ کے بعد کم از کم تین چمچ چائے والے پنیر کے کھائیں‘ زیادہ سے زیادہ پانچ بھی کھا سکتے ہیں۔ دن میں صرف ایک بار ہی کھایئے۔

چہرے سے بالوں کا خاتمہ: ھوالشافی: ایک چمچ میدہ‘ ایک چمچ پسی ہوئی پھٹکڑی‘ عرق گلاب میں ملا کر پیسٹ بنانا ہے اور چہرے پر لگائیں۔ خشک ہونے پر جھاڑ دیں ایک مہینہ تک یہ عمل کریں۔ چہرے کے بال آہستہ آہستہ کمزور ہو کر جھڑ جائیں گے اور دوبارہ نہیں اگیں گے۔ (تاج چیمہ‘ لاہور)

(بقیہ: حضرت عبداللہ ابن عباسؓ کی علمی ذہانت)

رہی‘ مچھلی کے پیٹ سے باہر نکل کر آپ عرصہ تک زندہ رہے‘ پھر آپ کی وفات ہوئی۔ **چوتھا جواب:** جو قیدی قید خانے میں سانس نہیں لیتا‘ وہ بچہ ہے‘ جو شکم مادر میں قید ہے‘ خدا نے کہیں اس کے سانس لینے کا ذکر نہیں فرمایا۔ نہ وہ سانس لیتا ہے مگر زندہ رہتا ہے۔ یہ جوابات حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے اس نصرانی بادشاہ کے پاس بھجوا دیئے۔ اس نے ان جوابات کو دیکھ کر یہ کہا کہ معلوم ایسا ہوتا ہے کہ ابھی مسلمانوں میں شاید کوئی نبی زندہ ہے۔ کیونکہ یہ جواب نبی کے سوا کوئی نہیں دے سکتا۔ (یہ محض اس کا گمان تھا جبکہ درحقیقت نبی کریم ﷺ آخری نبی ہیں اور آپ ﷺ کے بعد نبوت کا سلسلہ بند ہو چکا اور کوئی نبی قیامت تک نہیں آئے گا) حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہما کی علمی بلندی کی وجہ سے تمام خلفاء آپ کی بڑی عزت فرماتے تھے۔

میری تالیفات اور ان کی وضاحت

اب تک آنے والی میری جتنی بھی تالیفات ہیں ان کے حوالہ جات حقیقت‘ سبب تالیف یہ سب قارئین تک پہنچانے کی ایک کوشش ہے میں ہر کتاب کا حوالہ دوں گا کہ کتاب کن حوالہ جات سے مل کر ایک کتاب بنی ہے۔ اگر میری کسی کتاب میں غلطی ہو‘ اطلاع دیں‘ شکر گزار ہوں گا۔

کتاب نمبر 41: تربیت اولاد اسلام اور جدید سائنس: دنیا میں سب سے زیادہ بچے ہیں اور بچے ہی آنے والے وقت کے معیار کو پرکھیں گے اور آئندہ کے معمار ہیں۔ لیکن ہماری بے توجہی اور وقت کی قلت نے بچوں کو خود رو پودے کی طرح کہ جس طرح چاہے بڑھیں اور جیسے جیسے اس کی شاخیں پھیلیں اس کا اختیار ہے ہرگز نہیں۔ بچہ خود رو پودا نہیں بلکہ یہ ایک حسین پھول ہے۔ جس کی نوک پلک‘ نشوونما اور پرورش روزانہ کرنا پڑتی ہے۔ اپنے معاشرہ کو دیکھتے ہوئے میرا جذبہ یہ ہے کہ نئی نسل کی مکمل تربیت ہو اور یہی نئی نسل پوری امت کیلئے ہدایت اور امن کا ذریعہ بنے۔ آیئے اس کتاب کے ذریعے معاشرہ میں خیر لائیں اور شر کو ختم کریں۔ اس کتاب کی تالیف میں درج ذیل محترم شخصیات اور رسالہ و میگزین سے مدد لی گئی۔ عباس اختر اعوان۔ مائل نقوی۔ یاسمین فاطمہ۔ احمد رضا خان اعوان۔ حکیم غلام ربانی‘ کراچی۔ تحسین امتیاز۔ مسز گلستان رستم بلیموریا۔ جناب زبیر حسین۔ فریدالدین احمد۔ سلیم اختر۔ جے۔ ایچ۔ یولک۔ پروفیسر عبدالحئی علوی۔ غلام محی الدین۔ ڈاکٹر ایس۔ برہم چاری۔ از مرزا شاہد حسین محی الدین پوری۔ محمد الیاس۔ ڈاکٹر محمد حنیف سندیلوی۔ نفیس تبسم۔ عائشہ ذوالفقار علی۔ مسز اسٹیلا میکے۔ میکس گنتھر ترجمہ: محمد نعیم۔ دیویندر ساتر۔ مستفیض احمد علوی۔ ساجد انصاری۔ پروفیسر سید محمد سلیم۔ مولانا زاہد الراشدی۔ مترجم شمیم کاظمی۔ سید عرفان احمد۔ ہمدرد صحت۔ اردو ڈائجسٹ۔ سیارہ ڈائجسٹ۔ ایشیا لاہور۔ **نوٹ: اگر کوئی حوالہ غلطی سے رہ جائے تو ضرور اطلاع دیں‘ میں ہر پل اصلاح کا محتاج ہوں۔** (ایڈیٹر)

آنتوں میں خرابی یا قبض دونوں ختم: آنتوں میں خرابی یا پھر قبض ہوجانے کی صورت میں مہندی کے پتوں کا جوشاندہ پلانا بہت مفید ہوتا ہے۔

مضبوط بال' آنکھیں' ناخن اور جلد کیلئے باجرہ کھائیں!

محمد عبداللہ' لاہور

برس ہابرس سے اطباء بھی یہ مشورہ دیتے آرہے ہیں کہ باجرہ کوگڑ، شکر' گھی یا دیگر کھانے والے تیلوں میں ملا کر کھانے سے کمر مضبوط' خون عمدہ اور ہاضمہ درست رہتا ہے۔ پیٹ کی چربی میں کمی کے ساتھ گیس بھی نہیں ہوتی۔ موسم سرما میں باجرے کی روٹی ایک طاقتور غذا ہے۔

ہمارے جسم کو چاق و چوبند رکھنے کیلئے پروٹین کی روزانہ ضرورت ہوتی ہے۔ ہماری غذا میں بھی زیادہ حصہ یعنی پروٹین بنانے والے اجزا کا ہوتا ہے۔ انہیں اجزائے لحمی یعنی پروٹین کہتے ہیں۔ یہ پروٹین ہمیں اناج' پھل' سبزیوں اور گوشت وغیرہ کے استعمال سے حاصل ہوتا ہے۔ مختلف قسم کے اناج ہماری روزمرہ کی غذا میں ضرور شامل ہونے چاہئیں تا کہ ہمارے جسم کو قوت اور توانائی ملتی رہے اور ہم مضبوط صحت مند اور چاق چوبند رہ سکیں۔ ان ہی اجناس میں سے ایک نہایت مفید اور قیمتی اناج باجرہ کی صورت میں باآسانی دستیاب ہے۔ باجرہ ایک ایسا اناج ہے جو بدن کو بھرپور غذائیت دینے کے ساتھ ساتھ نزلہ' زکام' کو بھی دور کردیتا ہے۔ باجرہ پر کی گئی مسلسل تحقیق سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ یہ جسم میں چربی کم کرنے اور اعصاب کو طاقت پہنچانے کی خصوصیت رکھتا ہے عام طور پر باجرہ اور چنے کو غریبوں کا اناج کہا جاتا ہے۔ راجھستان اور گرم خشک علاقوں میں مزدور باجرہ کی روٹی کھا کر چودہ سے پندرہ گھنٹے تک محنت کرتے ہیں اور تھکن تک محسوس نہیں کرتے۔ عام طور پر لوگ بھوک کی کمی اور کمزور ہاضمہ' پیٹ کے امراض میں مبتلا ہوکر پریشان پھرتے ہیں اگر کم لیسدار اجزاء والے اس موٹے اناج کو استعمال کریں تو بدہضمی اور گیس وغیرہ جیسے امراض سے چھٹکارا حاصل کرسکتے ہیں۔

برس ہابرس سے اطباء بھی یہ مشورہ دیتے آرہے ہیں کہ باجرہ کو گڑ، شکر' گھی یا دیگر کھانے والے تیلوں میں ملا کر کھانے سے کمر مضبوط' خون عمدہ اور ہاضمہ درست رہتا ہے۔ پیٹ کی چربی میں کمی کے ساتھ گیس بھی نہیں ہوتی۔ موسم سرما میں باجرے کی روٹی ایک طاقتور غذا ہے۔ باجرے کے لڈو اور باجرے کی کھچڑی بھی بنائی جاتی ہے۔ باجرہ ایک صحت بخش اناج ہے جو بڑھتی عمر کے بچوں کیلئے بہترین غذا ہے۔ یہ انتہائی زود ہضم ہے اس کے اندر سیلیکون وافر مقدار میں پایا جاتا ہے۔ سیلیکون بالوں' آنکھوں' جلد اور ناخنوں کی صحت کیلئے بہت ضروری ہے ان معدنیات کی کمی کے نتیجہ میں مختلف اعضاء کو جوڑنے والی نسیں ڈھیلی پڑجاتی ہے ہیں۔ یہ پروٹین اور آئرن کی سپلائی کا بہترین ذریعہ ہے۔ نئی تحقیق کے مطابق اگر ہم زیادہ مقدار میں ثابت اناج کا استعمال خاص طور پر باجرہ کا استعمال کریں گے تو طویل العمر پائیں گے صحت مند رہیں گے اور بڑھاپا دیر سے آئے گا۔

باجرے کی میٹھی روٹی تو ضرور ہی کھائیے!

اشیاء: باجرے کا آٹا ایک کلو' چینی یا دیسی شکر حسب ضرورت' خشخاش پچاس گرام' سونف چائے دو چمچ' الائچی خورد چار عدد' گھی حسب ضرورت۔ **ترکیب:** چینی یا شکر کو پانی میں حل کرکے اور ابال کر اس کی چاشنی تیار کرلیجئے۔ باجرہ کے آٹے میں خشخاش' سونف اور الائچی ملالیجئے اور پھر چاشنی سے باجرہ کے آٹے کو ایک ایک روٹی کیلئے ہتھیلی سے مل مل کر گوندھیے۔ آٹا نہ زیادہ سخت ہو اور نہ زیادہ نرم۔ آٹا ٹھیک طرح ہتھیلی سے ملنا ضروری ہے۔ ورنہ روٹی ٹوٹ جائے گی' ایک روٹی کا آٹا گوندھ کر اور روٹی بیل کر گرم سیدھے توے پر ڈالیے اور دونوں طرف گھی لگائیے۔ دونوں طرف سے سرخ ہوجائے تو نہایت احتیاط سے اس کو توے پر سے اتار لیجئے۔ اوپر خالص دیسی گھی یا مکھن لگا کر تازہ تازہ تناول فرمائیے اور بھرپور صحت پائیے۔ (علی اسامہ' گوجرانوالہ)

(بقیہ: پیغمبر اسلام کا غیر مسلموں سے حسن سلوک)

شامل فرما کر کچھ پڑھا پھر اس پانی کو اس کے مشکیزوں میں واپس ڈال دیا گیا پھر آپ ﷺ نے حکم دیا کہ اس کے گھڑوں سے لوگ اپنے برتنوں میں پانی بھرلیں' چنانچہ صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے تمام برتنوں میں جو کچھ اس وقت تھے پانی بھرلیا (راوی حدیث حضرت عمران رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ میرا خیال ہے کہ پانی بجائے کم ہونے کے اس میں اضافہ ہی ہوا) پھر آپ ﷺ نے اس خاتون کے کپڑے کو بچھوا دیا اور صحابہ کو حکم دیا کہ جو کچھ میسر ہو اس کو لاکر دے دیں' چنانچہ صحابہ کرام نے جو کچھ ہوسکا کھجور' آٹا' ستو وغیرہ اس کو لا لا کر دیا یہاں تک کہ اس کا کپڑا بھر گیا۔ تب آپ ﷺ نے اس کو حکم دیا کہ: اب تم یہ سب لے کر چلی جاؤ ہم نے تمہارے پانی سے کچھ بھی نہیں لیا' ہاں! اللہ تعالیٰ نے ہمیں پانی عطا فرمایا اور ہمیں سیراب کیا۔ یہ عورت واپس ہوگئی اور اپنے گھر والوں کے پاس آئی ان کو بتایا کہ آج میں تمہارے پاس ایسے شخص کے پاس سے آئی ہوں جو لوگوں میں سب سے بڑا جادوگر (نعوذ باللہ) ہے یا یہ کہ وہ اللہ کے سچے رسول (ﷺ) ہیں' یہ سنا تھا کہ اس عورت کے قبیلہ کے لوگ (حسن سلوک کی وجہ سے) آپ ﷺ کی خدمت اقدس میں آئے اور تمام کے تمام لوگ اسلام میں داخل ہوگئے۔ (بخاری شریف) قارئین! ایک اجنبی دشمن کافر عورت کے ساتھ مسلمانوں کا سلوک کتنا رحیمانہ کریمانہ مشفقانہ اور احسان مندانہ تھا۔ واقعہ یہ بھی ہوسکتا تھا کہ اس عورت سے پانی لے کر اس کو واپس کردیا جاتا مگر سرور دو عالم ﷺ جو پیکر جود وسخا تھے کس طرح آپ سے یہ ممکن تھا' چنانچہ آپ ﷺ نے اس کو خوب اکرام کرکے اور عطایا و نوازشات کے ساتھ باعزت رخصت فرمایا۔ یہی آپ ﷺ کی شایان شان بات تھی۔

روحانی کیفیت

میرے تمام مسائل حل ہوگئے

(پوشیدہ)

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ کے فضل اور آپ کی توجہ سے ہر جمعرات تسبیح خانہ آنے کی توفیق مل رہی ہے' یقین جانیے! تسبیح خانہ کی برکات دُنیا و آخرت کی خیریں عافیت' خوشیاں' سکون و اطمینان راحت و چین اور تمام تر پریشانیاں حل ہونے کا مرکز ہے۔ آپ کا درس سنتا ہوں' اس کے بعد برکت والا کھانا کھاتا ہوں' عشاء کی نماز ادا کرتا ہوں' تمام امت محمدؐ' تمام جہانوں کی ارواح' قیامت تک آپ کی' آپ کی نسلوں تک کی نیت کرکے گیارہ مرتبہ سینے پر ہاتھ رکھنے والا عمل کیا' معافی مانگی' معاف کیا اور **اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ** پڑھتے ہوئے سوگیا۔ خواب میں دیکھا (جیسے کہ بالکل حقیقت ہو) نیک بزرگ شخص ہیں اور بچوں کی طرح میرے سر پر تین مرتبہ شفقت سے ہاتھ پھیرتے ہیں اور فرماتے ہیں کہ تم پریشان نہ ہو' آپ کے سب کام ہوجائیں گے۔ جب میری آنکھ کھلی تو رات کے تین بج کر سات منٹ تھے میں نے فوراً اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کیا اور بہت بہت رویا کہ میرے رب مجھے' میرے نسلوں اور تمام امت کو تسبیح خانہ سے دور نہ فرمانا اور عافیت و استقامت سے موت تک آنے کی توفیق عطا فرمانا۔ آمین ثم آمین۔ تسبیح خانہ سے نسبت کی وجہ سے میرے کئی کام رکے ہوئے تھے جو کہ اب مکمل حل ہوچکے ہیں اور اب کوئی پریشانی و مسئلہ نہیں ہے اور آپ کے دروس سے سن کر اعمال کرتا ہوں۔ اب تو الحمدللہ قضاء نمازیں بھی پڑھتا ہوں اور اپنی آمدنی سے اڑھائی فیصد نکال کر انمول خزانہ' عبقری کتابچے اور عبقری رسالہ ہر ماہ مخلوق خدا کو آپ کی دعا سے ہدیہ کرتا ہوں۔ لوگوں کو بہت فوائد حاصل ہورہے ہیں اور میرے ڈھیروں کام بن رہے ہیں۔ **میرے روزانہ کے اعمال:** صبح و شام بیعت والی تسبیحات۔ ایک تسبیح روزانہ **یَامَجِیْدُ**۔ ایک تسبیح **معاذ اللہ**۔ ایک تسبیح روزانہ **اَللّٰھُمَّ ارْحَمْ اُمَّۃَ مُحَمَّدٍ**۔ ایک تسبیح روزانہ **یَاحَفِیْظُ یَاسَلَامُ** (آپ کی آپ کی نسلوں اور عبقری کے پورے نظام کیلئے)۔ روزانہ 313 مرتبہ **حٰمٓ لَا یُنْصَرُوْنَ** (صبح و شام) (تسبیح خانہ کی طرف سے) 300 مرتبہ اللہ اکبر (صبح و شام)۔ مسنون دعائیں۔ ہر نماز کے بعد 35 مرتبہ **مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللہِ** روحانی بیڈ ٹی (روزانہ صبح اٹھ کر بستر سے اترنے سے پہلے گیارہ مرتبہ تعوذ تسمیہ اور **لَاحَوْلَ وَلَا قُوَّۃَ اِلَّا بِاللہِ الْعَلِیِّ الْعَظِیْمِ** پڑھنا ہے) کا عمل کرتا ہوں۔

پاک فوج کے جوان کا جذبہ شہادت اور لازوال کامیابی

راوی: نمائندہ محمد ایوب شاہد

وہاں ایک اور ہی سہی! ہم سب اللہ کے راستے کے راہی ہیں' آج نہیں تو کل پھر بھی جانا تو ہے' اگر اپنے وطن اور وطن کے بیٹوں کی جان بچانے کی خاطر میری جان چلی گئی تو کونسی ایسی بات ہوئی لیکن مجھے اپنے مالک پر پورا یقین ہے وہ مجھے ضرور کامیابی عطا فرمائیں گے۔

راوی کا بیان ہے کہ غالباً 1992ء یا 1993ء میں سیلاب آیا۔ دریائے توی جو چناب کا ذیلی دریا ہے میں بہت اونچے درجے کا سیلاب تھا۔ علاقہ چھمب جوڑیاں سیکٹر تھا۔ سیلاب پل کا مغربی حصہ لے اڑا تھا' بی رجمنٹ کی ایک چوکی اس پل کے مشرقی علاقہ میں تھی۔ اب ان سے ہر قسم کا رابطہ ٹوٹ گیا۔ وائرلیس سیٹ کی بیٹریاں ختم ہوگئیں۔ تقریباً نو دن ان سے کوئی رابطہ نہ ہوا قیادت کو ڈر تھا کہ ہمارے فوجی دشمن کی قید میں نہ آجائیں اور ہمارے قیمتی رازوں سے دشمن آگاہ بھی نہ ہو۔ یونٹ کے کمانڈنگ آفیسر صاحب نے ساری نفری کو اکٹھا کیا انہیں پوری صورت حال سے آگاہی دی اور ساتھ مشورہ بھی کیا کہ اب کیا کیا جائے۔ سب جوانوں نے اپنے حاضر ہونے کا نعرہ لگایا کہ جوان کی بچاؤ کی صورت کا جو بھی آپشن ہو ہم اس کیلئے تیار ہیں تاکہ ہمارے بھائیوں کے بچاؤ کی کچھ شکل بن جائے۔ اسی جذباتی صورتحال میں ایک جوان کھڑا ہوا اور کہا کہ سر! مجھے نو عدد لائف جیکٹ اور ایک رسہ جس کے ساتھ کنڈا لگا ہوا ہو دیا جائے اور میں اکیلا ہی جاؤں گا' میرے رب عزوجل نے چاہا تو ضرور کامیابی ملے گی اور مزید بولا کہ میں دریا میں تیر کر اس پل تک پہنچوں گا' ان کو لائف جیکٹ پہنا کر دریا میں چھلانگ لگانے کا کہوں گا' آپ جوان دریا کے کنارے بٹھائیں جو کہ بیس بیس گز یا چالیس گز کے فاصلے پر کھڑے ہوں جو بھی دریا میں جوان نظر آئے اسے نکال لیں۔ کمانڈنگ آفیسر نے کہا دریا کا پاٹ چوڑا ہے اور جہاں چوڑائی کم ہے وہاں دشمن کی گنیں فکس لائن پر لگی ہیں' دریا کے اس پار دشمن تیار بیٹھا ہے لیکن اس جوان نے کہا: ''سر! جہاں نو ساتھیوں کی موت کو برداشت کر رہے ہیں وہاں ایک اور ہی سہی! ہم سب اللہ کے راستے کے راہی ہیں' آج نہیں تو کل پھر بھی جانا تو ہے' اگر اپنے وطن اور وطن کے بیٹوں کی جان بچانے کی خاطر میری جان چلی گئی تو کونسی ایسی بات ہوئی لیکن مجھے اپنے مالک پر پورا یقین ہے وہ مجھے ضرور کامیابی عطا فرمائیں گے۔ سب آفیسرز اور جوانوں نے اس مجاہد کے جذبات کو سراہا۔ اس جوان نے قرآن پاک کی تلاوت کی نماز پڑھی اور قرآن مجید کو آنکھوں اور سینے پر رکھ کر بہت جذباتی دعا کی اس کے ساتھ اس یونٹ کے ہر جوان کی آنکھوں سے آنسو کا سیلاب تھا اور دعا گو تھے کہ اب کریم ہماری مدد فرما' کامیابی دے' اب جبکہ وہ نوجوان جانے لگا تو اپنے ساتھیوں سے جذباتی انداز سے یوں گویا ہوا ساتھیو! رب راکھا' اللہ حافظ' میری کمی کوتاہیوں کو معاف کرنا' قرآن مجید کی تلاوت کرنا' اللہ سے کامیابی کی دعا کرنا' زندگی رہی تو ملاقات باقی ورنہ پھر ملاقات ان شاء اللہ جنت میں ہوگی۔

پھر وہ جانباز دریا کے کم چوڑائی والے حصے پر آیا' سامنے دشمن کی گن فکس تھی' ذرا سی آہٹ اسے موت کے گھاٹ اتار سکتی تھی' رات کا اندھیرا' دریا کا شور' لیکن وطن کا سپاہی اللہ کے بھروسے پر بے خوف وخطر اس گن کے سامنے دریا میں کود گیا' جہاں سخت قسم کا سیلاب تھا' موجوں سے لڑتا بھڑتا وہ پل کے مشرقی حصے پر کنڈا رسہ ڈال کر چڑھ گیا اور پل کو کراس کرکے اپنے ساتھیوں کے پاس پہنچ گیا۔ وہ ساتھی اسے دیکھتے ہی خوشی سے نہال ہوگئے اور تعجب کرنے لگے کہ تم ایسے حالات میں یہاں کیسے پہنچ گئے' وہ نو ساتھی کہنے لگے کہ ہمارے لیے آج عید کا دن ہے' ہمیں تو اپنی موت کا پورا یقین ہو چکا تھا۔ اس جانباز نے ساتھیوں کا حوصلہ بڑھایا اور انہیں لائف جیکٹ دیئے اور کہنے لگا: اب ہم سب نے دریا میں کودنا ہے' یہ لائف جیکٹ ہمیں ڈوبنے سے بچائیں گی اور آگے دریا کے کنارے ہمارے ساتھی کھڑے ہیں' وہ ہمیں نکال لیں گے۔ یہ سب کچھ ابھی رات کے اندھیرے میں ہی کرنا ہے۔ کچھ ساتھی کئی دنوں سے بھوکے پیاسے ہونے کی وجہ سے گھبرائے بھی (باقی صفحہ نمبر 31 پر)

اگلے ماہ "پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد انوکھے واقعات" جو سو فیصد سچے اور آپ بیتے ہیں۔ پڑھنا ہرگز نہ بھولیے!۔

پاک فوج کیساتھ اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات

قارئین! آپ فوجی ہیں یا آپ نے پاک فوج کے کسی شہید کا کوئی واقعہ زندہ جسموں کے ساتھ اور شہید جسموں کے ساتھ اللہ کی مدد کے ساتھ ان کی میت محفوظ رہی یا گزشتہ پاکستانی افواج نے دشمنوں کے ساتھ جو جنگ لڑی یا کارگل کی جنگ اور اس میں اللہ تعالیٰ کی مدد کے انوکھے واقعات آپ کے کانوں سے گزرے ہوں یا کہیں پڑھے ہوں کیونکہ فوج محفوظ تو سرحدیں محفوظ۔۔۔ لہٰذا ایسے واقعات مشاہدات تجربات آپ کے اپنے ہوں یا کسی سے سنے ہوں' ضرور لکھیں۔

حلقہ کشف المحجوب

سزا اور انعام ایک ساتھ

ہر ماہ توحید و رسالت سے مزین مشہور عالم کتاب کشف المحجوب سبقاً حضرت حکیم صاحب مدظلہ پڑھاتے ہیں اور مراقبہ بھی کرواتے ہیں۔ قارئین کی کثیر تعداد اس محفل میں شرکت کرتی ہے۔ تقریباً دو گھنٹے کے اس درس کا خلاصہ پیش خدمت ہے۔

آج ہم باب ''ثبوتِ علم'' کا خلاصہ کریں گے! اس باب میں پیر علی ہجویری رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں: علماء کی صفت میں ارشادِ الٰہی ہے کہ اللہ جل شانہٗ سے اسکے بندوں میں سے عالم لوگ وہی ہیں جو اللہ سے ڈرتے ہیں اور پیغمبر ﷺ نے فرمایا کہ: ''علم کی تلاش کرنا ہر مسلمان عورت اور مرد پر فرض ہے'' اور حضور سرور کونین ﷺ نے فرمایا کہ: ''علم کو تلاش کرو اگر چہ وہ چین ہی میں ملے'' اور یہ جان لو کہ علوم بہت ہی زیادہ ہیں اور انسان کی عمر بہت تھوڑی ہے۔ اس لیے تمام علوم وفنون کا سیکھنا انسان پر فرض نہیں ہے۔'' پیر علی ہجویریؒ آج سے ایک ہزار چالیس سال پہلے یہ فرما رہے اور بعض روایات میں ہے کہ ایک ہزار اکہتر برس ہوگئے ہیں آپ رحمۃ اللہ علیہ اُس وقت یہ فرما رہے ہیں کہ انسان پر تمام علوم سیکھنا فرض نہیں ہے۔ مثلاً: ''علم نجوم، حساب، علم بدیع، صنائع، بدائع'' کا پڑھنا کوئی ضروری نہیں، اور پھر آپ رحمۃ اللہ علیہ نے آگے فرمایا کہ: بیماری سے بچنے کیلئے ''علم طب''۔ وراثت کے مسائل معلوم کرنے کیلئے ''علم میراث''۔ حیض اور عدت وغیرہ کے سیکھنے کیلئے ''علم فقہ'' غرض کہ علم کا سیکھنا اس قدر فرض ہے جس سے عمل درست ہوں کیونکہ اللہ جل شانہٗ نے ان لوگوں کی مذمت کی ہے جو غیر مفید علم سیکھتے ہیں۔ اللہ پاک فرماتے ہیں: ''وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ کہ وہ ایسے علوم سیکھتے تھے جو انہیں نقصان دیتا ہے اور کوئی فائدہ نہیں دیتا'' خلیفہ ہارون رشید رحمہ اللہ کے دور میں ایک آدمی آیا وہ کہنے لگا کہ: میں نے ایک فن پر محنت کی ہے، میرا نشانہ اتنا مضبوط ہے کہ سوئی کے ناکے (سوئی کے سوراخ) میں سے ایک باریک سوئی گزار سکتا ہوں تو ہارون رشید رحمہ اللہ نے کہا کہ بالکل ٹھیک ہے، اُس نے ویسا کرکے دیکھا دیا۔ تو ہارون رشید رحمہ اللہ نے کہا کہ: اسکو اتنے درے لگاؤ اور اتنے درہم انعام میں دو! کہنے لگے کہ حیران کن بات کہ اتنے درے لگائیں اور اتنے درہم انعام دیں۔ خود ہی کہنے لگے: اس شخص نے ایسے علم پر محنت کی ہے اور ایسے علم پر جان کھپا دی جو اسکو آخرت میں نفع نہیں دے سکتا اس لئے اس کو میں نے درے لگوائے ہیں' درہم اس لیے دیئے کہ اس نے اپنا فن دکھایا ہے۔ (جاری ہے)

تصوف و معرفت کی زندہ و تابندہ کتاب کشف المحجوب کے خزانوں اور انمول موتیوں پر مشتمل حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کے خطبات کے مجموعہ ملفوظ کشف المحجوب کا آج ہی مطالعہ کریں

علامہ لاہوتی پراسراری

سلسلہ وار آپ بیتی
قسط نمبر 96

جنات کا پیدائشی دوست

ایک ایسے شخص کی سچی آپ بیتی جو پیدائش سے اب تک اولیاء جنات کی سرپرستی میں ہے اس کے دن رات جنات کے ساتھ گزر رہے ہیں۔ قارئین کے اصرار پر یہ حیرت انگیز دلچسپ انکشافات قسط وار شائع ہو رہے ہیں لیکن اس پراسرار دنیا کو سمجھنے کیلئے بڑا حوصلہ اور علم چاہیے

کیا دنیا میں اب بھی ایسے ظالم ہیں: پورا مجمع غم کے حالات کو حیرت اور درد سے دیکھ رہا تھا۔ حیرت اس لیے کہ کیا دنیا میں ایسے لوگ بھی ابھی تک موجود ہیں جن کا ظلم وستم اور جن کا جبر اور استبداد اتنا زیادہ کیسے ممکن ہے؟ ہاں! پرانے وقتوں میں ایسے لوگوں کے واقعات تو ضرور سنتے تھے کیا اب بھی ایسے لوگوں کے واقعات زندگی میں موجود ہیں کہ جنہوں نے اتنی زیادہ مخلوق کو تکلیف دی' ان میں نہ جن بخشا گیا نہ انسان' ہر ایک کو اس نے اذیت کی دھار چڑھایا اور اذیت بھی ایسی دی کہ سننے والے کا منہ کھلا کا کھلا رہ جاتا تھا اور آنکھیں پھٹی کی پھٹی رہ جاتی تھیں۔ بادشاہ بیٹھا تمام مجمع سے ان کے دکھوں کے حالات سن رہا تھا' دکھیاروں نے اپنی کہانیاں بڑھائیں اور دکھی لوگوں نے اپنی داستانیں سنائیں'

بھیانک خطرناک آواز: ایک دکھی انسان کہنے لگا: میں ایک دن نہا رہا تھا مجھے محسوس ہوا کہ میرے ہاتھ سے کسی نے صابن چھین لیا' میں سمجھا کہ شاید صابن گر گیا ہے' میں نے صابن کو دائیں بائیں تلاش کیا' پر صابن نہیں ملا' دوبارہ تلاش کیا مگر نہ ملا' پھر مجھے زور کا اک قہقہہ سنائی دیا اور اس میں سے ایک بھیانک خطرناک اور سیٹی کی طرح تیز آواز جس نے میرے کانوں کو چیر کر رکھ دیا آواز آئی: تم بہادر ہو تو مجھ سے صابن لے کر دکھاؤ' تم عقلمند ہو تو مجھ سے لڑنے کی کوئی تدبیر بناؤ' تم صحت مند ہو تو مجھ سے مقابلہ کرو' میں حیران پریشان کہ یہ آواز کسی انسان کی محسوس نہیں ہوتی یقیناً یہ آواز کسی شیطانی چیز یا جن کی ہے' میں بہت پریشانی کے عالم میں یہ آواز سنتا رہا' میں نہا کر فارغ ہوا' چند دنوں کے بعد میں یہ واقعہ بھول گیا' لیکن کبھی کبھی یاد آتا تو حیرت ہوتی کہ میرے ساتھ ایسا کیوں ہوا؟

مسلسل پریشانی ہی پریشانی: چند ہی دنوں کے بعد میرا بیٹا کھڑا تھا ایسے محسوس ہوا کہ کسی نے اسے دھکا دیا اس کی تین پسلیاں اور ایک بازو کی ہڈی ٹوٹ گئی' مجھے بہت پریشانی ہوئی' اس کے علاج معالجہ میں لگ گئے' ایک دفعہ ہڈی جوائی صحیح جگہ نہ لگی پھر ہڈی کو درست کروایا' پھر صحیح جگہ نہ بیٹھی اسی طرح میں مسلسل پریشانی کے عالم میں اپنے گھر کا علاج کرواتا رہا' میری دوسری بچی کو سخت بخار ہو گیا اور تمام گھر اسی بخار اور پریشانی میں مزید مبتلا ہو گیا' حتیٰ کہ جتنی دوائی دیتے تھے بیماری اور بگڑ جاتی تھی اور جتنا علاج کراتے تھے تکلیف اور زیادہ پھیل جاتی تھی۔ ادھر بیٹے کی کراہیں اور آہیں اُدھر گھر میں بخار کی تکلیف'

میں ٹوٹ کر رہ گیا: ابھی دو ہفتے بھی نہیں گزرے تھے کہ میرے گھر کی ایک بالکل صحیح سالم دیوار میں دراڑ پڑنا شروع ہو گئی اور دڑار صرف دو دنوں میں اتنی واضح ہو گئی کہ خطرہ تھا کہ دیوار گر جائے گی کیونکہ غریب سفید پوش دھوبی ہوں اور میں لوگوں کے کپڑے دھو کر زندگی کا گزارہ کرتا ہوں' میری زندگی میں ایسے ایسے عجیب وغریب حالات کہ جس سے میں ٹوٹ کر رہ گیا' میں نے دیوار کو دائیں بائیں سے لکڑیوں کی ٹیکیں دیں لیکن دیوار مزید پھٹتی چلی گئی ایسے محسوس ہوتا تھا کہ کوئی شخص اس کو آ کر آری سے روزانہ کاٹ دیتا ہے اور روزانہ چیر دیتا ہے۔

میرا سب کچھ تباہ و برباد ہو گیا: یہ سلسلہ مزید چلتا گیا' حتیٰ کہ ایک دن بہت دھماکے سے دیوار گری' انسان تو بچ گئے لیکن گھر کا سارا سامان برباد ہو گیا' اس دن میں جی بھر کر رویا' میرے سارے گھر والے آنسو بہا رہے تھے کیونکہ وہ دیوار کمرے کی تھی اور اس کی وجہ سے میرے گھر کا واحد کمرہ گر گیا' گرمیوں کی رات تھی اور سب کچھ ایک دھماکے سے گر گیا جس سے میرے گھر کا سامان بھی دب گیا اور لوگوں کے کپڑے بھی دفن ہو گئے۔

مقابلہ کی طاقت ہے تو آؤ! میں' بچے بیوی سب رو رہے تھے پھر وہی ڈراؤنی بھیانک اور سیٹی سے زیادہ تیز آواز جس نے ہمارے کانوں کے ساتھ ساتھ ہمارے کلیجے چیر کر رکھ دیئے اور اس آواز نے ہمیں متوجہ کیا بلکہ غمزدہ کر دیا' مقابلہ کی طاقت ہے تو آؤ ہم سے مقابلہ کرو اور پھر ایک زوردار قہقہہ! نامعلوم میرے جی میں کیا غم اور درد تھا میں نے فوراً کہا کہ ہم آپ کا مقابلہ کیسے کر سکتے ہیں؟ آپ یہ بتائیں ہمارا قصور کیا ہے؟ اور ہماری پریشانی روز بروز کیوں بڑھتی چلی جا رہی ہے؟ تو وہ کہنے لگا: بس ہمیں سسکا تڑپا کر مزہ آتا ہے اور ہم ایسے لوگوں کو زیادہ سسکاتے اور تڑپاتے ہیں جن کا دائیں بائیں کوئی نہیں ہوتا تاکہ ان کے حالات بد سے بدتر ہوں اور ہمیں سکون ملے۔

حادثات در حادثات: ہم پریشان اور بے چین' ہمارے گھر میں حادثات ایسے ہوئے جیسے پانی یعنی بارش کا پانی اور بارش کی طرح حادثات در حادثات ہوتے گئے' عاملوں کے پاس ادھر ادھر بہت بھاگے' بجائے پیسہ ضائع کرنے کے کچھ حاصل نہ ہوا' ایک رات خواب میں میں نے دیکھا کہ ایک درختوں کا بہت بڑا جھنڈ ہے اور ایک ویرانہ ہے' اس میں ایک پرانا بابا بیٹھا ہوا ہے جس نے پاؤں پھیلائے ہوئے ہیں کچھ لوگ اس کے پاؤں' کوئی کندھے دبا رہے' اس کے بڑے بڑے بال ہیں خطرناک چہرہ ہے'

ہم نے فلاں دھوبی کو یہ تکلیف دی: اس کے جسم کے روئیں روئیں سے بھاپ نکل رہی تھی جو آتشی اور گرم تھی' وہ تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد قہقہہ لگاتا اور جن جن لوگوں پر اس نے ظلم کیے تھے ستم ڈھائے تھے اور ان کو برباد کیا تھا۔ ان لوگوں کو تذکرہ کرتا اور پھر خوش ہوتا کہ کس طرح میں نے ان لوگوں کو تکلیف دی' پریشان کیا اور ان کیلئے مسائل پیدا کیے' ان میں میرا تذکرہ بھی آیا اور میرا نام لے کر کہ ہم نے فلاں دھوبی کو یہ یہ تکلیف دی اور اس کی ابتدا نہاتے وقت صابن چھیننے سے اور اس کی انتہا یہ ہے کہ لوگوں کے ہاتھ اس کے گریبان کی طرف بڑھ رہے ہیں' اس نے بے شمار لوگوں کے پیسے دینے ہیں' اس کے گھر کے اخراجات پورے نہیں ہیں' اس کا پل پل تکلیف میں' دکھوں میں' مشکلات میں اور پریشانیوں میں گزر رہا اس کے حالات بد سے بدتر ہیں اور اس کی زندگی انہی مسائل اور مشکلات میں الجھی ہوئی ہے۔ اب ناکامیاں اس کا مقدر ہیں اور پریشانیوں نے اسے گھیرا ہوا ہے۔ حالات' مشکلات اور واقعات نے اس کو کسی قابل نہیں چھوڑا' اس کی زندگی دکھوں اور پریشانیوں میں گھری ہوئی ہے ہم نے اس کا بیٹا ٹھیک نہیں ہونے دینا اور اس کے گھر سے بیماریوں کو نہیں جانے دینا اور تکالیف اور نامرادیاں ہمیشہ اس پر مسلط رکھنی ہیں۔

یہ کوئی خطرناک جن ہے: میں نے جب اپنا حال سنا' تو مجھے اب یقین ہو گیا کہ یہ کوئی خطرناک جن ہے جس نے مجھے اپنی چھیڑ چھاڑ کا ذریعہ بنایا ہوا ہے اور معلوم یہ ہوا کہ میری طرف سے کوئی خطا نہیں ہوئی بلکہ یہ اس کی شرارتوں اور مزاجوں کا حصہ ہے۔ میں مسائل میں گھرتا چلا گیا' آج مجھے مسائل میں گھرے ہوئے پورے چودہ سال اور پانچ مہینے ہو گئے ہیں میں تو پہلے ہی بہت زیادہ غریب فقیر اور تنگدست تھا میرے پاس اور تھا ہی کیا جو میں کچھ کر سکتا' مزید اس شخص نے اور زیادہ مجھے برباد کر دیا۔ میرا کچھ نہ بچا آج مجھے پتہ چلا کہ وہ جن گرفت میں آیا ہے تو میں بھی اس مجمع میں شامل ہوا' وہ چیخ رہا تھا' دھاڑیں مار کر رو رہا تھا سسکیوں اور آہوں سے اس نے سارے مجمع کو رلا دیا اب تو بادشاہ اور اس کے ساتھ بیٹھے ہوئے محافظ اور وزیر بھی وہ سب رونے لگے اور مسلسل آنسوؤں کی لڑیاں بہہ رہی تھیں۔ اور ہر شخص کو اس کے وجود سے کراہت اور نفرت ہو رہی تھی اور اس کا

اندرونی چوٹ اور ورم کیلئے: نمک کو پانی میں ملا کر حسب برداشت گرم کر کے گاڑھا گاڑھا لیپ کرنے سے عام ورم اور اندرونی چوٹ ٹھیک ہو جاتی ہے۔

وجود قابل نفرت بن چکا تھا اور اس کے دن رات سب کو ایسے محسوس ہو رہے تھے کہ کسی طرح کوئی موقع ملے اور ہر شخص اس کو مار ڈالے قتل کر دے۔ یہ کیفیت اس سارے مجمع کی تھی کہ اچانک ایک شخص کی چیخ و پکار اور شور اٹھا اور وہ بادشاہ سے گفتگو کرنے کی درخواست اور اجازت مانگ رہا تھا اور اس نے اپنے کپڑے پھاڑے ہوئے تھے اس کی آنکھوں سے آنسو اور اس کے بال بکھرے ہوئے تھے' اس کا جسم اور چہرہ جگہ جگہ سے لہولہان تھا اور وہ بار بار ایک بات کہہ رہا تھا کہ بادشاہ سلامت! مجھے اجازت دیں میں آپ کے سامنے اس کا سر قلم کر دوں' اس کو جلا ڈالوں اس کو مار دوں بس مجھ سے میرے غم کا واقعہ اور غم کا قصہ اور کہانی نہ سنیں کیونکہ میرا غم بہت زیادہ اذیت ناک ہے' وہ ایک جن تھا' بہت بوڑھا تھا' اس جادوگر جن سے بھی عمر میں بہت زیادہ بڑا محسوس ہو رہا تھا' اس کا لباس پھٹا ہوا تھا یا کہ اس نے خود پھاڑا تھا اس کے جسم کی جگہ جگہ سے خون بہہ رہا تھا اور لہو رس رہا تھا' اس کے جسم کا ایک ایک حصہ زخمی تھا' اس کی طبیعت میں مظلومیت تھی اس کے لفظوں میں درد تھا بادشاہ نے رعب دار لہجے میں اسے کہا کہ غم نہ کرو' مجھے اپنا درد اپنا غم اور اپنی پریشانی سناؤ' تو وہ کہنے لگا: دراصل بات یہ ہے کہ میں ایک صاحب علم شخص ہوں' میں نے بہت زیادہ علم حاصل کیا اور میں جنات کے ان لوگوں میں سے ہوں جو نہایت پڑھے لکھے لوگ ہیں' میں سرسبز شاداب پہاڑیوں کے بیچ میں ایک جنگل میں قیام پذیر ہوں' میں ایک دفعہ بیٹھا ہوا تھا اور اپنی کتابیں اور اپنے علم کی ورق گردانی کر رہا تھا کہ مجھے کسی جن کی آمد کا احساس ہوا' اور چونکہ میں صاحب علم ہوں اور مجھے احساس ہوا کہ کوئی جن ہے اور بہت مکار شریر اور آگ سے زیادہ تیز لیکن وہ بھی کوئی خطرناک علم رکھتا ہے اور اس کا خطرناک علم ایسا ہے جس کی وجہ سے اس کا وجود بہت ہیبت ناک ہو گیا ہے' تھوڑی ہی دیر میں ایک شخص میرے سامنے آ کر بیٹھ گیا وہ یہی شخص تھا جو آپ کے سامنے زنجیروں میں بندھا ہوا ہے' یہ بات آج سے پونے چار سال پہلے کی ہے' مجھ سے کہنے لگا کہ میں آپ سے مناظرہ کرنا چاہتا ہوں اور علمی بحث کرنا چاہتا ہوں' میں نے کہا بھائی! اپنی راہ لے' میں ان چیزوں کو اچھا نہیں سمجھتا اور نہ میں یہ مزاج رکھتا ہوں' جن اساتذہ سے میں نے یہ علم پڑھا ہے ان اساتذہ نے مجھے ایک سبق دیا ہے اور یہی سبق دیا ہے کہ دیکھو! کسی سے بحث نہیں کرنی' کسی کی توہین نہیں کرنی' کسی پر اعتراض نہیں کرنا اور کسی پر اپنے علم کے دلائل ٹھونسنے نہیں' ان کا نام اعزاز علی خان رحمۃ اللہ علیہ تھا' میرے استاد تو بہت زیادہ تھے لیکن انہوں نے مجھے علم کے ساتھ ادب سکھایا اس لیے وہ شیخ لادب کہلاتے تھے' یہ ان دنوں کی بات ہے جب مجھے بڑھاپے کی حالت میں پڑھنے کا شوق پیدا ہوا' میں انسانی شکل بنا کر دارالعلوم میں داخل ہو گیا' بس میں نے سارے استادوں کو دیکھا سب نہایت شفیق اور کریم مزاج تھے لیکن مجھے ان سے حد سے زیادہ محبت ہوئی' میں نے یہ بات اسے سمجھائی لیکن یہ اس بات پر اصرار کر رہا تھا کہ نہیں مجھے ہر حال میں بحث کرنی ہے مناظرہ کرنا ہے اکتا کر میں نے اس ظالم جادوگر سے پوچھا کہ آخر تیرے پاس علم کیا ہے؟ کہا میں کہیں کا پڑھا ہوا نہیں ہوں عالم نہیں ہوں' لیکن میں نے تجھ سے بحث ضرور کرنی ہے میں حیران ہوا اور مجھے پریشانی ہو گئی یہ جن کیا چاہتا ہے؟ اس کو آتا جاتا کچھ نہیں علم بھی نہیں رکھتا اس کے باوجود بھی یہ جن مجھ سے مسلسل بحث اور اصرار کرنے میں لگا ہوا ہے' میں نے اسے پھر ٹالا منع کیا اور اپنے سے دور رہنے کا کہا کسی طرح وہ مجھ سے دور چلا جائے اور میرا وقت بچ جائے لیکن وہ جن ٹلنے کو تیار نہیں تھا اور اصرار کر رہا تھا کہ میں نے تجھ سے بحث کرنی ہے' میں نے اس کی آنکھوں میں دیکھا شرارت اور مذاق تھا' وہ تھوڑی ہی دیر کے بعد میری کتاب کے ورق پھاڑنا شروع ہو گیا مجھے غصہ آیا میں نے اس کے ہاتھ سے ورق لے لیے' لیکن اس کا مذاق بڑھتا چلا گیا اور وہ اور زیادہ مجھے ستا رہا تھا' اس نے میری کتاب کے ورق کو چورا چورا کر دیا مجھے دکھ پہنچا میں نے اسے خدا رسول صلی اللہ علیہ وسلم کے واسطے دیئے' وہ قہقہے لگا رہا تھا اور نعوذ باللہ ثم نعوذ باللہ اس نے خدا کا بھی مذاق اڑایا اور اس کے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی۔ میں پریشان یہ شخص کون ہے؟ یا اللہ میرے کس گناہ کی سزا کہ تو نے اس جن کو میرے اوپر مسلط کر دیا ہے' میں اس کو دیکھ رہا تھا اور پرکھ رہا تھا لیکن وہ جن میری کتابوں کے ورق پھاڑتا ہاتھوں میں مسلتا اور ہتھیلی پر رکھ کر پھونک مارتا حتیٰ کہ اس کے ہاتھ کاغذ کو مٹی بنا کر اڑا دیتے تھے' اس نے میری ساری کتاب کے ساتھ ایسا کیا' وہ میرے ہاتھ کی لکھی ہوئی کتاب تھی وہ میری ساری زندگی کا نچوڑ تھا اور میری ساری زندگی کا سبق تھا' میرے مطالعہ کا نچوڑ میرے علم کا منبع تھا' میں بے بسی کے عالم میں رونا شروع ہو گیا' میں نے اس کو بددعائیں دیں' میں گالیاں نہیں دے سکتا تھا' میرے استاد نے مجھے گالیوں سے منع کیا تھا کیونکہ وہ ادب میں باکمال اور شیخ لادب تھے اور اس لیے میں نے بے بسی میں بددعائیں دیں' میری بے بسی سے محسوس یہ ہو رہا تھا کہ اسے مزہ اور لطف محسوس ہو رہا تھا اور اس کی چاہت بڑھ رہی تھی' اور میں بے بس اس کو دیکھ رہا تھا' میں اسی کیفیت میں انہی حالات میں پریشان حال تھا۔ اس نے میری ساری کتاب برباد کر دی ٹکڑے نہیں بلکہ چورا چورا کر دیا اور ہواؤں میں اڑا دیا۔ میں بہت مجبور اور بے بس اور پریشان انہی حالات میں بے بس تھا اس کے بعد یہ شخص چلا گیا اور غصہ کے عالم میں مجھے کہہ گیا کہ تم نے مجھ سے مقابلہ کیا بددعائیں دیں لہٰذا تجھے تیرا انجام دکھاؤں گا! وہ کوئی شریر جادوگر تھا' وہ جاتے جاتے میرے دائیں ہاتھ کو اپنے کالے طاقت ور جادو سے باندھ کر چلا گیا' میں پریشان اور میری حالت روز بدسے بدتر ہوتی گئی وہی میرا دائیاں ہاتھ تھا جس سے میں ورق پلٹتا تھا وہی میرا دائیاں ہاتھ تھا جس سے میں کھانا کھاتا تھا اسی ہاتھ سے میں قلم سے لکھتا تھا اور اسی ہاتھ سے میں خیر کے کاموں کی طرف ہاتھ کو بڑھاتا تھا لیکن اس ظالم نے مجھ سے میری طاقتوں کو سلب کر لیا اور مجھ سے میری قوتوں کو چھین لیا' ٹھیک اسی دن اسی وقت ایک ہفتے کے بعد پھر آیا' اور قہقہہ لگانے لگا میں بے بس تھا اب میں نے اس کی منتیں کیں خدا رسول کا واسطہ دیا کہ میرا ہاتھ چھوڑ دے' اور اس پر جو جادو کیا ہے اس کو ختم کر دے لیکن یہ شخص کسی بھی شکل میں میرا ہاتھ چھوڑنے کو تیار نہیں تھا میں پھر پریشان ہوا اور میری پریشانی بڑھتی چلی گئی مجھے ایک ویرانی کا احساس ہوا' اس نے قہقہے لگائے' میری بے بسی کا لطف اٹھایا اور میری بے بسی کو اس نے مذاق میں لیا اور کہنے لگا: آج میں تمہاری ایک آنکھ بند کر کے جا رہا ہوں اب تمہیں صرف بائیں آنکھ سے نظر آئے گا دائیں آنکھ سے نظر نہیں آئے گا اس نے پھر میری طرف جادوئی ہاتھ بڑھایا اور ایسا بڑھایا کہ دیکھتے ہی دیکھتے مجھے میری دائیں آنکھ سے نظر آنا بند ہو گیا میری بے بسی پر اسے ترس نہ آیا (جاری ہے)

موتی مسجد اور تسبیح خانہ میں دھوکہ فراڈ

حضرت علامہ لاہوتی نے موتی مسجد کو اعمال اور عبادات کیلئے متعارف کرایا' نہ کہ دھوکہ اور فریب کیلئے۔ مرد' عورتیں وہاں خود کو حضرت علامہ اور حضرت حکیم صاحب سے اجازت یافتہ ظاہر کر کے لوگوں کو دونوں ہاتھوں سے لوٹ رہے ہیں۔ براہ کرم! ان لوگوں کے فریب سے بچیں۔ اگر ایسا کوئی فرد پائیں تو ادارہ کو خط یا درج ذیل نمبر پر صرف میسج کر کے اطلاع ضرور دیں بلکہ اس اعلان کو لوگوں میں عام کریں تاکہ کوئی دھوکہ نہ کھائے۔ نیز وہاں آثار قدیمہ کے قوانین کی خلاف ورزی نہ کریں۔ 0343-8710009

مزید: دوران درس تسبیح خانہ لاہور میں بعض خواتین خود کو حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم کی نمائندہ ظاہر کرتی ہیں ایسا ہرگز نہیں ہے۔

حضرت علامہ صاحب بتائیں گھریلو الجھنوں کا حل

اپنی گھریلو الجھنیں رسالے کے صفحہ نمبر 56 پر دیا گیا کوپن پر کر کے بھجوا دیں۔ کوپن کے بغیر خطوط کا جواب نہیں دیا جائے گا۔ جوابی لفافہ کے ذریعے جواب نہیں بذریعہ رسالہ ہی ہو گا۔

نقصان زدہ کاروبار ٹھیک ہو: اگر کسی کے کاروبار کو نقصان پہنچ رہا ہو تو اس کیلئے سات جمعۃ المبارک تک ہر نماز کے بعد 33 مرتبہ **یَامُنْتَقِمُ** کو پڑھے ان شاء اللہ تعالیٰ کاروبار ٹھیک ہوجائے گا۔

فاقے ختم' دولت عزت اور برکت کیسے ملی؟

ایک روپے کو ترسنے والی آج لاکھوں میں کھیل رہی

اس سلسلے میں قارئین کی آزمودہ تحریریں "ان کی مشکلات' فاقے' بے روزگاری' بیماری کیسے ختم ہوئی؟ کیسے ایک فاقوں میں مبتلا دولت مند ہوا" شائع کی جائیں گی۔ آپ بھی اپنے یا اپنے کسی عزیز کا آنکھوں دیکھا واقعہ یا سنا ہوا ضرور لکھیں۔ لاکھوں کا بھلا اور آپ کا صدقہ جاریہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! مجھ پر عرصہ بیس سال سے جادو جنات' بندشیں' لڑائیاں' جھگڑے وغیرہ ہیں۔ عبقری سے میرا رشتہ تو سات آٹھ سال پرانا ہے اور درس سننے کی وجہ سے اللہ سے باتیں کرنا تو میں نے گزشتہ ایک سال سے سنا ہے لیکن اللہ سے باتیں تو میں عرصہ بیس سال سے کررہی ہوں' محترم حکیم صاحب میرے اور میرے شوہر کے درمیان اول دن سے ہی لڑائیاں تھیں' میرے شوہر مجھے کئی کئی ماہ بلانا گوارا نہ کرتے' بات چیت بالکل بند' نہ کوئی ضرورت اور نہ کوئی خواہش' میں عرصہ بیس سال سے شدید ڈیپریشن کا شکار ہوں' ایسے میں جب اپنے ہی بھائی سگی ماں' رشتے ناطے سب منہ موڑ گئے تو میں نے اپنے رب سے لَو لگائی' چلتے پھرتے' اٹھتے بیٹھتے سوتے جاگتے میں نے اپنے محبوب رب سے باتیں کرنا شروع کردیں' میں سارا دن' ساری رات اسے اپنے دکھڑے سناتی' اس کے آگے گڑگڑاتی' اس سے اپنے گناہوں کی معافی مانگتی' میں سوتی تو مجھے لگتا کوئی سر پر دست شفقت پھیر رہا' اور مجھے کہہ رہا کہ اے اللہ کی بندی کیوں پریشان ہے' اللہ تعالیٰ کے ہاں تیرا بڑا مقام ہے تو اپنی عبادات اور اعمال سے اس تک نہیں پہنچ سکتی تو اللہ تجھے ان مصائب پر صبر کے اجر کے ذریعے بہت اونچے مقام پر پہنچائے گا۔ یہ چند دنوں کے مصائب اپنے حوصلے اور صبر سے برداشت کرلے' میں تیرے ساتھ ہوں۔ اس دن مجھے جینے کا حوصلہ مل گیا۔ مجھ پر بہت سخت حالات آئے' اس وقت میرا عبقری سے تعلق نہ تھا' تسبیح کے ٹوٹے دانوں کی طرح مجھ پر آزمائشیں شروع ہوگئیں مگر اللہ پاک نے مجھے کبھی تنہا نہ چھوڑا ہر مصیبت سے نکال لیا' ہر آزمائش میں سرخرو کیا' ہر مشکل میرے پہاڑ جیسے ارادوں سے ٹکرا کر پاش پاش ہوگئی' میرے اللہ نے مجھے اتنا دیا اتنا دیا کہ میں تصور بھی نہیں کرسکتی تھی۔ سب سے بڑھ کر اللہ نے مجھے عبقری سے ملایا پھر آپ کے درس سے' اور اب آپ سے اس سے بڑی خوش قسمتی اور کیا ہوگی۔ میں مصائب میں بھی ہر پل اپنے اللہ کا شکر ادا کرتی' اس سے کہتی اللہ میں تو اس قابل بھی نہیں جتنا تو نے مجھے دے رکھا ہے' میں تو ٹھنڈے پانی کے ایک گھونٹ کے قابل بھی نہیں تیرا شکر ہے کہ تو نے مجھے سیراب کرنے کیلئے ٹھنڈا پانی پلایا۔ اللہ میں تو روٹی کے ایک ٹکڑے کے قابل بھی نہیں تو نے مجھے پیٹ بھر کر کھلا رہا ہے' اس شکر کا اور ان باتوں کا مجھے یہ فائدہ ہوا کہ آج میں اپنے بہن بھائیوں میں اور اپنے خاندان میں الحمدللہ ثم الحمدللہ سب سے اچھی ہوں' میرے بچے ماشاء اللہ فرمانبردار ہیں' میری روح کو سکون ہے' گھر اچھا ہے اور یہ شکر میں نے اس حالت میں کیا جب میں دربدر رُلتی تھی' شوہر گھر سے نکال دیتا تھا' چھ چھ ماہ باپ کے گھر پڑی رہتی' بھائیوں اور ماں کے طعنے سنتی اور اگر شوہر کے گھر ہوتی تو مہینے میں صرف ایک بار اپنے بچوں کو پچاس یا سو کا فروٹ لے کر دے سکتی' مہینے کے آخر میں کئی کئی دن میرے گھر سالن نہ بنتا تھا۔ گھر میں جو دودھ روزانہ کا لگا ہوا آتا اسے ہم دہی بنا کر اس کے ساتھ روٹی کھالیتے اور کرائے کے مکانوں میں کئی سال رلتی رہی مگر شکر کا دامن نہ چھوڑا اور نہ اللہ سے باتیں کرنا۔ اسی دوران پچھلے دو چار سالوں میں میں نے آپ کا درس اڑھائی فیصد والا سنا' میں ان دنوں کچھ بالوں کے تیل' کچھ مالشیں اور کچھ عبقری سے دیکھ کر چند ادویات بنا کر بیچتی اور اپنی ضرورت کا خرچہ کرتی تھی' میں نے اسی میں سے اڑھائی فیصد نکالنا شروع کردیا' اگر میری دوائی سو روپے میں بکتی تو میں اس کا بھی اڑھائی فیصد "اڑھائی روپے" نکالتی' کرتے کرتے اللہ تعالیٰ نے دو سے کم سالوں میرے لیے پانچ ہزار ماہانہ کا بندوبست کردیا' پھر اس پانچ ہزار کا ہر ماہ اڑھائی فیصد نکالتی رہی تو اللہ نے تعالیٰ نے مزید ڈیڑھ سال کے اندر اندر مجھے تیس لاکھ کا مالک بنادیا اور اب اس تیس لاکھ کا 65 ہزار اڑھائی فیصد بنا ہے جو کم و بیش میں نے سارا ادا کردیا ہے۔ آپ کے اڑھائی فیصد والے عمل نے مجھے لاکھ پتی بنادیا۔ وہ بھی وقت تھا جب میرے گھر کئی کئی دن سالن نہ بنتا تھا اور میکے جانے کیلئے پندرہ روپے کرایہ لگتا تھا تو میرے پاس پندرہ روپے جانے کے ہوتے تھے واپس آنے کے نہیں ہوتے تھے اور میں چند دن کیلئے میکے چلی جاتی تا کہ مہینے کے آخر میں ہمارا (باقی صفحہ نمبر 47 پر)

اگلے مہینے "فاقے ختم' دولت' عزت اور برکت کیسے ملی؟" کے حوالے سے ایک نیا سچا واقعہ اور ایک نیا آزمودہ عمل پڑھنا ہرگز نہ بھولیے!

لاکھوں خرچ کرلیں یہ نسخہ نہ ملے گا

قبولیت دعا کا عمل: ہر جمعہ کے دن بعد نماز عصر با جماعت پڑھ کر اسی طرح قبلہ رو بیٹھا رہے اور لاتعداد پڑھتا رہے **یَااَللّٰہُ، یَارَحْمٰنُ، یَارَحِیْمُ** اور پھر مغرب کی نماز باجماعت ادا کرکے دُعا کرکے اٹھ جائے۔ ہر دعا قبول ہوگی اور مراد پوری۔ ان شاء اللہ۔ **منزل مقصود: اَللّٰہُ الصَّمَدُ** کو روزانہ ایک ہزار مرتبہ اول و آخر گیارہ گیارہ بار درود شریف کے ساتھ پڑھ کر نبی کریم ﷺ کو ایصال ثواب کرکے دعا کریں (جگہ' وقت' لباس' ایک ہو اور گناہوں کا پرہیز ہو' اکسیر عمل ہے کام نہ ہونے تک عمل جاری رکھیں)۔ **اڑوسہ بوٹی (بانسہ) اور کمزوری کا علاج:** قوت باہ کی کمی ہو تو پریشان مت ہوں بس یہ عام سی جڑی بوٹی کا استعمال کچھ عرصہ کریں اور ہمیشہ کیلئے قوت باہ کی کمزوری سے نجات پائیں۔ یہ نسخہ آپ کو لاکھوں خرچ کرکے بھی نہیں ملے۔ **ھوالشافی:** قوت باہ کی کمی کو دور کرنے کیلئے ایک تولہ اڑوسہ بوٹی (بانسہ) کو پانی میں بھگو دیں صبح مل چھان کر اس کا پانی پلائیں۔ **بخار کیسا بھی ہو:** مجھے یہ نسخہ میرے ایک دوست نے بتایا تھا' میں یہ نسخہ اپنے پاس آنے والے مریضوں کو دے رہا ہوں آج تک کوئی بھی مریض ایسا نہیں ملا جس نے یہ نسخہ استعمال کیا ہو اور اس کو شفاء نہ ملی ہو۔ نسخہ درج ذیل ہے: **ھوالشافی:** ایک تولہ کٹکی' ایک تولہ نرکچور' 3 ماشہ نوشادر ٹھیکری سب کا سفوف بنالیں۔ ایک ماشہ خوراک پانی سے صبح وشام دیں' اکسیر ہے۔ (تھوڑی دیر پنکھا بند کرکے لیٹیں) **پاؤں کی بوائی پھٹنا:** اگر آپ کے بھی سردیوں میں پاؤں پھٹتے ہیں تو آپ بھی سینکڑوں لوگوں کی طرح یہ نسخہ استعمال کریں اور اس پریشان کن بیماری سے ہمیشہ کیلئے چھٹکارا حاصل کریں۔ **ھوالشافی:** گول بینگن درمیانہ سائز کا لے کر گودا نکال لیں اور کھرل کرلیں پھر ہموزن ویزلین میں ملا کر لگائیں۔

مزید کمالات جاننے کیلئے درج ذیل کتاب کا مطالعہ کریں۔

"گھریلو الجھنوں سے چھٹکارا پانے والے"

(بندشوں کا توڑ اور روحانی ایٹم بم)

مقبول عبادات' فضائل' طبی و روحانی نسخے اور آزمودہ ٹوٹکے اور بہت کچھ۔۔۔۔ اس کتاب میں پڑھیں!

گھبرائیے مت سردی ضرور آرہی مگر جوڑ درد نہ ہونگے

(تاج دار، راولپنڈی)

یہ مرض عموماً بیس سے پچپن برس کے بالغوں میں ہوتا ہے۔ مردوں کے مقابلے میں عورتوں کا تناسب تین گنا ہوتا ہے۔ عام علامت تو دونوں ہاتھوں کے جوڑوں میں ورم ہوتی ہے اور ساتھ ہی انگلیوں کے پوروں میں بھی ورم ہوجاتا ہے

بوڑھے لوگوں میں جوڑوں کے ورم اور درد کی شکایت بہت سننے میں آئی ہیں۔ یہ ایک تکلیف دہ مرض ہے جس میں ہاتھ اور پیروں کے جوڑوں میں بہت درد ہوتا ہے۔ جوڑوں کے ورم کو وجع مفاصل یا آرتھرائٹس اور اس سے ہونے والے درد کو وجع مفاصل یا گنٹھیا کا درد کہا جاتا ہے۔ اس کے مختلف اسباب ہیں جن میں سے کچھ معلوم اور کچھ نامعلوم ہیں۔ یہ معتدل آب و ہوا کی بیماری ہے اور ہر عمر کے افراد میں ہوسکتی ہے۔ کبھی ایک جوڑ اور کبھی کئی جوڑ متاثر ہوتے ہیں۔ اس کی چار قسمیں ہیں روماٹزمی جوڑوں کا ورم ہڈیوں کے جوڑوں کا ورم' ریڑھ کی ہڈی کی سختی اور چوٹ سے پیدا ہونے والا جوڑوں کا ورم۔ روماٹزمی جوڑوں کے درد کے بارے میں خیال ہے کہ یہ خود مدافعتی مرض ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ عام طور پر جراثیمی بیماری کا حملہ باہر سے ہوتا ہے اور جسم اس کی مدافعت کرتا ہے۔ یہ مرض عموماً بیس سے پچپن برس کے بالغوں میں ہوتا ہے۔ مردوں کے مقابلے میں عورتوں کا تناسب تین گنا ہوتا ہے۔ عام علامت تو دونوں ہاتھوں کے جوڑوں میں ورم ہوتی ہے اور ساتھ ہی انگلیوں کے پوروں میں بھی ورم ہوجاتا ہے۔ مریض کو وزن کم ہوجاتا ہے اس کی طبیعت خراب رہنے لگتی ہے کاہلی کا غلبہ رہتا ہے اگر شدید حالت ہو تو چکتوں کے ساتھ بخار آتا ہے ورنہ یہ تکلیف بتدریج کئی ہفتوں میں جاکر بڑھتی ہے۔ ہڈیوں کا ورم مفاصل بڑھاپے کے عمل کا حصہ ہے۔ اس میں وہ جوڑ زیادہ متاثر ہوتے ہیں جن پر بوجھ پڑتا ہے۔ مثلاً کولہے گھٹنے اور ریڑھ کی ہڈی' البتہ عورتوں کے زیادہ تر ہاتھ متاثر ہوتے ہیں۔ خصوصاً انگلیوں کی اوپر کی پوریں اور انگوٹھے کی جڑ' پہلی علامات میں درد اور سختی ظاہر ہوتی ہے پھر ورم آتا ہے اور جوڑ کی شکل بدلنے لگتی ہے۔ اگر کسی کو یہ شک ہو کہ اسے جوڑوں کے ورم کی تکلیف ہے تو معالج سے مشورہ ضروری ہے۔ تاخیر نہیں کرنی چاہیے۔ اپنا علاج خود بھی نہیں کرنا چاہیے اگر تکلیف بچے کو ہو (مثلاً اسٹلز ڈیزیز) تو فوری کارروائی کریں۔ کہیں سستی اور تاخیر مستقل معذوری کا باعث نہ بن جائے۔ ورم مفاصل کے ساتھ بخار اور جوڑوں کا زیادہ ورم اس بات کا تقاضا کرتا ہے کہ اس صورت میں علاج ہسپتال میں ہو۔ **ورزش اور مالش:** جوڑوں کے ورم میں ورزش اور مالش کو بڑی اہمیت حاصل ہے۔ جب ورم نہ ہو اس وقت جوڑ کو سخت ہونے سے بچانے کیلئے اور عضلات کو طاقت دینے کیلئے ورزش ضروری ہوتی ہے۔ ورزش اور مالش کے ماہر خصوصی ورزشیں تجویز کرتے ہیں۔ **سرجری:** ناکارہ جوڑ کو بدلا جاسکتا ہے لیکن یہ فیصلہ انتہائی غور و خوض کے بعد کرنا چاہیے اور اس کے فوائد و نقصانات کا اندازہ بھی کرلینا چاہیے۔ آج کل اس مرض میں افاقہ پہنچانے والی موثر تدابیر دستیاب ہیں۔ ان سے استفادہ کرنا چاہیے۔ **چند احتیاطی نکات:** جن لوگوں کے مکانوں میں سیڑھیاں ہیں وہ سیڑھیوں کے دائیں بائیں ریلنگ لگوالیں۔ باتھ روم کے چکنے فرش پر رف قسم کے میٹ رکھیں تاکہ آدمی پھسل نہ سکے۔ گھر میں ایک کمرے سے دوسرے کمرے میں سامان لے جانے کیلئے پہیوں والی گاڑی استعمال کریں۔ بجلی کا بٹن بند کرنے یا کھولنے کیلئے ڈوری والے سوئچ لگائیں' ڈوری کا سرا مریض کے بستر پر ہو۔ اگر بجلی کے ساکٹ فرش کے قریب لگے ہوئے ہیں تو انہیں کم از کم فرش سے تین فٹ کی بلندی پر لگوائیں۔ اگر کسی گھر میں وہیل چیئر والا مریض ہے تو ویل چیئر کی چوڑائی کے لحاظ سے دروازوں کو بڑا کروالیں۔ جس گھر میں ویل چیئر والا مریض ہو اس کے بیرونی دروازے پر سیڑھیوں کے بجائے پشتہ (ڈھلوان) بنوالیں تاکہ ویل چیئر آسانی سے اوپر نیچے جاسکے۔ جو لوگ جوڑوں کی تکلیف میں باغبانی کا مشغلہ اختیار کرتے ہیں وہ باغبانی کے آلات پر لمبے ہینڈل لگوالیں۔ **تدابیر:** گرم پانی سے تر کیا ہوا تولیہ اور نیم گرم پانی کا غسل اکڑے ہوئے اور درد والے جوڑ کو نرم کرتا ہے۔ صبح جب اکڑن زیادہ ہوتی ہے اس وقت اور شام کو جب اعضاء کھنچ جاتے ہیں نیم گرم پانی کی ٹکور کریں۔ اگرچہ کپڑے کی خشک گدی کا استعمال زیادہ آسان ہے لیکن تر گدی کا استعمال بہتر ہے۔ یہ خون کو گردش میں لاتی ہے اور اس سے لچک پیدا ہوتی ہے۔ اس سے ورزش کرنا آسان ہوجاتا ہے اس لیے اکثر لوگ گرم ٹکور کے بعد ورزش کرتے ہیں۔ اگر گرم اور تر گدی خون میں گردش جاری کرتی ہے تو برف یا ٹھنڈی ٹکور ورم کو اتارتی ہے۔ بعض لوگ گرم اور ٹھنڈی ٹکور ایک ساتھ کرتے ہیں۔ پہلے پندرہ منٹ گرم ٹکور اور پھر پندرہ منٹ ٹھنڈی ٹکور۔ مریض کو چاہیے کہ وہ خود اس کو آزمائے کہ اس کیلئے گرم ٹکور مفید ہے یا ٹھنڈی ٹکور۔ جوڑوں کے درد کے مریض جوڑوں کو ہلانا پسند نہیں کرتے۔ وہ درد سے بچنے کیلئے ایسا کرتے ہیں لیکن یہ یاد رہے کہ اگر جوڑ کو حرکت نہ دی جائے تو وہ کمزور ہوجاتا ہے اور سکڑ جاتا ہے۔ سکڑنے کا مطلب ہے خلیات کی کمی۔ خلیات کی کمی کی وجہ سے سارا زور براہ راست جوڑ کی ہڈی اور کرکری ہڈی پر پڑتا ہے۔ اس میں زیادہ درد اور زیادہ بگاڑ پیدا ہوتا ہے۔ اس لیے یہ ضروری ہے کہ اعضاء کو مضبوط رکھا جائے۔ ڈاکٹر میکل وین کہتے ہیں: ''اگر مجھے صرف ایک ہی علاج کو چننا ہو تو میں ورزش کو چنوں گا'' ورزش سے جوڑ میں لچک اور مضبوطی آتی ہے۔ **چند ورزشیں:** چت لیٹ جائیے ہاتھ سر کے نیچے رکھئے' گھٹنے اٹھے ہوئے اور پاؤں فرش پر لگے ہوئے ہوں۔ گہری سانس لیں اور چھاتی کو سانس کے دوران اوپر اٹھائیں۔ سانس دو سیکنڈ تک روکیں پھر سانس کو چھوڑ دیں یہ عمل پانچ بار دہرائیں۔ کئی دن کی مشق کے بعد ورزش کرنے کی تعداد کو آہستہ آہستہ بڑھاتے ہوئے پندرہ سے بیس منٹ تک لے جائیں۔ **کمر کی لچک:** چت لیٹ جائیں' گھٹنے اٹھے ہوئے پاؤں زمین پر رکھے ہوئے اور بازو چھت کی طرف اٹھے ہوئے۔ سر اور بازوؤں کو دائیں طرف اور گھٹنوں کو بائیں طرف موڑیئے۔ پھر سر اور بازوؤں کو بائیں طرف اور گھٹنوں کو دائیں طرف موڑیئے۔ پانچ بار ایسا کیجئے بعد میں اس تعداد کو آہستہ آہستہ بڑھا کر دس تک لے جائیے۔

سائیکل چلانا: چت لیٹئے۔ مڑے ہوئے گھٹنوں کے ساتھ ٹانگوں کو اوپر لے جائیے اور ہوا میں پیڈل چلانے کی طرح ٹانگوں کو لائیے۔ یہ حرکت آہستہ اور ہم آہنگ ہو۔ چھ سیکنڈ ایسا کیجئے پھر آرام کیجئے۔ اس کو پانچ بار دہرائیے۔ بعد میں آہستہ آہستہ بڑھا کر دس بار تک لے جائیے۔ **جوڑوں کے درد کیلئے آسان طبی نسخہ: ھوالشافی:** لونگ' سہاگہ' ایلویرا' مرچ سیاہ ہم وزن لے کر گھیکوار کے پانی میں خوب باریک پیس کر ایک ایک رتی کی گولیاں بنالیں اور چار گولیاں رات کو دودھ کے ساتھ لیں۔ **نسخہ نمبر 2:** سورنجاں تلخ ایک تولہ' گوگل بریاں (بھنا ہوا) تین تولہ' ریوند چینی دو تولہ' مصبر دو تولہ' تمام ادویہ کو پیس کر باریک سفوف بنالیں اور دو دو رتی گولیاں تیار کرلیں اور چار چار گولیاں صبح و شام کھائیں۔

شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات

پوری سائنس فطرت کی طرف لوٹ رہی ہے' آپ کے پاس انٹرنیٹ، اپنا مشاہدہ، تحریر، کوئی بھی ایسی چیز جس میں شیمپو اور ٹوتھ برش کے نقصانات ملے ہوں ہمیں ضرور بھیجیں۔ باری آنے پر آپ کے نام سے شائع ہوں گے۔ لاکھوں کا نفع ہوگا۔ (ادارہ)

ہچکی دور: ہینگ دو ماشہ اور بادام کی گری چار عدد رگڑ کر پلانے سے ہچکی دور ہو جاتی ہے۔ (نوٹ: ہینگ ہمیشہ بریاں کر کے استعمال کریں ورنہ قے آجاتی ہے)

رحمت الٰہی کے نزول کا ایک ضابطہ

داعی اسلام حضرت
مولانا محمد کلیم صدیقی
مدظلہ (پھلت)

حضرت مولانا عالم اسلام کے عظیم داعی ہیں جن کے ہاتھ پر تقریباً 5 لاکھ سے زائد افراد اسلام قبول کر چکے ہیں۔ان کی کتاب "نسیم ہدایت کے جھونکے" پڑھنے کے قابل ہے۔

تبوک کا طویل سفر ہے موسم اور وقت بھی ایسا کہ مدینہ منورہ میں پھل پکے ہوئے ہیں اور اہل مدینہ کی ساری گزران کھجور کی کھیتی پر ہے اللہ کے رسول ﷺ نے جہاد میں شرکاء کے لیے اعلان عام فرما دیا تھا' تاکہ لوگ خوب پختہ عزم کے ساتھ عازم جہاد ہوں' صحابہ نے اپنی بسلط پھر بلکہ بساط سے زیادہ سامان جہاد کے لیے قربانیاں پیش کیں یہی موقع ہے جب حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اس خیال سے کہ آج صدیق اکبر سے بڑھ جانے کا موقع ہے' اپنا آدھا مال لے کر حاضر ہو گئے تھے' حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ نے ایک تہائی لشکر کا انتظام اپنے ذمہ لے لیا تھا' صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ اپنے گھر کا ایک ایک سامان خدمت رسالت مآب ﷺ میں لے کر آئے جب انتظام ہو گیا تو حضور نبی کریم ﷺ نے صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کو مسجد نبوی میں جمع فرمایا اور ارشاد فرمایا: (مفہوم ہے) سفر طویل ہے اور مشکل ہے' سفر سے پہلے دعا کریں' سب صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین جمع ہو گئے ان میں اکثر نے ایک سے بڑھ کر ایک قربانی اور ایثار کا ثبوت پیش کیا تھا۔اللہ رسول ﷺ نے اعلان فرمایا کہ ہماری مجلس سے وہ لوگ چلے جائیں جن کے دل میں کسی وجہ سے کوئی کینہ یا بغض ہو اس لیے کہ ان کا اس مجلس میں ہونا ہماری دعا کی قبولیت میں رکاوٹ بنے گا وہ ماننے والے لوگ تھے ایک صحابی ایک کونے سے اور ایک صحابی دوسرے کونے سے اٹھے اور مجلس سے باہر جا کر کہا بھائی مجھے معاف کر دو' میں نے آپ کے ساتھ زیادتی کی مجھے نہیں معلوم تھا کہ لڑائی کی وجہ سے ہم اللہ کی رحمت کے آنے میں رکاوٹ بن رہے ہیں' دوسرے نے پہلے سے کہا: بھائی! یہ آپ کی بڑائی ہے کہ معذرت کر رہے ہیں زیادتی تو میں نے کی ہے' آپ نے تو ہمیشہ برداشت ہی کیا ہے دونوں آپس میں روئے اور دل صاف کر کے مجلس میں آگئے' دونوں نے عرض کیا کہ ہم نے اپنے دل صاف کر لیے ہیں۔اس کے بعد آپ ﷺ نے دعا مانگی اور صحابہ رضوان اللہ علیہم اجمعین نے آمین کہی اور دعا ایسی مقبول ہوئی کہ تبوک میں جنگ کے بغیر ہی فتح نصیب ہو گئی اور بہت سا مال غنیمت ہاتھ لگا۔غور کرنے کی بات یہ ہے کہ دعا کرنے والی ذات کون ہے' سید الاولین و الآخرین حضور نبی کریم ﷺ جن کے صدقہ میں سب کی دعائیں قبول ہوتی ہیں اور آمین کہنے والی جماعت کون ہے جب سے کائنات پیدا ہوئی اور جب تک باقی رہے گی سب سے مقبول اور اللہ کی سب سے محبوب صحابہ اکرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی جماعت ان میں صدیق اکبر رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بھی ہیں جنہیں جنت کے آٹھ دروازے خوش آمدید کہیں گے کہ کاش ابوبکر مجھ سے داخل ہوں اور جن کے بارے میں پیارے نبی کریم ﷺ کا ارشاد مبارک ہے کہ ہر ایک کے احسان کا بدلہ میں ادا کر چکا سوائے ابوبکر کے' ان کے احسان کا بدلہ اللہ ہی ادا کریں گے ان میں عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بھی تشریف رکھتے ہیں جن کے بارے میں میرے اور تمام امت کے آقا نبی کریم ﷺ نے ارشاد فرمایا: میرے بعد کوئی نبی ہوتا تو عمر ہوتا۔اس جماعت میں عثمان ذی النورین بھی تشریف رکھتے ہیں جن کے بارے میں فرمان حبیب ﷺ ہے کہ فرشتے بھی ان سے حیاء کرتے ہیں۔ان میں شیر خدا علی المرتضیٰ رضی اللہ تعالیٰ عنہٗ بھی تشریف رکھتے ہیں جن کے بارے میں حضور نبی اکرم سرور کونین ﷺ کا ارشاد عالیشان ہے کہ "جس کا میں مولیٰ ہوں علی ان کے مولیٰ ہیں" ان میں سارے عشرہ مبشرہ ہیں' جن کی جنت کی خوش خبری دنیا میں ہی مخبر صادق ﷺ نے دی ہے' ان میں بدریین بھی ہیں جن کی کوئی لغزش انہیں جنت میں جانے سے نہ روک سکے گی ان میں انصار و مہاجرین کے سابقوں الاولون بھی ہیں جن کی فضیلت اظہر من الشمس ہے اور سارے آمین کہنے والے مرتبہ صحابیت پر فائز ہیں جن میں ادنیٰ صحابی کے قدموں کی خاک کے برابر ساری دنیا کے اولیاء و اتقیا نہیں پہنچ سکتے' ان میں سے خود وہ دو لوگ بھی مرتبہ صحابیت پر فائز ہیں جن کے دل میں کسی لڑائی کی وجہ سے میل کینہ ہے جو اللہ کے رسول ﷺ اور اس مقدس جماعت کی قبولیت دعا میں رکاوٹ بن رہا ہے۔

توجس گھر میں بھائی بھائی میں کینہ اور بغض ہو' پڑوسی پڑوسی میں لڑائی ہو' جس مسجد میں نمازی نمازی میں بیر ہو' جس جماعت اور تنظیم میں ارکان و ممبران میں حسد اور بغض ہو اس جماعت' تنظیم اور محلہ پر اللہ کی رحمت کیسے نازل ہو سکتی ہے؟ ہم میں سے ہر ایک' ہر لمحہ اپنے سارے کاموں اور مسائل میں اللہ کی رحمت کا محتاج ہے' ضرورت اس بات کی ہے کہ اللہ کی رحمت و عنایت و قبولیت حاصل کرنے کیلئے ہم اپنے ماحول کو خصوصاً اپنے دلوں کو کینہ حسد اور بغض سے پاک رکھیں اور اگر کسی وجہ سے من مٹاؤ اور لڑائی ہو جائے تو معافی تلافی کر کے جلد سے جلد دل کو صاف کر لیں' کاش ہم اللہ کی رحمت کے نزول کے اس قانون کو سمجھیں۔

برکت ختم ہو گئی تو لگ پتہ جائے گا؟

عبداللہ
غضیب' لاہور

آج دودھ لینے کیلئے جب دودھ فروش کی دکان پر پہنچا تو اتفاق سے دودھ پہنچانے والی گاڑی جس پر دودھ رکھا ہوا تھا پہنچ گئی' گاڑی بیک کر کے لگائی جا رہی تھی کہ دودھ آرام سے اتار کر دکان کے اندر رکھا جا سکے۔ایک موٹر سائیکل سوار کو شاید اندازہ نہ ہو سکا اور وہ دودھ والی گاڑی کی پچھلی سائیڈ سے گزرنے لگا تو دودھ والی گاڑی جس کو ایک ہیلپر ریورس (بیک) کروا رہا تھا اس نے ڈرائیور سے ایمرجنسی بریک لگوائی' موٹر سائیکل والا بال بال بچا' موٹر سائیکل والے نے جلدی میں ہیلپر کو کچھ کہا اور چلا گیا۔خیر اب جو دودھ والی گاڑی بیک کروا رہا تھا اس نے انتہائی غلیظ گالیاں نکالنا شروع کر دیں۔اب موٹر سائیکل سوار تو جا چکا تھا اور یہ صاحب گالیاں در گالیاں دیئے جا رہے ہیں۔میں نے دودھ والا برتن دکان کے کاؤنٹر پر رکھا اور ہیلپر کے پاس گیا اور انہیں انتہائی شائستہ انداز میں پوچھا کہ بھائی! موٹر سائیکل سوار تو کب کا جا چکا' اب آپ یہ جو گالیاں دے رہے ہیں اس کا آپ کو کتنے نوافل کا ثواب ہوا؟ اس نے پھر گندی سی گالی نکالی اور بولا! باؤ جی! "اس نے دیکھا نہیں کہ میں بیک کروا رہا تھا وہ پھر بھی پیچھے سے کیوں گزرا؟!" اور پھر گالیاں دینا شروع ہو گیا۔میں نے پھر انتہائی شائستہ لہجے میں عرض کی! چلو چھوڑیئے بھائی' گالی تو نہ دیں اسے اب' تو پھر وہ چیخ کر بولا: "کیا ہو گیا جو میں نے گالی دے دی" میں تو چند منٹ یہی سوچتا رہ گیا کہ کمال بات کہہ دی ہے "کیا ہو گیا جو میں نے گالی دے دی" پھر میں نے اس ہیلپر سے کہا کہ جناب آپ نے برکت کا لفظ سنا ہے تو محترم کہتے ہیں: "کون برکت؟" میں نے کہا یہ جو آپ کہتے ہو دودھ میں برکت ہوتی ہے کہتا ہاں ہاں! میں نے مزید کہا آپ نے یہ بھی سنا ہو گا کہ اتفاق میں برکت ہوتی ہے۔کہنے لگا جی جی مجھے پتہ چل گیا کہ آپ کون سی برکت کی بات کر رہے ہیں؟ میں نے شکر کیا بندہ کو برکت کا پتہ تو ہے اور اس سے کہا جناب یہ جو آپ نے گالی دی ہے اس سے یہ برکت ختم ہو جاتی ہے تو لاپرواہی سے کہنے لگا: کچھ نہیں ہوتا۔میں نے کہا: جناب جب یہ برکت ختم ہو گئی تو لگ پتہ جائے گا اور اپنا دودھ والا برتن پکڑا اور گھر آ گیا اور اپنے مرشد حکیم طارق محمود صاحب دامت برکاتہم کی بات کو یاد کرتا آیا کہ کسی نے ان کو برکت کا مفہوم ہی نہیں سمجھایا تو اس کو کیا پتہ برکت کیا ہوتی ہے اور جب یہ آجائے تو دنیا کو ایک روپیہ بھی ہزار نظر آتا ہے لوگ سوچتے نہیں تھکتے کہ کرتا بھی کچھ نہیں اور کھاتا بھی پیٹ بھر کر کھاتا ہے گزارا کیسے ہوتا ہے۔

پہاڑ برابر گناہ بھی معاف: جو شخص اسم مبارک یَاعَفُوُّ کو روزانہ سو مرتبہ روزانہ پڑھتا رہے گا اس کے پہاڑوں کے برابر گناہ بھی معاف ہوجاتے ہیں۔

شہد کی مکھیاں! قدرت کا انوکھا شاہکار

محمد علی سید

شہد کی مکھیاں جب باغوں اور کھیتوں سے واپس اپنے چھتے میں پہنچتی ہیں تو سپاہی قسم کی مکھیاں انہیں باقاعدہ چیک کرتی ہیں کہ وہ اپنے ساتھ کسی قسم کا زہریلا مادہ تو نہیں لے کر آئی ہیں۔ اگر کوئی مکھی مضر صحت اجزاء اپنے ساتھ لے آتی ہے تو چھتے کے "سکیورٹی گارڈ" اسے اسی وقت دو ٹکڑے کرکے نیچے پھینک دیتے ہیں۔

آپ ﷺ کے رب نے شہد کی مکھی کی طرف یہ وحی کی کہ "پہاڑوں درختوں اور لوگ جو عمارتیں بناتے ہیں ان میں گھر (چھتے) بنا' پھر ہر قسم کے کے پھول سے غذا حاصل کر اور اپنے پروردگار کی طرف سے تسخیر کردہ راہوں پر چلتی جا۔ اس کے شکم (پیٹ) سے مختلف رنگوں کا مشروب نکلتا ہے جس میں لوگوں کیلئے شفاء ہے۔ اس میں غوروفکر کرنے والوں کیلئے نشانی ہے"۔ انسان کی تیار کردہ غذا تو ہم روزانہ کھاتے ہیں ہم مختلف اداروں کے بنائے ہوئے بہت سے شربت بھی اکثر استعمال کرتے ہیں۔ ان غذاؤں اور شربتوں کا ذائقہ' معیار اور ان میں موجود غذائیت کا دارومدار ان میں استعمال ہونے والے اجزاء پر ہوتا ہے۔ یہ غذائیں اور مشروبات مختلف اشیاء سے مل کر تیار ہوتے ہیں۔ تیار کرنے والوں اور انہیں استعمال کرنے والوں کو علم ہوتا ہے کہ وہ کون کون سی اشیاء کے اجزاء استعمال کررہے ہیں۔ دو مشروبات مختلف بہرحال ایسے ہیں جنہیں ہمارے لیے دوسرے ذی حیات تیار کرتے ہیں۔ ان ذی حیات کے ذریعے اللہ رب العالمین نے انسانوں کیلئے دو ایسے مشروبات کا اہتمام کیا ہے جنہیں تیار کرنے میں انسان کا عمل دخل بہت کم ہے۔ یہ دونوں اللہ کی مخلوق ہمارے لیے تیار کرتی ہیں۔ ان مشروبات میں ایک دودھ اور دوسرا مشروب "شہد" ہے۔ دودھ آپ کیلئے گائے بھینسیں اور بکریاں تیار کرتی ہیں۔ جب کہ شہد جیسا شفا بخش مشروب شہد کی مکھیاں تیار کرتی ہیں۔ شہد کھاتے وقت کوئی شخص اس کارخانہ قدرت کی وسعت و صلاحیت کا اندازہ ہی نہیں کرسکتا جس کارخانے میں لاکھوں کارکن کام کرتے ہیں اور اللہ کی دی ہوئی نادر و نایاب صلاحیتوں کی مدد سے انسانوں کیلئے یہ زندگی بخش مشروب تیار کرتے ہیں۔ غذا کی تلاش اور شہد تیار کرنے کیلئے شہد کی لاکھوں کروڑوں مکھیاں صبح کے ملگجے اندھیرے سے رات کا اندھیرا پھیلنے تک مسلسل مصروف رہتی ہیں۔ یہ مکھیاں اپنے چھتے سے پھلوں اور پھولوں تک ہزاروں چکر لگاتی ہیں۔ پھولوں کا مرکزی حصہ جہاں زردانہ موجود ہوتا ہے ان کی منزل ہوتا ہے۔ شہد کی مکھی جب تقریباً سو پھولوں کا رس پی چکتی ہے تو اسے اپنے چھتے میں واپس لاکر اس میں الٹی کردیتی ہے۔ پھر کارکن مکھیاں اس میں اپنا لعاب دہن شامل کرکے اسے شہد میں تبدیل کردیتی ہیں۔ پھولوں اور پھلوں کی ہزاروں اقسام پائی جاتی ہیں۔ شہد کی مکھیاں عام پھلوں اور پھولوں کے علاوہ سبزیوں کے پھولوں سے بھی رس حاصل کرتی ہیں اور ان کا زردانہ بھی جمع کرتی ہیں۔ کسی انسان کیلئے یہ اندازہ لگانا مشکل ہے کہ وہ جو شہد کھارہا ہے اس میں کتنے اقسام کے پھولوں کا کس قدر رس شامل کیا گیا ہے۔

شہد کی مکھیاں جب باغوں اور کھیتوں سے واپس اپنے چھتے میں پہنچتی ہیں تو سپاہی قسم کی مکھیاں انہیں باقاعدہ چیک کرتی ہیں کہ وہ اپنے ساتھ کسی قسم کا زہریلا مادہ تو نہیں لے کر آئی ہیں۔ اگر کوئی مکھی مضر صحت اجزاء اپنے ساتھ لے آتی ہے تو چھتے کے "سکیورٹی گارڈ" اسے اسی وقت دو ٹکڑے کرکے نیچے پھینک دیتے ہیں۔ **کارکنوں کی تعداد:** شہد کے ایک چھتے میں بیک وقت اسی ہزار مکھیاں ہوسکتی ہیں۔ ان کے مختلف گروپس مختلف کام سرانجام دیتے ہیں مثلاً چھتے کی تیاری کیلئے خام مال کی فراہمی حیران کن ڈیزائن کے مطابق تمام خانے چھے پہلو اور ایک سائز کے بنانا' غذا کی تلاش اور فراہمی نومولود کی پرورش' چھتے کی حفاظت' سردیوں اور گرمیوں کے مختلف درجہ حرارت کے باوجود چھتے کے اندرونی درجہ حرارت کو ایک مخصوص ٹمپریچر پر برقرار رکھنا۔ یہ سارے حیران کردینے والے کام بغیر ٹیم ورک کے ممکن نہیں ہوسکتے۔ جہاں ہزاروں کارکن کام کررہے ہوں وہاں ایک دوسرے سے رابطہ ناگزیر ہوتا ہے اس لیے اللہ تعالیٰ نے شہد کی مکھیوں کو ایک منفرد قسم کا مواصلاتی نظام عطا فرمایا ہے جس کی مدد سے ہزاروں مکھیاں بغیر کسی لڑائی جھگڑے کے اپنے اپنے فرائض خوش اسلوبی سے سرانجام دیتی ہیں۔ **مواصلاتی رقص:** غذا تلاش کرنے والی مکھیاں صبح سویرے رزق کی تلاش میں نکل کھڑی ہوتی ہیں۔ پہلی مکھی کو جیسے ہی خوراک کا ذخیرہ نظر آتا ہے تو وہ تیزی سے اپنے چھتے کے قریب آتی ہے اور ایک خاص قسم کا رقص شروع کردیتی ہے۔ مکھی کے اس رقص کے ذریعے تمام مکھیاں سمجھ جاتی ہیں کہ غذا کا ذخیرہ کس سمت میں موجود ہے اور یہ جگہ چھتے سے کتنے فاصلے پر واقع ہے۔ اس مواصلاتی رقص کی بھی مختلف قسمیں ہوتی ہیں جب شہد کی مکھی مختصر گول دائرے میں گھومتی ہے تو اس کا مطلب ہوتا ہے کہ غذا کا ذخیرہ کہیں قریب موجود ہے۔ اس سگنل میں سمت کا اندازہ نہیں ہوتا۔ اس لیے مکھیاں مختلف سمت میں پھیل جاتی ہیں۔ شہد کی یہ مکھی ایک مخصوص انداز سے گھومتی تو اس کا مطلب یہ ہوتا ہے کہ غذا کا ذخیرہ چھتے سے اتنے زاویے پر واقع ہے۔ ماہرین نے تحقیقات کے بعد معلوم کیا ہے کہ اس مخصوص مواصلاتی نظام میں حرکت کرتے ہوئے شہد کی مکھی ایک گول دائرہ بناتی ہے اور پھر اس دائرے کو ایک مخصوص زاویے سے کاٹتی ہے۔ دائرے کو کاٹنے کا عمل ہر مرتبہ زمین کی کشش ثقل کے خلاف ہوتا ہے۔ اسی کی مدد سے باقی شہد کی مکھیاں یہ حساب لگاتی ہیں کہ غذا کا ذخیرہ چھتے اور سورج سے کتنے زاویے پر کس سمت میں کتنی دور موجود ہے۔ شہد کی مکھیوں کے رابطے کیلئے ان کے سر پر لگے دو انٹینے بھی بڑا مرکزی کردار ادا کرتے ہیں۔ شہد کی مکھی سونگھنے کی حیران کن صلاحیت رکھتی ہے۔ سیب کی خوشبو یہ دو میل دور سے باآسانی سونگھ سکتی ہے۔ **ہزاروں آنکھیں:** شہد کی مکھی کی آنکھیں بھی قدرت کا انوکھا شاہکار ہیں۔ انسانی آنکھ میں دو عدسے ہوتے ہیں جبکہ شہد کی مکھی کی دو آنکھوں میں سے ہر آنکھ میں چھ ہزار عدسے موجود ہیں۔ یعنی اس کی دونوں آنکھوں میں رب کریم نے مجموعی طور پر بارہ ہزار عدسے پیدا کیے ہیں۔ انہی کی مدد سے بے شمار پھولوں' پنکھڑیوں زردانے اور اسکے رنگ کو دیکھنے کی صلاحیت رکھتی ہے۔

چھتے کا درجہ حرارت: شہد کے چھتے کے گرد ہر وقت ایک گونج سی پھیلی رہتی ہے' یہ آوازیں دراصل شہد کی مکھیوں کے پروں کی حرکت سے پیدا ہوتی ہے۔ ہر مکھی کو اللہ تعالیٰ نے چار پر عطا فرمائے ہیں۔ یہ پر جس میٹریل سے بنائے گئے ہیں وہ بھی حیران کن طاقت رکھتا ہے' ایک مکھی ہر سیکنڈ میں پروں کو سینکڑوں بار حرکت دیتی ہے لیکن اس کثرت استعمال کے باوجود یہ پر نہ کبھی خراب ہوتے ہیں اور نہ پھٹ کر الگ ہوتے ہیں۔ جب اردگرد فضا سخت گرم ہوتی ہے تو شہد کی مکھیاں اپنے پروں کی حرکت سے چھتے کے اندر درجہ حرارت کو بڑھنے سے روکتی ہیں اگر وہ ایسا نہ کریں تو ان کا موم کا بنا ہوا گھر گرمی سے پگھل سکتا ہے۔ آپ نے دیکھا کہ آپ جو مزیدار شہد کھاتے ہیں' اس شہد کے آپ تک پہنچانے کیلئے اللہ تعالیٰ نے کیسا زبردست کارخانہ لگا رکھا ہے' اس کارخانے میں کتنی اقسام کا خام مال کہاں کہاں سے لایا جاتا ہے اور لاکھوں کارکن کس طرح دن رات آپ کے لیے لذیذ مشروب تیار کرنے میں مصروف رہتے ہیں۔

احسان فراموش: احسان فراموش ایک قسم کی کمزوری ہے' میں نے آج تک کسی اعلیٰ قابلیت کے مالک کو نہیں دیکھا جو احسان فراموش ہو۔

درویش سے ملا غائب ہونے کا عمل	سوکھے آٹے سے چہرے کے بال ختم	بلڈ کینسر کا انوکھا علاج! ڈاکٹرز پریشان گھر والے خوشی سے نہال	خونی اور بادی پیچش کا سوفیصد فوری علاج

قارئین نے بار بار آزمایا پھر عبقری کیلئے سینے کے راز کھولے اور لاکھوں لوگوں کی خدمت کیلئے آپ کی نذر ہیں

مٹھی بند کی اور سخت دل نرم ہوگئے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آج میں بہت خوش ہوں اور میری اس خوشی کی وجہ آپ ہیں' آپ کو میں نے کچھ دنوں پہلے دفتر ماہنامہ عبقری کے پتہ پر جوابی لفافہ کے ساتھ خط لکھا تھا' جس میں اپنے کچھ مسائل لکھے تھے' اس خط میں میں نے اپنے بیٹے کی بیماری کا ذکر کیا ہے۔ایک دن میرے بیٹے کے معدہ میں شدید درد تھا اور میں اس کو ڈاکٹر کے پاس لے جانے لگی تھی کہ آپ کا جوابی خط موصول ہوا جس میں آپ نے میرے بیٹے کیلئے عبقری دواخانہ کا ''السر کورس'' تجویز کیا۔ میں ڈاکٹر کے پاس گئی' آپ کی یہ دوائی منگوائی ہے۔ الحمدللہ کافی سکون ہے۔مسائل کیلئے آپ نے وظائف دیئے وہ بھی پڑھ رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی زندگی صحت اور خوشیوں والی عطا فرمائے جب سے آپ نے مجھے خط کا جواب دیا ہے' جینے کا دل کرنے لگا ہے ورنہ پہلے تو ہر وقت یہ طریقے سوچتی رہتی تھی کہ کسی طرح سے اپنی اور اپنے بچوں کی زندگی کو ختم کرلوں۔ آپ کا جوابی خط اپنے تکیے کے نیچے رکھتی ہوں جب بھی دل پریشان ہوتا ہے خط کھول کر پڑھتی ہوں آنکھوں پر لگاتی ہوں' دل میں یقین رکھتی ہوں اس پر لکھے وظائف سے میرے مسائل حل ہوجائیں گے' دل کو سکون مل جاتا ہے۔ میرے پاس ایک بہت مفید عمل ہے جو بے شک میرے نام کے ساتھ شائع کردیجئے گا۔

کٓھٰیٰعٓصٓ کو اس طرح پڑھنا ہے کہ چھوٹی انگلی سے شروع کریں' یعنی چھوٹی انگلی پر ''ک'' پڑھیں' اس کے ساتھ والی انگلی کو بند کرتے ہوئے ''ھ'' پڑھیں۔ پھر درمیان والی انگلی کو بند کریں اور ''ی'' پڑھیں۔ پھر شہادت کی انگلی بند کریں اور ''ع'' پڑھیں اور آخر میں انگوٹھے کو بند کرتے ہوئے ''ص'' پڑھیں۔ پھر جس سے کام ہو یا کوئی غصے میں ہو' ناراض ہو یا کوئی سخت دل ہو اور اس سے کام ہو تو اس کے سامنے جاکر مٹھی کھول دیں۔ وہ اتنا نرم ہوجائے گا کہ جو آپ کہیں گے فوراً مان لے گا۔ یہ عمل میرا بارہا کا آزمودہ ہے۔(نوٹ: قارئین درج بالا عمل بارہا مرتبہ پہلے بھی عبقری میں شائع ہوچکا ہے۔)(نورین نور)

میرے کچھ آزمودہ ٹوٹکے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ پاک آپ کی اور سارے عالم کی حفاظت فرمائے۔ کچھ ٹوٹکے قارئین عبقری کی خدمت میں بھیج رہی ہوں۔ضرور شائع کیجئے۔

گرمیوں میں بچوں کو لُو سے بچانے کیلئے ایک چھوٹا سا پیاز چھیل کر ان کی جیب میں ڈال دیں' بچے پر لو اثر نہیں کرے گی' پیاز کا رنگ کالا ہوجائے تو پھینک دیں۔ یہ ٹوٹکہ آئندہ گرمیوں میں ضرور استعمال کیجئے گا۔

لیموں کے رس میں چند قطرے پانی ملا کر کنپٹیوں' ماتھے اور کانوں کے پیچھے لگائیں تو گرمی سے سردرد' لُو کا اثر نہیں ہوگا۔

غیر ضروری چہرے کے بالوں کو ختم کرنے کیلئے

جس برتن میں آٹا گوندھ کے رکھیں اس کے کناروں کے ساتھ جو آٹا سوکھ جاتا ہے اسے ذرا سا نم کرکے چہرے پر لیپ کریں۔ اگر بال زیادہ ہوں تو مستقل اس کا استعمال کرنے سے بال ختم ہوجائیں گے عرصہ علاج کم سے کم ایک سال ہے۔ میرا اپنا آزمودہ علاج یہ ہے کہ عبقری دواخانہ کی ''دیسی کریم'' جو کہ میں نے صرف ایک ڈبیہ استعمال کی ہے۔ یقین اول شرط ہے' کسی بھی وائٹنگ کریم سے بال اور آنکھوں کے گرد جلد نرم ہوکر لائنز پڑنے لگ جاتی ہیں۔ میں نے عبقری دواخانہ کی اس کریم کو روزانہ استعمال کیا' الحمدللہ میرے چہرے سے بال' لائنز کے ساتھ ساتھ حلقوں کا بھی واضح فرق ظاہر ہوا۔ لیکن یقین پہلی شرط ہے ورنہ پیسے ضائع نہ کریں۔ ہاتھوں کو خوبصورت اور ملائم بنانے کیلئے گلیسرین کا مساج کرنے سے ہاتھوں کی خوبصورتی میں اضافہ ہوتا ہے۔ آزمودہ ہے۔

پیروں کی صفائی: نیم گرم پانی میں تھوڑا سا سرکہ ملا کر پندرہ منٹ تک پانی میں پاؤں ڈبوئیں پھر کسی نرم برش سے پاؤں کی صفائی کریں' واضح فرق محسوس ہوگا۔ مخلوق خدا ان ٹوٹکوں کو آزمائیں' دعاؤں میں یاد رکھیں۔ حضرت حکیم صاحب دامت برکاتہم' عبقری کی ٹیم' عبقری کے مداحوں' تسبیح خانہ کے فقیروں کی اللہ پاک نسلوں میں برکات دے عبقری شاد و آباد رہے۔ تسبیح خانہ تاقیامت قائم دائم رہے۔ آمین ثم آمین۔(ثمن' لیاقت پور)

ہر کام میں آسانی کیلئے صرف یاحی یاقیوم

ایک مرتبہ کسی اخبار کے ایڈیشن میں پڑھا کہ کثرت سے ہر وقت زبان پر یاحی یاقیوم کا ورد ہو تو ہر مشکل آسان ہوجاتی ہے اس دن سے میں نے یہ معمول بنا رکھا ہے۔ گھر کے امور سرانجام دیتے وقت' بازار میں چلتے پھرتے' کالج' سکول' بینک غرضیہ ہر کام میں اللہ کی خاص رحمت اور برکت محسوس کی ہے۔ عبقری کے وسیلے سے میرا یہ پیغام قارئین تک پہنچے گا تو امید ہے کہ خواتین' حضرات بھی وضو بغیر وضو یہ عمل جاری رکھیں گے اور خوب رحمتیں برکات سمیٹیں گے۔

مسنون دعا کی برکت' آگ سے بال بال بچ گئے

الحمدللہ! میں صبح و شام کی مسنون دعائیں باقاعدگی سے نماز فجر کے بعد اور نماز مغرب کے بعد پڑھتی ہوں۔ ذاتی زندگی میں ان دعاؤں سے بے حد مستفید ہوئی ہوں۔ قارئین کیلئے ایک ذاتی تجربہ تحریر کرنا چاہتی ہوں تاکہ ناچیز کی تحریر سے اگر چند افراد بھی اس دعا کو اپنی زندگی کا حصہ بنالیں گے تو یقیناً دنیا میں تو کیا آخرت میں بھی اللہ رب العزت آگ سے نجات دے دیں گے۔ واقعہ یوں ہے کہ عیدالفطر کا موقع تھا' ہمارا جنریٹر کچن میں رکھا ہوتا ہے' قریب ہی چولہا بھی جل رہا تھا اور میں' میری بچی کئی دفعہ کام کی غرض سے کچن میں بھی گئے۔ تقریباً ایک گھنٹے بعد ملازم آیا اور کہنے لگا کہ باجی جنریٹر کا گیس پائپ اترا ہوا ہے۔ آپ یقین کیجئے کہ اتنی دیر میں تو کچن میں گیس بھر جانا چاہیے تھا اور چولہا جل رہا تھا یکدم سب کچھ جل جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اس دعا کی برکت سے ہماری حفاظت کی کہ تشکر کے الفاظ نہیں ملتے۔ اَللّٰھُمَّ اَجِرْنِیْ مِنَ النَّارِ۔ صبح و شام تین، تین مرتبہ پڑھیں۔ دعاؤں میں یاد رکھیں۔ میرے طبی مشاہدات درج ذیل ہیں:۔

خونی اور بادی پیچش کا سوفیصد فوری علاج

اگر کسی فرد کو عمر کے کسی بھی حصے میں پیچش آئیں' کوئی دوا کارگر نہ ہو تو نہایت مجرب نسخہ ہے' قارئین عبقری ضرور آزمائیں۔

ھوالشافی: ایک سے ڈیڑھ کھانے کا چمچ اسپغول کا چھلکا (بھوسی) لیں۔ فرائی پین میں یا توے پر تھوڑی سی مقدار میں کوکنگ آئل یا گھی ڈال کر گرم کریں' پھر

داد کا نشان مٹانے کیلئے: داد کا نشان مٹانے کیلئے اخروٹ کا چھلکا پانی میں رگڑ کر تین ہفتے تک لگاتے رہنے سے بہترین نتائج ملتے ہیں۔

اسپغول گرم آئل میں ڈالیں۔ ہلکا براؤن ہو تو تھوڑی سی چینی ملا کر کھائیں۔ بعد میں قہوہ یا چائے پی لیں۔ ان شاء اللہ پہلی مرتبہ تکلیف رفع ہو جائے گی۔ ضرورت پڑنے پر صبح و شام اور دو تین دن بھی استعمال کر سکتے ہیں۔ **(پوشیدہ' اٹک)**

"میرا مشاہدہ عبقری کے نام"

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! امید ہے کہ آپ خوش و خیریت سے ہونگے۔ "عبقری کے نام" جب سے میں نے عبقری کو دیکھا ہے میں حیران ہوں کہ اس دنیا میں ایسے بھی لوگ ہیں جو درد انسانیت کو اپنے دامن میں لیے ہوئے ہیں۔ میں عبقری کے لئے پہلی بار لکھ رہا ہوں۔ برائے مہربانی میری اس تحریر کو عبقری میں شائع کریں۔ میں بہت ہی منتظر ہوں۔ میری موٹر سائیکل میں اکثر پلگ کا مسئلہ رہتا تھا۔ ایک بار میں نے عبقری میں ایک تحریر پڑھی کہ اگر ٹریفک جام ہو جائے تو الم نشرح تلاوت کریں۔ تو میں نے ابو کو کلینک پر چھوڑنے جانا تھا تو اچانک میں سمجھ گیا کہ آج موٹر سائیکل ساتھ نہ دے گی اور ابو کی ڈانٹ مجھے ضرور ملے گی۔ مجھے اسی دوران الم نشرح سورہ یاد آئی اور میں نے فوراً وہ تلاوت کرنا شروع کی یقین جانیے۔ مجھے ایسا لگا کہ کوئی ایسی قدرت ہے جو میری موٹر سائیکل کو چلا رہی ہے اور پھر بعد میں پلگ لینے کیلئے دکان پہ گیا تو انہوں نے کہا پلگ بالکل ٹھیک ہے اور میں اس سورۃ کو تیل کو ختم ہونے کے وقت بھی آزمایا ہے بہت فائدہ ہوا ہے' اس خط کو ضرور بالضرور شائع کریں۔ **(حافظ عبدالقدوس شیخ' خیر پور میرس سندھ)**

درویش سے ملا غائب ہونے کا عمل

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں گزشتہ دو سال سے عبقری رسالہ کا قاری ہوں اور میں نے اس رسالہ سے بہت کچھ پایا ہے' دعائیں' دوائیں' اور لازوال حکمت کی باتیں۔ میرے تین بیٹوں اور ایک بیٹی کو ڈیپریشن کا مرض ہے' میں نے آپ کا رسالہ عبقری میں بتائی ہوئی بیت الخلاء کی مسنون دعا ایک سال سے پڑھ رہا ہوں اور ڈیپریشن ٹھیک ہوا ہے اور یہ بھی عرض کردوں کہ میں پچھلے ایک سال سے دو انمول خزانہ بلاناغہ پڑھ رہا ہوں اور اس سے میرے کاروبار میں ایک انقلاب آیا ہے' میرے نماز پڑھنے میں سستی تھی' وہ ختم ہو گئی' مجھے جینے کا مزہ نہیں آتا تھا اب جیسے جینے کی تمنا پیدا ہو گئی ہے۔ میں ہر وقت وساوس کا شکار رہتا تھا اب صرف رات کو نماز عشاء کے بعد گیارہ بارہ بجے تک ذکر کرتا ہوں' گانے اور موسیقی کا دلدادہ تھا اب الحمدللہ اس سے بھی پرہیز کرتا ہوں ہر وقت باوضو رہتا ہوں اور انمول خزانہ نمبر دو چلتے پھرتے ہر وقت پڑھتا ہوں' یہ سب آپ کی دعاؤں کی بدولت ہے اور دن بدن میں دین کی طرف زیادہ راغب ہوتا ہوں اور آپ کو اور آپ کی گزشتہ بارہ اور آئندہ بارہ نسلوں کی مغفرت اور رحمت کیلئے دعا کرتا ہوں اور تاحیات کرتا رہوں گا میری دنیا آپ کی دعاؤں سے بدل گئی ہے اور میں بھی یکسر بدل گیا ہوں۔ میرے پاس ایک مفید ترین ٹوٹکہ ہے جو میں قارئین عبقری کی نذر کر رہا ہوں' یہ ایک راز ہے جو مجھے ایک درویش سے ملا تھا' یہ دعا دشمن کی نظروں سے اوجھل ہونے کیلئے ہے۔ سَلِمِ کَفَ یَانَا مَا کَفَ یَا 7 مرتبہ پڑھ کر پھونکنے سے آپ دشمن کو دکھائی نہیں دیں گے۔ **مزید ایک ٹوٹکہ قارئین کی نذر کرتا ہوں:** بچوں کے چہروں پر اکثر چھوٹے چھوٹے دانے نکلتے ہیں اس کیلئے ایک مرغی کا چوزہ کم از کم ایک یا ڈیڑھ پاؤ مریض کے چہرے سے مس کر کے اسے صدقہ کرنا ہے۔ دانے فوراً ٹھیک ہوں گے۔ **(محمد ناصر' گلگت)**

بلڈ کینسر کا انوکھا علاج! ڈاکٹرز پریشان گھر والے خوشی سے نہال

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! ہمارے ایک جاننے والے ہیں انہوں نے بتایا کہ ان کے ایک عزیز سعودی عرب سے آئے تھے انہوں نے یہ واقعہ سنایا۔ انہوں نے بتایا کہ ایک بچہ جو چار پانچ سال کا ہوگا اس کو بلڈ کینسر ہو گیا' وہ مسجد میں پڑھتا تھا' ایک دن بچے کی ماں انتہائی پریشانی کی حالت میں بچے کے قاری صاحب کے پاس گئی اور انہیں بتایا کہ بچہ اب مر جائے گا۔ اس کو بلڈ کینسر ہو گیا ہے اب اس کو جو پڑھانا ہے پڑھا لیجئے۔ قاری صاحب بہت پریشان ہوئے اور کچھ دیر کیلئے خاموشی سے سر جھکا لیا' پھر نظر کلاس کے بچوں پر ڈالی' ایک بچہ جس کی ابتدائی ڈاڑھی نکل رہی تھی اس کو بلا کر پوچھا کہ تم نے ڈاڑھی پر بلیڈ تو نہیں لگایا؟ بچے نے نفی میں سر ہلایا تو استاد نے بچے کی ڈاڑھی کو پانی سے دھویا اور وہ پانی جو بیمار بچہ تھا اس کو پلایا اور ماں سے کہا کہ اس میں پانی ملاتی جائیں اور بچے کو مسلسل پلائیں' تھوڑا ہی عرصہ گزرا کہ بچہ بالکل تندرست نظر آنے لگا انہوں نے ڈاکٹر کے کہنے پر ٹیسٹ کروائے جو کہ بالکل نارمل تھے ڈاکٹر حیران تھے کہ یہ کیسے ٹھیک ہو گیا؟ **(نجمہ عامر' گوجرانوالہ)**

آلو کا پانی اور سفید بال کالے سیاہ

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرے پاس چند ٹوٹکے ہیں جو میں عبقری ٹوٹکہ سیکشن کی نذر کرتی ہوں۔ **سفید بالوں کیلئے:** آلو کے خشک ٹکڑے ایک پاؤ لوہے کے برتن میں آدھ کلو پانی ڈال کر ایک دن کیلئے رکھ دیں دوسرے دن اس پانی کو لگائیں' بال سیاہ ہو جائیں گے۔ چند ہفتے چند مہینے یہ ٹوٹکہ ضرور آزمائیں۔ **کالے اور لمبے بال:** ناریل کا تیل مٹھی بھر مہندی کے پتے ڈال کر ابال لیں' روزانہ بالوں پر لگانے سے بال لمبے اور گھنے ہو جائیں گے۔ **چہرے کا مساج:** چہرے پر اکثر دانوں کے ٹھیک ہو جانے کے بعد دانوں کا نشان باقی رہ جاتا ہے تو چہرے پر دانوں کیلئے روغن زیتون اور روغن کدو کو برابر (باؤل) میں ڈال کر گال کا مساج کریں اور تب تک مساج کریں جب تک دھبے دور نہ ہو جائیں۔ **چہرے کے داغ دھبوں کیلئے:** لیموں کے چھلکے پیس کر دودھ میں ڈال کر ملائیں اور رات کو سونے سے پہلے چہرے پر لگانے سے داغ دھبے حلقے دور ہو جائیں گے۔ **جلد نکھاریئے:** تازہ دودھ میں گلیسرین ڈال کر چہرے پر لگانے سے جلد نکھر جاتی ہے۔ **آنکھوں کے حلقوں کیلئے:** ملائی میں چند قطرے لیمن کا رس ملا کر چہرے پر لگانے سے حلقے دور ہو جاتے ہیں۔ **پاؤں کی بدنمائی کیلئے:** نیم گرم پانی میں نمک ڈال کر پاؤں اس میں رکھ دیں' تقریباً بیس منٹ تک رہنے دیں اس کے بعد کوئی بھی کولڈ کریم لگائیں۔ مزید پاؤں کی جھریوں کیلئے پٹرولیم جیلی کو متاثرہ حصہ پر لگانے سے جھریاں ختم ہو جاتی ہیں۔ **(مہوش)**

عبقری میں ٹوٹکہ سیکشن کا قیام

اس کار خیر میں آپ بھی حصہ دار بنیں

قارئین! بعض اوقات لاعلاج بیماریوں میں جہاں بڑی بڑی ادویات اور مہنگے علاج ناکام ہو جاتے ہیں وہاں چھوٹے چھوٹے ٹوٹکے کارگر ثابت ہوتے ہیں جنہیں بظاہر کوئی اہمیت نہیں دی جاتی تو قارئین آپ مستقل بڑے بوڑھوں کے وہ ٹوٹکے سنے یا آزمائے ہوئے ضرور لکھیں' عبقری نے ایک ٹوٹکہ سیکشن قائم کیا ہے تاکہ مخلوق کی خدمت ہو اور انسانیت کو نفع پہنچے۔ **نوٹ: ایسے ٹوٹکے بھیجیں جن میں ادویات کا استعمال نہ ہو اور کہیں ایسا نہ ہو کہ ٹوٹکوں والی کتاب اٹھا کر سارے ٹوٹکے لکھ کر بھیجیں ایسا ہرگز نہ کریں۔ صرف آزمودہ اور سینے کا راز ٹوٹکے ہی بھیجیں۔**

(بقیہ: ہماری حیرت انگیز کامیابیاں)

کو وقت اور حرکت تک وسعت دی اور ان کو بنیادی طور پر مسلسل قرار دیا۔ **میکانکی ایجادیں:** سب سے پہلے خودکار آلات بنوموسیٰ بن شاکر نے ایجاد کیے انہوں نے 860ء میں سائنسی نوعیت کے کھلونے' آلات موسیقی' خودکار آلات اور دوسری چیزیں ایجاد کیں۔ **کاغذ کی صنعت:** حاملین قرآن نے سب سے پہلے 751ء میں سمرقند میں روئی سے کاغذ بنانے کی صنعت کا آغاز کیا۔ **آلات جراحی کی ایجاد:** ابوالقاسم الزہراوی وہ عظیم سرجن تھے جنہوں نے نہ صرف آلات جراحی ایجاد کیے بلکہ ان کو استعمال بھی کیا جب کہ یورپ اس وقت غفلت کی چادر اوڑھے خواب خرگوش میں مگن تھا۔ **آکسفورڈ یونیورسٹی کا بانی:** آکسفورڈ یونیورسٹی جو لندن میں واقع ہے اس کا بانی اول گیارہویں صدی میں ابوصالح بن داؤد تھا جس کو لاطینی میں "آدین وینٹ" کر دیا گیا۔ **سکول کا نظام:** البیرونی نے اسکول کا نظام تعلیم رائج کیا جس میں رہائشی یونیورسٹیاں' کتب خانے اور یونیورسٹی کے قوانین وضوابط شامل تھے۔ **حیوانات اور پودوں پر رسالے:** حیوانات اور پودوں سے متعلق الاصمعی بصری نے سب سے پہلے 740ء میں رسالہ تحریر کیا۔ اس کے علاوہ لاتعداد ایجادات ہیں جن پر سب سے پہلے مسلمانوں نے کام کیا اور ان پر کتابیں تصانیف کیں۔

عبقری روحانی اجتماع میں شریک افراد کی بندشیں کیسے ٹوٹیں؟

میں اور میری تین بیٹیوں نے آپ کے تین روزہ عبقری روحانی اجتماع میں شامل ہوئے' ہم نے تین دن یہیں قیام کیا تھا۔ شاید زندگی میں مجھے کبھی اتنا سکون نہیں ملا جتنا یہاں تسبیح خانہ میں ملا۔ ان شاء اللہ تا زندگی ہم آتے رہیں گے

کاروباری حالات بہترین کی جانب گامزن

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو لمبی زندگی عطا فرمائے اور عبقری کے تمام عملے کی بے حد مشکور ہوں' میں ماہنامہ عبقری تقریباً آٹھ ماہ سے مسلسل پڑھ رہی ہوں۔ یہ رسالہ بہت اچھا ہے اس کو پڑھ کر میرے، بہت سے مسائل حل ہوئے ہیں۔ اس دفعہ میں نے عبقری روحانی اجتماع میں بھی شرکت کی تھی' مجھے بہت سکون ملا' میرے بہت سے مسائل حل ہوئے' بندشیں ٹوٹیں' کاروباری حالات بہتری کی جانب گامزن ہیں۔ آپ کے تمام دروس بہت اچھے تھے۔ (ش۔ش)

اجتماع میں آئی اور بندشیں ٹوٹ گئیں!

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں عبقری رسالہ گزشتہ دو سال سے پڑھ رہی ہوں' رسالہ بہت اچھا ہے' میرے بہت سے مسائل اس رسالہ کی وجہ سے حل ہوئے ہیں۔ گزشتہ سال نومبر کا رسالہ لے کر آئی' اس میں عبقری روحانی اجتماع کا ذکر تھا' اس میں لکھا تھا روزی کی بندش' کالے علم' کالے جادو کا توڑ ہوگا' مسائل کا حل ملے گا' رسالہ میرے ہاتھ میں تھا اور میں سوچ رہی تھی کہ میں کبھی اتنی دور نہیں گئی' بہت ڈر لگ رہا تھا' میں اپنے چھوٹے بھائی اور چھوٹے بیٹے کو لے کر لاہور کی طرف چل پڑی' راستے میں بھی عجیب سی جھجک تھی' مگر جب لاہور میں تسبیح خانہ پہنچی تو ایک عجب سکون اور روحانیت تھی' اجتماع میں شامل ہو کر روحانی اور قلبی سکون ملا اور جوڑ رتھا وہ بھی ختم ہو گیا اور مسائل حل ہونا شروع ہوئے اور بندش کا توڑ بھی ہوا۔ اجتماع میں شامل ہو کر جہاں اور فوائد ملے وہاں یہ جان کر بڑی خوشی ملی کہ تسبیح خانہ میں عورت کو مکمل پردہ' سکون اور بھرپور عزت دی جاتی ہے۔ (شمیم' جہلم)

سمجھ نہیں آرہی کیا لکھوں؟

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کی عمر دراز کرے اور آپ کی نسلوں میں برکت اور عافیت عطا فرمائے' بس آپ کی تعریف کیا کروں؟ لکھنا بہت کچھ چاہتی ہوں لیکن الفاظ کہاں سے لاؤں جو روحانی اجتماع کے بارے میں لکھوں۔ یقین کریں خط لکھ رہی ہوں اور ساتھ رو رہی ہوں' کچھ سمجھ نہیں آرہا کیا لکھوں' تسبیح خانہ میں روحانی اجتماع سے ہمیں جو کچھ ملا اس کا نعم البدل آپ کو اللہ تعالیٰ ہی دے سکتے ہیں۔ اس کے علاوہ ہر ماہ عبقری رسالہ باقاعدگی سے پڑھتی ہوں' بہت فوائد ملتے ہیں۔ عبقری روحانی اجتماع کی تو کیا ہی بات ہے' وہاں سے واپس آنے کو جی ہی نہیں چاہتا تھا' بہت دعائیں مانگیں' اب بھی کرتی ہوں' یا اللہ تسبیح خانہ کو سدا آباد رکھ' اپنی حفاظت فرما' قیامت تک کیلئے حفاظت فرما' بس کیا بتاؤں کیسی دعائیں نکلتی ہیں' آپ کیلئے بھی بس کریں کہ خاتمہ ایمان پر ہو۔ عبقری روحانی اجتماع میں بتائے ہوئے وظائف کرتی ہوں' روزانہ صلوٰۃ التسبیح پڑھتی ہوں اول و آخر استغفار اور درود شریف کے ساتھ' آپ کیلئے' علامہ لاہوتی اور صحابی بابا کیلئے بھی الگ سے پڑھتی ہوں' تمام جن و انسان کیلئے دعائیں کرتی ہوں' الحمدللہ ہر طرف سکون ہی سکون ہے۔ (ن' مانسہرہ)

جسمانی اور ذہنی لحاظ سے بالکل "فٹ"

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! اللہ تعالیٰ آپ کو سلامت رکھے' گزشتہ سال میں اپنے شوہر صاحب کے ساتھ عبقری روحانی اجتماع میں شریک ہوئی تھی' جس کا مجھے پورا سال فائدہ ہوا' میں جسمانی اور ذہنی لحاظ سے بالکل ٹھیک رہتی ہوں اور آپ کے بتائے اعمال کی وجہ سے میری ایک ہی بچی تھی جس کی شادی ہو گئی۔ (ف' اٹک)

حضرت حکیم صاحب کا ہاتھ میرے سر پہ ہے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! آپ کا شکریہ آپ نے ہمیشہ بہت محبت اور پیار سے میری رہنمائی کی ہے۔ میں نے آپ سے اپنے شوہر کے سلسلے میں ملاقات کی تھی جو کہ بہت بگڑے ہوئے تھے مگر جب سے آپ سے رابطہ ہوا یہ کافی حد تک ٹھیک ہیں اور انہوں نے آپ سے دو، تین ملاقاتیں بھی کیں اور ایک دم بھی کروایا۔ اب اکثر میرے شوہر کہتے ہیں کہ حکیم صاحب کا ہاتھ میرے سر پر ہے۔ میں اور میری تین بیٹیوں نے آپ کے تین روزہ عبقری روحانی اجتماع میں شامل ہوئے' ہم نے تین دن یہیں قیام کیا تھا۔ شاید زندگی میں مجھے کبھی اتنا سکون نہیں ملا جتنا یہاں تسبیح خانہ میں ملا۔ ان شاء اللہ تا زندگی ہم آتے رہیں گے اور تسبیح خانہ میں رہتے ہوئے میرے ایک سوٹ سے بے شمار کومن پنز نکلیں حالانکہ وہ سوٹ میں پہلے بھی کئی بار پہن چکی تھی مگر پہلے کبھی ایسا نہیں ہوا میں نے وہ سوئیاں وہیں باسکٹ میں پھینک دیں اور ہم نے یہاں جو جو دعائیں مانگی سب قبول ہوئیں اور کافی مسائل حل ہوئے جو بالکل ناممکن تھے۔ میں نے آپ کا شکریہ ادا کرنا ہے کہ ان چند سالوں میں اللہ کے نام کی بدولت مجھے بے شمار نعمتیں ملیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کو آپ کی فیملی تمام کو باغ و بہار رکھے' ہماری دلی دعا ہے آپ کی زندگی میں کبھی خزاں نہ آئے۔ آمین! (ر۔ف' ملتان)

روحانی اجتماع میں لانے والے اللہ تیرا بھلا کرے

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! تسبیح خانہ جاتے ہوئے ابھی زیادہ عرصہ تو نہ ہوا ہے اس کا آغاز آپ کے عبقری روحانی اجتماع سے ہوا' ایک اللہ والا جا رہا تھا تو مجھے ساتھ لے گیا' ان تین دنوں میں' میں نے جو سنا' میرے اندر کی دنیا' من کی دنیا میں بھونچال آ گیا اور ایک آہ نکلی۔ بس پھر ہر جمعرات کو تسبیح خانہ میں حاضری دینا شروع کر دی اور گھر میں انٹرنیٹ کے ذریعے بہت سے درس سنے' وظائف اور ٹوٹکے سن چکا ہوں۔ اس راہ پر ڈالنے والے اس اللہ والے کا بھلا ہو جس نے نہ صرف اچھی راہ پر گامزن کیا بلکہ ایک بھٹکے ہوئے انسان کو اندھیروں سے نکالنے کی راہ دکھا دی۔ افسوس ہوتا ہے میں پہلے کیوں نہ تسبیح خانہ پہنچا۔ (حاجی محمد سعید' لاہور)

نوٹ: عبقری روحانی اجتماع میں شرکت کرنے والے مرد و خواتین اپنے ساتھ بستر ضرور لائیں اور بال بستر بالکل لائیں' گرم نہ لائیں موسم زیادہ ٹھنڈا نہیں ہوگا۔

ہمارے مہینے

اسلامی	انگریزی	دیسی	ہندی
محرم الحرام	جنوری	عاشورہ	بیساکھ
صفر المظفر	فروری	تیرا تیزاں	جیٹھ
ربیع الاول	مارچ	بارہ وفاتاں	ہاڑ
ربیع الثانی	اپریل	عرس والا	ساون
جمادی الاول	مئی	خالی	بھادوں
جمادی الثانی	جون	بیا خالی	اسو
رجب المرجب	جولائی	معراج	کاتک
شعبان المعظم	اگست	شعبان	مگھر
رمضان المبارک	ستمبر	رمضان	پوہ
شوال	اکتوبر	عیدوالہ	ماگھ
ذی قعدہ	نومبر	خالی	پھاگن
ذوالحجہ	دسمبر	بقر عید	چیت

(بقیہ: ایک روپے کو ترسنے والی آج لاکھوں میں کھیل رہی)

خرچہ بچ جائے اور میں اپنے بچوں سے کہتی کہ وہاں نانا ابو جو خرچہ دیں اس میں سے پندرہ روپے جوڑ کر آپ لوگوں نے مجھے دینے ہیں تاکہ ہمارا واپسی کا کرایہ ہو سکے اور آج میں کہاں! مجھے اللہ نے الحمدللہ اس قابل بنا دیا کہ میرے جیسی کئی غریبوں کو 65 ہزار بانٹ رہی ہے۔ اللہ تیرا شکر! حکیم صاحب آپ کا شکریہ! عبقری تیرا احسان ورنہ میں تو کسی قابل بھی نہیں' میں کیا میری اوقات کیا۔

سخت ترین غلطی: گناہ اسی وقت تک دلچسپ نظر آتا ہے جب تک وہ سرزد نہ ہوجائے اس نیت سے عیب کرنا کہ دو چار مرتبہ کر کے چھوڑ دوں گا' انتہائی سخت ترین غلطی ہے۔

برباد گھر بس گئے' ملازمت مل گئی' بیمار صحت یاب

دھیان کے ساتھ اس کو پڑھنا شروع کردیا' چند دنوں کے بعد ہی نفرت کی برف پگھلنے لگی اور چند بڑوں نے صلح کروادی اور آج وہ گھر خوشیوں کو گہوارہ بن چکا ہے' جتنی غلط فہمیاں تھیں سب دور ہوگئیں اور دونوں خاندان خوش وخرم ایک دوسرے کی ہر محفل کا حصہ ہوتے ہیں

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میرا عبقری سے تعلق گزشتہ پانچ سال پرانا ہے' آپ سے ملاقات کا شرف بھی پاچکا ہوں' آپ نے مجھے ایک وظیفہ دیا تھا' اس وظیفے سے مجھے بہت فائدہ ہوا' میرے بہت سے کام بنے' مگر میں یہاں مجھے ہوئے فوائد بتانے کی بجائے اس آیت کے وہ فوائد لکھ رہا ہوں جو دوسروں نے مجھے بتائے۔ میں نے آپ کا بتایا والا وظیفہ جب دوسرے لوگوں کو بتایا تو حیران کن تجربات ومشاہدات ملے۔ **پہلا تجربہ:** یہ وظیفہ میں نے ایک ایسے شخص کو بتایا جس کی ملازمت سے ترقی رکی ہوئی تھی' انتہائی پریشان تھا' میں نے اسے یہ وظیفہ بتایا اور کہا کہ سارا دن کھلا پڑھو' صرف تین ماہ ہی پڑھا تھا کہ اس کی ملازمت میں ترقی ہوگئی۔ **دوسرا تجربہ:** میرے جاننے والے کے گھریلو حالات بہت زیادہ خراب تھے' ہر وقت کے لڑائی جھگڑوں' ناچاقی سے گھر بربادی کے دہانے پر تھا' دونوں طرف طلاق کی باتیں ہورہی تھیں' میں نے اس بندے کو یہ وظیفہ بتایا اور کہا کہ تمام گھر والے والوں نے یقین توجہ اور دھیان کے ساتھ اس کو پڑھنا شروع کردیا' چند دنوں کے بعد ہی نفرت کی برف پگھلنے لگی اور چند بڑوں نے صلح کروادی اور آج وہ گھر خوشیوں کو گہوارہ بن چکا ہے' جتنی غلط فہمیاں تھیں سب دور ہوگئیں اور دونوں خاندان خوش وخرم ایک دوسرے کی ہر محفل کا حصہ ہوتے ہیں اس کے پہلے تو ایک دوسرے شکل دیکھنا تو درکنار نام لینا بھی گوارہ نہ کرتے تھے۔ **تیسرا تجربہ:** میرے ایک دوست کے رشتہ دار لاہور میو ہسپتال میں داخل تھا' اس کے جسم کے تمام اعضاء کام کرنا چھوڑ گئے تھے' حتیٰ کہ سانس بھی صحیح طرح سے نہ چل رہی تھی' جسم کے تمام پٹھے کام کرنا چھوڑ گئے تھے' میں اپنے دوست کو درج ذیل وظیفہ بتایا۔ اس نے اسی وقت خود بھی پڑھنا شروع کردیا اور اس بیمار شخص کے تمام گھر والوں کو بھی فون کرکے فوری طور پر یہ وظیفہ ہر وقت کھلا پڑھنے کیلئے کہا۔ تمام رشتہ داروں اور گھر والوں (جو کہ سب مایوس ہوچکے تھے) نے یہ وظیفہ یقین توجہ اور دھیان کے ساتھ پڑھنا شروع کردیا' بس یہ پڑھنا تھا کہ مریض میں صحت کے آثار نظر آنا شروع ہوگئے' ڈاکٹرز بار بار حیرانی کے ساتھ ایک دوسرے کو دیکھ رہے تھے' مریض کے پٹھوں میں حرکت ہونا شروع اور سانس بحال ہونا شروع ہوگئی۔ چند ہفتوں کے بعد ہی مریض کو ہسپتال سے چھٹی مل گئی اور چند ماہ کے بعد مریض بالکل تندرست ہوگیا۔ عمل درج ہے:

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّآ اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ یَاجَامِعُ یَامُعِیْدُ

میرے پاس چند طبی تجربات ومشاہدات بھی ہیں جو میں قارئین عبقری کی نذر کرنا چاہتا ہوں: **اکسیر جگر ہاضم' مولد خون نسخہ:** سونٹھ' ریوند خطائی' میٹھا سوڈا' سالٹ میگنیشیا ہم وزن سفوف بنالیں۔ تازہ پانی کے ساتھ صبح، دوپہر، شام ایک ماشہ خوراک لیں۔ **خارش ہر قسم کیلئے:** کافور دو تولہ' نیلا تھوتھا ایک تولہ' گندھک دو تولہ' مردار سنگ دو تولہ۔ ایک پاؤ تیل سرسوں میں ملائیں اور خارش زدہ حصہ پر لگائیں۔ بارہ گھنٹوں کے بعد نیم پتے ڈال کر ابالے پانی سے دھو کر دوبارہ یہی تیل لگالیں۔ چند بار لگانے سے ہی خارش ہر قسم کی ختم ہونا شروع ہوجاتی ہے۔ **سر کی خشکی کیلئے آئل:** تیل سرسوں ایک پاؤ' ڈیٹول ایک تولہ' دونوں کو مکس کرکے رات کو سوتے وقت سر پر لگالیں صبح اٹھ کر سر دھولیں۔ ہفتہ میں تین مرتبہ یہ ٹوٹکہ آزمائیں اور پھر کمال دیکھیں۔

جتنا قصیدہ غوثیہ پڑھو گے اتنے زیادہ نمبر

آپ نے مجھے ایک مرتبہ قصیدہ غوثیہ کے پہلے دو اشعار ہر وقت پڑھنے کا ارشاد فرمایا تھا اور اس میں حمد ہی حمد ہے۔ میں نے یہ پورا یاد کرلیا ہے۔ جتنا ہوسکتا ہے پڑھتا ہوں' میرے ایسے ایسے کام بنے کہ میں اب تک حیران ہوں' ایک مرتبہ رات کو پڑھتے ہوئے سو گیا تو خواب دیکھا کہ میں امتحانی سنٹر میں پرچہ دے رہا ہوں' پرچہ دینے کے بعد اس پرچے پر نمبر بھی خود ہی لگانے ہیں' پرچہ مکمل کرکے دہرائی کرتا ہوں تو پرچہ جمع کرنے والے حضرات آجاتے ہیں' بڑی مشکل سے نمبر والی جگہ تلاش کرتا ہوں کہ 75 ٹھیک ہیں یا 80' بہرحال پرچہ ٹھیک ہوا ہے۔ پرچہ جمع کرنے والے حضرات بولے جتنا قصیدہ غوثیہ پڑھو گے اتنے زیادہ نمبر ملیں گے جب میری آنکھ کھلی تو میری زبان پر قصیدہ غوثیہ جاری تھا۔ (اورنگزیب خان' جوہر آباد)

رات میں کام کرنے والوں کیلئے روشن نعمت

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں صحافت کے پیشے سے وابستہ ہوں اور میری ڈیوٹی رات کی ہے' ساری رات کام کرنے کے بعد دن میں سوتے ہیں تو جب شام کو اٹھتے ہیں تو دن میں چھ سات گھنٹے مسلسل سونے کے باوجود بھی دماغ پرسکون نہیں ہوتا' تھکاوٹ نے الگ پریشان کیا ہوتا ہے' بے آرامی غالب رہتی ہے۔ دن میں جتنا مرضی سولیں مگر رات کی نیند رات کی ہی ہوتی ہے۔ ماہنامہ عبقری سے میری دوستی گزشتہ دو سال پرانی ہے۔ میں نے اس شمارے میں پاؤں کے تلوؤں پر تیل لگانے کا ٹوٹکہ پڑھا' اب میں دفتر سے واپس آنے کے بعد صبح کے وقت سونے سے پہلے اپنے تلوؤں پر تیل کی مالش کرکے سوتا ہوں۔ پہلے صبح سے لے کر شام تک سوتا تھا مگر تھکن اور بے آرامی غالب رہتی تھی جب سے تیل لگانا شروع کیا ہے چار سے پانچ گھنٹے سو کر بھی بالکل فریش اٹھتا ہوں' پہلے کے مقابلے میں فرق واضح نظر آتا ہے۔ ناف اور ٹانگوں کے درمیان تیل لگانے کی بدولت کا نچ نکلنا' گیس اور پیٹ کے متعلق امراض ختم ہوگئے۔ وضو کے بعد تین گھونٹ پانی پینے کے عمل سے خود کو بالکل فریش محسوس کرتا ہوں۔ واقعی یہ ایک ٹانک ہے جس سے بھرپور انرجی ملتی ہے۔ (اسد فاروق' لاہور)

پولیو کا نایاب اور کامیاب ہربل علاج

محترم حضرت حکیم صاحب السلام علیکم! میں ماہنامہ عبقری گزشتہ پانچ سال سے پڑھ رہا ہوں' اس رسالہ سے ہم نے بہت فوائد اٹھائے' میرے پاس ایک سینے کا راز ہے جس سے اگر چاہوں تو لاکھوں کما سکتا ہوں مگر عبقری کی دریا دلی کو دیکھتے ہوئے میں نے بخل شکنی کی اور یہ نایاب نسخہ عبقری قارئین کیلئے لکھ ڈالا۔ امید ہے لاکھوں مستفید ہوں گے۔ یہ ٹوٹکہ بہت سے لوگ نے آزمایا اور بہت سے آزما رہے ہیں' چند ہفتے چند مہینے مستقل مزاجی سے استعمال کریں' چند ہی ہفتوں کے بعد فرق محسوس ہونا شروع ہوجاتا ہے اور چند ماہ کے بعد بندہ صحت یابی کی طرف گامزن ہوجاتا ہے

ھوالشافی: زیتون کا تیل ایک پاؤ' دیسی انڈے ایک درجن' **ترکیب:** زیتون کے تیل کو خوب گرم کریں' جب تیل کھولنے لگے تو چولہے سے اتار کر انڈوں کا مکسچر تیل میں مکس کردیں۔ **طریقہ استعمال:** دوپہر کو روزانہ مالش کریں' گرمیوں میں پانچ دن تک غسل نہ کروائیں' سردیوں میں ایک ہفتے تک نہ نہلائیں۔ ٹھنڈی چیزوں سے پرہیز کروائیں۔ انتہائی کامیاب اور نایاب نسخہ تھا مگر قارئین کیلئے حاضر ہے۔ (عبدالغفار' دائرہ دین پناہ)